کایست دھرم درپن

پستک ہذا در اظہار برن و فرائض ذاتی کایستان

مولفہ

پنڈت رامچرن صاحب ساکن گنیش پور پرگنہ رام نگر ضلع بارہ بنکی بزبان سنسکرت

جسکو

منشی لالجی صاحب قوم کایست سری باستب ساکن کاکوری نے اردو میں ترجمہ کیا

اور حسب الایماء منشی نوبت رائے صاحب تحصیلدار فتحپور ضلع بارہ بنکی

بار سوم

مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ میں چھاپی گئی

ماہ جون سنہ ۱۸۷۷ع

فہرست مضامین کا [illegible]
ساکن گنیش پور تحصیل فتحپور ترجمہ کردہ لالہ [illegible]
سری بالیست ساکن قصبہ کاکوری [illegible]

صفحہ	خلاصہ بیان کا	نمبر شمار
١ لغایتہ ١٣	سری گنیش جی اور سری گنگا جی اور سری شیو جی اور سری گورنارائن اور سری لودھیشر ناتھ مہادیو کی پیدا اور لودھیشر ناتھ مہادیو کے مندروں اور تالاب اور کوٹھی وغیرہ ہونے کا ذکر مع وجہ تالیف کتاب ۔	١
١٤	ذکر ہو جانے رسم رسمیات ہندوؤں کا بعد راجہ بکرماجیت سے اور مشغول ہو جانا اکثر لوگوں برادری کا شراب قلیہ میں مع شرح اوسکے نتیجہ کے ۔	٢

श्री गणेशाय नमः

سری گنیش جی کی بندنا

جنکی گج مکہ گال سی ندی بہین جل تال
जिनके गजमुख गाल से

پاپ بال کی ڈاکنی ہرے سکل بھرم جال
नदी बहत जल ताल

पाप बाल की डाकिनी हरै सकल भ्रम जाल ९

سری گنیش جی کی گال کا مد جل کے تالاب ہین اونسے جو ندی نکلی ہے وہ سیری بھرم جال کی
نشٹا وہی اسوجہ سے کہ بھرم نشٹ کیو اسلئے ندی کا اشنان اور ندی کا درشن مفید ہے
اور گنیش جی کے دونون گالون مین تالاب کا ہونا اور ندی کا جاری ہونا اسوجہ سے کہا
کہ گنیش جی کے دونون گالون سے مد جاری رہتا ہے نہایت خوشبودار اوسمین بھونرے بیٹھ کر سونگھ
لیتے ہین اور گنیش جی آنند مین بیٹھے ہمیشہ اپنے کانون سے بھونرے ہٹایا کرتے ہین اور بھرم اسکا مہین
یہ تھا کہ کالیت لوگ کون برن ہین اور کیا دھرم انکا ہے اوسکے واسطے گنیش جی کی اوسی ندی کا
اسمرن کیا اوس سے ہر قسم کا بھرم مٹ گیا اور پانچون برن اکٹھا ہے شرح حال معلوم ہوا جیسا آگے ذکر ہوگا

سری رگھوناتھ جی کی بندنا

د ۲

ستیا رگھونندن لکھن بھرت شترہن بیر
بندون پون کومار جت بہرت سرجو تیر

सीतारघुनन्दनलखनभरतश-
त्रुहनवीर बन्दौपवनकुमारसु-
त विहरतसरयूतीर २

ش ۲ سری رگھوناتھ جی نمسکار ہے جو سری سیتا لچھمن بھرت شترہن ہنومان سمیت سرجو ندی کے کنارہ بہار کرتے ہیں کیسا ہے یہ سروپ کہ اسمرن کرنے سے ارتھ، دھرم کام موکچھ بھگت کیرت بھی بہوت اوک سب پدارتھ ملتے ہیں —

سری شیوجی اور پاربتی جی کی بندنا

د ۳

بچن ارتھ لو ایک یہ بچن ارتھ کے ہیت
بندون جگ جننی جنک پاربتی برکھ کیت

वचन अर्थ इव एक सम वचन अर्थ
के हेतु. बन्दौ जग जननी जनक
पार्वती वृष केतु ३

ش ۳ سنسار کے ماتا پتا سری شیوجی اور پاربتی جی کو نمسکار ہے کیسے ہیں یہ دونوں سمرت جیسے بچن اور ارتھ یعنی کہنے میں لفظ اور معنی دو ہیں اور در حقیقت ایک ہیں اچھا یعنی خواہش یہ کہ بچن ارتھ

کا بھید معلوم ہو جسمین اس ٹیکا کا مضمون بشرح مناسب لکھا جاوے ۔

سری پنڈت راج برہمہ سورت تیواری اومان پت جی کی بندنا

पिएडीपुर सागर प्रगट उदित राम पूरनाक — پنڈی پور ساگر پرگٹ اودت رام پورناک
श्रीमदुमापति गुरु श्री — شری مد اومان پت گورشششی بندون سکہہ پاک ۔
श्री बन्दौ सब सुख पाक ४

سری مہاراج برہمہ سورت تیواری جی کے چرن کملون کا نمشکار کیسو مین پنڈتون کے مہاراج جیسے چندرمان برہمنون کا مہاراج ہے بندے سے پورین اودت پن ہوسے جیسے چندرمان سامدرمین اور سری اجودہیا جی مین پرکاس کیا جیسے چندرمان ڈواکا اور جیسے چندرمان اپنے کرنون سے سمپورن آن کا پیدا کرنیوالا ہے اسیطرح سری مہاراج اپنی کرپا سے سب سکہہ کے پہل دینیوالے ہین اور جس پراونکی کرپا ورشٹ نہین ہو وہ سکہہ اور وہ مانکہہ اوسطرح کا ہے جیسے چندرمان کی کرنون سے دوران لیتے خالی رہتا ہے اور اندہکار ناس کرتا چندرمان ہے اور اگیان اندہکار کے ناس کرتا مہاراج ہین فقط ۔

بندنا سری لودھیشر ناتھ مہادیو کی

بندون لودھیشر سکھد پایت الکت کلیش — बन्दौं लोधेश्वर सुखद पाला खतल
کامن سوت دھن گج تورگ نام لیت جو پیش — छिपेत कामिनि सुतर्क्षण गजतुरग
नाम सोन मोहेत ५

شلوک ۵
شکارہے سری لودھیشر ناتھ مہادیو کیسے ہیں بل پتر اور اچھت چڑھانے اور نام لینے سے
ہر ایک سکھہ دیتے ہیں استری پتر دھن ہاتھی گھوڑا —

ذکر منشی نوبت رای قوم کایست سکسینا ساکن بدایون کا تحصیل
رام نگر مین آنا اور لودھیشر ناتھ مہادیو کے مندرون اور تالاب
کوٹھی وغیرہ کا بنوانا اور کاتیون کے پانچوین برن ہونے
کی نرنے

۶
لودھیشر کی نکٹ ہے رام نگر تحصیل — लोधेश्वर के निकट ही राम नगर तह्सील
لکھن پوری سو لست ہوا وتر چھتیس میل — लखन पुरी से लगता है उत्तर
छत्तीस मील ६

۷
سری لودھیشر ناتھ مہادیو کے پاس رام نگر تحصیل لکھنؤ کے اوتر طرف چھتیس میل ہے ۶

चित्र तनय प्रसेन कुल गोत्र ति
राय सुनाम आइ तहां तहसील
कार बसत बदाऊं धाम ७

چھتر تنیہ شکسین کل نوبت رای سو نام
استھ تھان تحصیل کر بسبت بدایون دھام

چترگوپت کے بنس شکسین کل کے ادھکاری نوبت راے نام بدایون کے
رہنے والے تحصیل رام نگر مین تحصیلدار آئے —

युवतिन मूरति धर मदन लखे कू
र जन काल कारण राज भिक्षु
क सुजन धर्म देंह सुविशाल ८

جو بتن سورت دھر مدن لکھے کو رجن کال
کرن راج بھچھوک سو جن دھرم دینہ بشال

کہتے ہین خوش وضع شکل دیکھنے سے استریون نے مدن کے دینہ رکھنے کا اعتبار کیا
اور رعب جلال سے ارادہ کرتے لوگون نے جانا کہ کال کا سروپ ہین اور رحم سے سمجھا کہ
بھیک اسلے راجہ کرن اور اچھے لوگون کے واسطے دھرم کی دینہ —

[illegible] गरीबन हाकिमन जिन
[illegible] मानी खास वेद पाठि पण्डि
त [illegible] श्रावन भादों मास ९

سو بتن کرین حاکمن پچ سن مانی خاص
بید پاٹھ پنڈت لکھت ساون بھادون ماس

غریب لوگون کیو اسلئے سوجن لینے جتنے غریب ہین وہ بیخوف ہو کر جانتے ہین کہ حاکم
ہمارے خاص گھر کے مالک ہین اور حاکمون کے واسطے خاطرخواہ منظور الٰہی کام اور
بید پاٹھی پنڈتون کیو اسلئے ساون بھادون کا مہینہ ہین یعنی جیسا ساون بھادون کے
آنے سے بید پاٹھی بید پڑہنے سے بیفکر ہو کر آنند مین رہتے ہین اوسیطرح اب بیفکر گھر بیٹھو خوشی کرکے پڑہو

بیدھ بھانت گن گن رچیو بھون بانجھ کرتار
विविध भांति गुण गण रच्यो भुवन
ایک جگہ تن دیکھنے نوبت راے سودھار
मारु करतार एक जगह लि देखि
दे नौबति राइ सुधार १०

سری پرماجی نے جو دسو بھون طرح طرح کے گن پیدا کیے بجیا سیل اودارتا
بیرتا گنبھیرتا سورتا کلپتا سندرتا سانت چہان چترتا دیالتا وغیرہ
اور چاہا کہ ان سب گن کو ایک ساتھ دیکھیے اسکے واسطے سب کو یکجا کر کے
نوبت راے تحصیلدار کو بنایا اب سب گن ایک جگہ دیکھ پڑتے ہین سोरठा

نوبت راے سچیت ہردے بیٹھ رگھوناتھ جی
नौबति राइ सचेत हृदय पैठि र
لودھیشر کو چیت رچوایو بہو بہانت سو
घुनाथ जी लोधे स्वर को ये तरच-
वायो बहु भाति सो ११

اون نوبت راے تحصیلدار کے ہردے مین رگھوناتھ جی نے باس کرکے لودھیشر ناتھ کا چیترپت طرح آراستہ کرایا

देवी गण पति सदन रचि कोठी ता-
ल सुधारि विमल कियो चहुँ दि-
शि बहुरि कीन्ह्यो हाट विचारि २७

دیبی گنپت سدن رچ کوٹھی تال سُدھار
بمل کیو چہوں دس بہور کینیو ہاٹ بچار

دیبی جی اور گنیش جی کا مندر بنا اور کوٹھی تالاب اور چاروں طرف اور گانوں کی صفائی
ومرمت کرکے بازار جدید بنوائی ۔

लक्ष्मी नारायण सहित चित्र गु-
प्त रवि थाप कीन्ह्यो वेद विधान-
सों करवायो बहु जाप २८

لچھمی ناراین سمیت چترگوپت رب تھاپ
کینیو بید بدھان سو کروایو بہو جاپ

لچھمی ناراین اور چترگوپت اور سورج ناراین کو جدید بدہ سے استھاپت کرایا ۔

साधन सब भा लाभयो कौशल
कायथ कौन सबन कह्यो बहु भां-
ति सो जो जेहि भाये यौन २९

سادھن سبھا لابھیو کوشل کایست کون
سبن کہیو بہو بھانت سو جو جیہہ بھایو جون

اسی جگہ میں ذکر ہوا کہ کایست کون برن میں ہیں ہر شخص نے اپنی سمجھ کے موافق کہنا
شروع کیا ۔

[۱۵] پرم ہنس پت ودج تلک جوگ شرومن لال — परम हंस पति द्विज तिलक योगि
رام چرن بودھ سن کہیو پنڈت سیتا لال — शिरोमणि लाल रामचरण बुध
सन कह्यो पण्डित सेतोलाल २५

[۱۵] اوس پرم ہنس راج جوگی تلک پنڈت سیتا لال نے رام چرن پنڈت سے کہا ۔

[۱۶] کایستھ کل نرنی کرو کون برن یہ لوگ — कायस्थ कुल निर्णय करो कौन वर्ण
شرت پران اتہاس ہی کرت بھوم پت بھوگ — ये लोग श्रुति पुराण इतिहास
तेकरत भूमिपति भोग २६

[۱۶] کایستھ کل کی نرنے کیجیے کہ یہ کون برن ہیں جو پرتھی میں راج کاج کرتے ہیں
جیسا بید پران میں لکھا ہے ۔

निर्णय कायथ वर्ण की कीन्हो ज॰ स कहि वेद सो सब उर्दू में लिख्यो लाल जी मुन्शी भेद १७

نرنی کایست برن کی کینہو جس کہہ بید
سو سب اردو مین لکھیو لال جی منشی بھید

کایست برن کی برنے پنڈت جی نے بید پوران سے سنسکرت مین لکھی اور ترجمہ اوسکا اردو مین لالجی منشی نے لکھا ❊

कायथकुल के धर्म्म को दर्प्पण याको नाम पढ़ै लिखै जो नर सुनै पूरो होवे काम १८

کایست کل کے دہرم کو درپن یاکو نام
پڑہے لکھے جو نر سنے پورو ہووے کام

کایست کل کا دہرم اسمین لکھا ہے اور کایست دہرم درپن اسکا نام ہے اور جو کوئی اس پستک کو پڑہے یا سنے اوسکا کام پورا ہو ❊

جاننا چاہیے کہ ان اٹھارہ دوہا اور سورٹھہ مین پانچ دوہا مبتدا الیشر کے ہین اور تیرہ باقیماندہ مین ذکر بنانے اور مہاتم اس پوستک کا سری مہاراج پنڈت رام جیون جیصاحب نے اس کی سود ہتا کے ہیت اپنے قلم سے لکھدیا سو اسلئے امید ہے کہ ارباب نظر کی نظر مین یہ سب لکھا ہوا منظور ہو اور کاتب کو ئی غلطی واقع ہو تو بنظر عنایت رکم ما ئگی کمترین بمقدار سکے اوسکی درستی فرمادیجاوے جسمین غلط بینی عام نہ رہے اور اس پوستک مین پہلے ذکر تالیف کتاب کا ہے اور بعدہ ذکر پانچ برن ہونے کا بیتون کا بشرح اسکے کہ جسطرح بدمحتبی ناجنس کا اتفاق اس ونس مین ہوا اور برخلاف کام لینے دہرم کے بسبب نادانستگی ہونے لگے ہیں بعضے ذکر بزرگان جن سے نتیجہ راست روی اور دہرم کا معلوم ہوتا ہو اور ایک شرح ہے پورانون اور شاسترون کے ترجمہ مین کوئی جگہہ عبارت آرائی پہ نظر نہین ہوئی جسمین وقت طلب نہوا اور اگر کوئی مقام پر نامناسب مضمون ہوگیا ہو تو دیکھنے والون کو چاہیے کہ اوسکو ملاحظہ فرماکر سلیس ہوز ون کرلیوین اور نام اس پوستک کا کالیست دہرم درپن ہے ٭ ۔

ذکر پہلا تالیف کتاب مین

منشی نوبت رائے صاحب خلف جیدالال جی دیوان گلاب رائے صاحب ساکن جالون خاص تحصیل رامنگر ضلع بارہ بنکی نواب گنج مالک اودہ مین تحصیلدار رہین اینٹے حاکم باعدل کیا ہی خلاق مروت سخاوت ہمت جو صفات انسانی ہین سبسے بہرہ پایا ہی اور نوازش خلایق

کالیت ورہم ورزین

شہرہ آفاق ہین حاکم خوش رہا یا راضی گھر بیٹھے لوگ دعائین دیتے ہین کہ ایسی شفقت
دنیا مین حاکم رہین مقدور کیا ہے کسی غریب کی کوئی حق تلفی کرے یا ایذا پہونچاوے
عالی ہمتی سے ہمیشہ ہمت اس بات پر مصروف ہے کہ وہ کام کیجیے جسمین بہبودی خلایق ہو
اور گذشتگان کا نام تازہ ہو اس تحصیل رام نگر مین لودھیشر ناتھ مہادیو دوارجوگ سے
موجود ہین مگر آج تک کسیکو اپنی بھگت کا مرتبہ ایسا ظاہر کرکے نہین دیا اب انہی دیا سے
ایسی توجہ فرمائی کہ جتنے کام ضروری اپنے استھان کے ہین وہ سب تحصیلدار صاحب
کے ہاتھ سے ہوا کئے تالاب پختہ راجہ غریب سنگھ راجہ رام نگر کا بنوایا ہوا دو سو برس
سال کا تھا ہر طرف زینہ شکستہ اور پانی کثیف اور اکثر خشک رہتا تھا اوسکو
ہر ایک طرف سے زینہ درست کراکے مٹی نکلواکر صاف کرا ڈالا پانی صاف بھرا ہے
ہزارہا جاتری اشنان کرکے سود ہوتے ہین اور تالاب کے بیچ مین ایک
کوٹھی نہایت بوسیدہ بے مرمت ایسی آرزو مین کھڑی تھی کہ کوئی مجکو دیکھے اوسکو ایسی
مرمت کرائی کہ نئی کوٹھی سے زیادہ آبدار ہو گئی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سنگ مرمر
کی کوٹھی ہے اور کنارہ تالاب سے کوٹھی تک جانے کو راہ معقول نہ تھی اوسکو
پختہ سڑک تیار کرکے دو رویہ جنگلہ لگا دیا اب بے تکلف آمد و رفت صدہا آدمی کی ہوتی ہے
اور اوس جنگلے کے کنارہ ایک دروازہ تھا شکستہ نہ کنیواڑ نہ چوکھٹ نہ چھاجا نہ
چھت اوسمین دیوارین اور چھت چھاجا کنیواڑ چوکھٹ ہر قسم کی مرمت کراکے
ایک مکان شہ نشین بنا دیا اور تالاب کے کنارہ ہموار زمین نہ تھی

نشیب فراز بد قطع تہا وہان نفاست طبیعت سے ایسے وہوس مٹی کے تالاب کے گرد
بنوائے کہ اوسپر ہزارہا آدمی میلہ کے مقام کرکے راحت پاتے ہین دوب دو رویہ
اون پر جمی ہے نیچے تالاب کا پانی صاف لہراتا ہے اور بیچ مین کوٹھی جھل جھلاتی ہے
کیسا ہی آدمی رنجیدہ ہو بیشک خوش ہو جاتا ہے ۔ اور تالاب کے پورب اور اوترکے
گوشہ مین ایک مندر کالی جی کا تہا مگر ایسا مخفی تہا کہ اکثر لوگ نہ جانتے تھے کہ کہان ہے
اوسمین دیوارین پختہ اوٹھا کر دروازہ صدر اور دروازہ کمرہ نما ایسے لگا دیے ہین
کہ اب درشنون سے کوئی محروم نہین ہے ۔ اور اوسی دروازہ صدر کے
بغل مین ایک کمرہ مختصر بنایا اوسمین سری گنیش جی کو استہاپت کر دیا ۔ اور مہادیو جی کے
اوترطرف ایک کونڈہ تہا جسمین مہادیو جی کا چڈہا جل بہہ کر جمع ہوتا ہے وہ اسقدر
کسیف مدت دراز سے پڑا تہا کہ اوسطرف جانے مین آدمیون کو کثرت تعفن سے
پس وپیش تہا اوسکو ایسا صاف کرایا اور مٹی اوسکی نکلوائی کہ اب وہ بھی درشن کرنے
لائق ہو گیا اور اب نسبت اوسکے یہ تجویز ہے کہ تین فٹ گہرا چھوڑ کر باقی تہہ زمین
پختہ کرا دی جاوے جسمین سوتے کا پانی نہ آوے اور مٹی نہ سڑے ۔ اور پہلے
مہادیو جی کے درشن کرنے والے لوگ جو براہ کانپور لکھنو یا نواب گنج رام نگر تک آتے
اونکے جانے کی سڑک مہادیو جی تک نہ تہی اوسکے واسطے رام نگر سے مہادیو جی تک
سرکار گورنمنٹ کے حکم سے سڑک بنوا دی جسکی بدولت گاڑی بہل مسافر بے تکلف
پہونچتے ہین ۔ اور مہادیو جی کے دکھن طرف ایک غار عمیق تہا اوسمین کثافت جمع

رہتی تھی اوسکو سب ٹھوا کر زمین ہموار ہوائی اور مکانات اورد وکانین ہوائین ــ
اور غار ہموار شدہ کے آگے ایک تالاب سورج کنڈ تھا اوس پر ایک مکان پختہ
ہوا کر سورج نارا ین کی مورت استھاپت کر دی اور باغ لگا دیا پوجاری جی پوجا
کیا کرتے تھے جاتری لوگ درشن سے کرتارتھ ہوتے ہین اور اسی تالاب بنانے
کے واسطے لالہ روپ نراین دیوان راجہ سرجیت سنگہ صاحب تعلقدار رامنگرنے
اس شرح سے تجویز کی ہے کہ زنانہ گھاٹ بنا دیا جاوے اور دیوان صاحب
نیبجر علاقہ مہاراجہ صاحب بہادر والی کپورتھلہ نے کھودانا سُنی تالاب کا ارادہ
کیا ہے عنقریب اوسکی درستی لنور مین آوی گی ــ اور مہادیو جی کے دکھن طرف
دروازہ کے سامنے راہ نہ تھی جو لوگ دکھن طرف سے آتے تھے وہ چکر کھا کر اس استہان
مین پہونچتے تھے اب کیا فکر کی ہے کہ مکان سالگرام پنڈا کا جو محض شکستہ سد راہ
بنا تھا اوسکو کھود اکر سیدھی راہ غار ہموار شدہ پر ہوا دی جاتری لوگ بہت دور سے
درشن کرتے آتے ہین اور بکشادہ پیشانی درشن کرکے لوٹتے ہین اور پنڈا
کے مکان کی عوض مین زمین مع قیمت عمدہ خاطر خواہ دیکر دوسرا مکان بنوا دیا
ــ اور مہادیو جی کے پچھم طرف کورک چھتر تھا جسمین مہاراجہ جودہشٹر جی نے
بن باس کیوقت مین ہون جگ کا کیا ہے بالکل گم پڑا تھا اوسکو مہادیو جی کا حکم
پاکر صاف کرا دیا اب اوسمین پانی ہے اور چارون طرف کے زینہ صاف دکھہ
پڑتے ہین اور امید ہے کہ کسی اولوالعزم کو اوسکی مرمت کرا دینے کا جوش

ول مین آجاوے ہے اور شیو جی کے مندر مین دو دروازہ تھے ایک پورب طرف اور ایک دکھن طرف اوسکے سبب سے کثرت میلہ مین آمد و رفت کی کھچاپچی ہوتی تھی اب اوسکے واسطے دروازہ پچھم طرف بنا دیا اور عورت مردوں کی آمد رفت کے وقت مقرر کر دیئے اسوجہ سے وہ دقت بھی رفع ہوگئی۔

اور مہادیو جی کے استھان کے پاس اوتر طرف ایک مندر بڑی طیاری کا بنایا سری جگپت جی کی مورت اور لچھمی بھگوان کی مورت لکھمی جی سمیت استھاپن کی اسمین بڑا خرچ کیا اور بڑی بدہ سے پوجا کی کاشی جی سے بید پاٹھی آئے اور لچھ کے سوکھے پنڈتون مین ایسا کوئی نہ تھا جو اس جگ مین شریک ہوا ہو اگہن سدی ۱۹۲۶ جمرو تیا سمبت شکر دن کو استھاپن مورتون کی کرکے برہمنون کو مالا مال کر دیا اور چتپاؤ چت سوچن و چھپاو دیئے آشیرباد لیا جب سے وہ اوسیا وہمیا ہوگیا جانتا ہے لالہ شیو شنکر لال صاحب ساکن فتحپور ضلع بارہ بنکی نے ایک قصیدہ اس ذکر مین موزون کیا ہے اوسمین حال دیکھنے لائق لکھا ہے اہل برادری اور دوست آشنا غریب امیر سب اوتساہ کو دیکھنے ہو پہنچے سب تاکید یاد کرتے ہین اور بہت دن دیکھنے سننے والے یاد کرینگے کہ کسی نے کوئی کام کیا ہو اور صاف صاف ظاہر ہوگیا کہ مہادیو جی نے اپنی اچھا سے یہ کام کرایا ہے نہین تو یہ مقدور کسکا ہے کہ اتنے کام کرے اور نیک نامی پاوے۔ ایسا کہ سکل گن آگر پنڈت راج پرم ہنس راج مہا جوگ کے دہارن کرنیوالے سے ستی کا

سبھارسک پرتاب نیتر والے سری سیٹھی لال جیو ۔ جنہون نے سنسار کے
او وکار کے ہیت ہون برت دھارن کیا اور ان ادھک کا اہار چھوڑ کر کیول رت مین
پنچ اگن تاپتے اور سسر رت مین جل سیین کرتے اور برکھا رت مین ان ادہار رہتے
اونکو شیو جی نے اپنے نکٹ بلا کر کنٹھ اگر رکھا ہے اونھون نے اس کام مین ودیا ایسی
اور ہنر اپنی ہمہ تن مصروف ہو کرکے اور پنڈت بہاری پرشاد ساکن تلوک پور
سنکا ڈک نبس والے آدبہن اور پنڈت رام چرن جی گنیش پور والے سکل شاستر
کے اوہکاری جگت نایک ہوئے جیہدن سب پورن ہو کر جگت پورہی ہوئی سبھا
مین کاہیتھون کا ذکر آیا کوئی کہتا تھا کہ سودر ہین اور کوئی زبان داب کر کہتا تھا کہ
پانچوان برن ہین مگر خوف کھاتا تھا کہ پانچوان برن شنکر برن سے مراد ہے اور
یہ نہین سمجھتے تھے کہ شنکر برن جسکا نام ہے وہ پانچوان برن نہین ہین اونکا نام
علحدہ ہے اور پیدایش اونکی علحدہ ہے اوسپر پنڈت راج سرسبھا راج پنڈت
رام چرن جی صاحب نے شاستر پران اوکت جو کاہیتھون کا حال لکھا ہے بیان
کرنا شروع کیا اس شرح سے کہ کائتھ سودر نہین ہین پانچوان برن ہین تمام حاضرین
جلسہ خوش ہوئے جوگی راج نے خوش ہو کر حکم دیا کہ پنڈت جی صاحب یہ ذکر
ایک کاغذ مین لکھ دیجیے اس باعث سے کہ جیسے اس جلسے کے لوگ اس بات سے
خوشی ہوئے ہین ویسے اور اور جگہ کے لوگ بھی آپکے بچن سودہا سے ترپت
ہوین اوسکے واسطے پنڈت جی صاحب نے شاستر پران اوکت ایک پتر لکھا کہ

خاص سنسکرت زبان ہے اور کایست لوگ سنسکرت زبان کم جانتے ہین اسواسطے تابعدار بیقدار رلال جی خلف تونده رلے ابن بنولال بن دیوان رام پرشاد جی صاحب قانونگو کاکوری ضلع لکھنؤ نے اس زبان مین ترجمہ لکھا جسمین سب کی سمجھہ مین آوے اور ہر ایک عزیز بیگانہ کو ان امورات کے سمجھنے کی توجہ ہو اور امیدوار ہون کہ مجھہ غریب بے علم کی زبان گیری نہ فرمائی جاوے اپنا مطلب دیکھنا اور سوچنا چاہیے اور یہہ نہ سمجھنا چاہیے کہ چھوٹا مونہہ بڑی بات لائق التفات نہین - لکھا ہے

شعر
مرد باید کہ گیرد اندر گوش ✤ ور نوشت است پند بر دیوار ✤

ذکر پانچوین برن ہونے کایتھون کا بشرح اسکے کہ جسطرح بدبختی تا بنبر کا اتفاق اس دیس مین ہوا اور برخلاف کام یعنے آدہرم نسبت ناوانستگی ہونے لگی مع بعضے ذکر بزرگان جن سے نتیجہ راست روی اور دہرم کا معلوم ہوتا ہے

واضح ہو کہ سری بکرما دت راجہ کے وقت تک جو ذاتین دنیا مین پیدا ہین وہ سب اپنے اپنے دہرم مین رہین اور جب سے مسلمان لوگون نے پچھم طرف سے آکے یہان کی راج پائی تو جتنی رسمیات دہرم کی ہندوون مین ہین بعضے بسبب تعصب مذہبی مٹادی گئین اور اکثر دہرم راجہ کے نہونے سے خود بخود مٹ گئے برہمنون کا بید پڑہنا چھوٹا چہتری بیدولت ہوئے اور جو لوگ راجون کے اہلکار تھے وہ پریشان ہوگئے یہی بن پڑی کہ فارسی عربی پڑہین اور مسلمانون کی نوکری

کرین کچھہ دن مین یہ علم پڑھ کر نوکری بادشاہی کرنے لگے کسی نے اوس قطع کا کپڑا
پہننا شروع کیا کسی نے اوس طرح کا کھانا کھانا کسی نے اون کی رسمیات اوڑانا
کسی نے اونکے نام رکھنا کسی نے اونکی مریدی اختیار کی کسی نے اسم وار
عمل پڑھ کر اپنی بزرگی سمجھی اور اکثر صاف صاف مسلمان ہوگئے اور بہت
ہندوون کی وضع مین رہ کر اب ملیکش کا دہرم رکھتے ہین اونسے اگر کسی نے
کہا آپ ہندو ہین اپنا طریق کیون اختیار نہین کرتے ہین اوسکا جواب ہے قصور معاف
ہندوون کا مذہب بڑے شک کی جگہہ نہین ہے اون رسمیات کو
یاد کرکے شرمندہ ہونا پڑتا ہے اور جن سے یہ جواب اونکا ہوتا ہے اتفاق وقت
سے اونکو تحقیقات اور تلاش ایسی کہان ہے کہ رسم رسمیات کا پتہ شاستر پوران
سے دیکر اونکی تسلی کرین عجب وقت مصیبت کا ہے بھگوان کب یہ حالت ہم سب کے
دلون سے چھوٹ جاوے گی اگر خیال کرتے ہین اپنا دہرم کرنے مین آدمی ہنسا کرینگے
تو یہ بات نہین ہے کوئی لوگ کیا بہت لوگ اپنا ہی دہرم کرتے ہین اور سمجھتے ہین
اور بید شاستر پوران سے ثابت ہے کہ دہرم کرنے نقصان نہین ہوتا اور اگر کہین
جو باپ دادا نے کیا ہے وہی ہم بھی کرینگے برخلاف اوسکے کرنا شرافت سے
بعید ہے تو یہ بات بھی نامناسب ہے کیون اپنے دہرم کا اختیار کرنا اور
غیر دہرم چھوڑ دینا ہر ملت و مذہب مین اور ہمیشہ کیواسطے لکہا ہے اور علاوہ اسکے اپنے
مورث اعلی سری چتر گوپت جی کا دہرم اختیار کرنا شرافت سے بعید نہین ہے

بلکہ اوسکا چھوڑ دینا ور اصل اصل مین فرق ظاہر کرتا ہے اور اگر کہے اس تحریر کے آغاز مین ذکر ہے کہ راجہ کے ہونے سے اکثر دہرم خود بخود مٹ گئے اب کسطرح دہرم ہوسکیگا تو یہ بات نازیبا ہے کیونکہ یہ سلطنت عجیب دہرماتما لوگون کی ہے سلطان محمود غزنوی وغیرہ کی سلطنت تو اریخ فرشتہ وغیرہ مین دیکہہ کر اعتبار ہوتا ہے اور تعصب چھوڑ کر ان لوگون کی صفات کو سوچ کیسے ایماندار یعنے دہرماتما ہین کہ جنکا بیان نہین لکہا ہے کہ چھ دو کہہ یعنے چھ عیب سے انسان اگر بچ جاسے تو سدہ یعنے کامل ہے —

۱ کام یعنی مغلوب شہوت ہونا
۲ کرودہ مغلوب الغضب رہنا
۳ مد یعنی نشہ دنیا کو جاننا اور عقبیٰ فراموش کرنا
۴ لوبہہ یعنے طمع
۵ موہ یعنے بیخودی و نادانی
۶ اہنکار یعنے غرور

وہ سب صفتین حکام مین دیکہی گئین اور تجربہ ہوئی ہین اور جسکو شک ہو اب تجربہ کرے اور دیدہ حقیقت بین کہولے کہ اس ظاہری لباس کو چھوڑ کون کون لوگ ہین جنکو حکمرانی دی گئی اور دو قسم کا لباس فقرا کو ملا ہے ایک خاکستر لگانا دوسرا سفید پھر خ کپڑے پہننا سعدی فرماتے ہین — وقت بچہ کار آید و تسبیح و مرقع ❊ خود را ز عملہا ے نکوہیدہ بری دار ❊ حاجت بہ کلاہ بری داشتنت نیست ❊ درویش صفت باش و کلاہ تتری دار ❊ اور یہ ذکر اگر مین گنہ گار لکہونگا تو اپنا مطلب چھوڑ کر یعنے لوگون کی نگاہ اسی اعتراض پر رہ جاسے گی اسواسطے اپنا مطلب لکہا جاتا ہے دیکہیے اس سلطنت مین جتنے لوگ رعایا ے سرکار ہین اوسکے

مذہب کے بارے میں کوئی حکم ربانی نہیں ہے چاہے دیرات پوجا کیجے چاہے گنگا سینے
چاہے بید پڑھے چاہے شاستر پران دیکھیے پر ایسے وقت میں اپنے قدیم مرشد کو پا کر نا
مفت میں اوقات ضائع کرنا ہے اور اگر افلاس کا عذر ہے تو بھی پڑھنے سے لڑ مرنا
اچھا کیوں موت کا آنا سب کے واسطے ناگزیر ہے اور ہر حال میں انسان اپنا خاطر خواہ
کام کر سکتا ہے کیسا ڈر یا کوئی حجاب یا دنیا داری کا تردد اوسکا مانع نہیں ہے اور اونکے
کے وقت میں اپنا اپنا دہرم لوگ کرتے رہے ہیں اور ہمیں راجہ کے وقت
میں بھی بہت لوگوں نے اپنا دہرم نہ چھوڑا حالانکہ ان وقتوں میں دہرم کرنا اون کو
بہت ہی مشکل تھی مگر دہرم کی قدر و منزلت سمجھ کر مستقل رہے اور لحاظ کرنا چاہیے
مسلمانوں کی طرف کہ وہ تمہاری کوئی رسم نہیں مانتے اور دیکھنا چاہیے انگریزوں
کی طرف کہ کوئی دہرم تمہارا نہیں کرتے اور یہودی وغیرہ عقیدہ ذات والے آدمی
اس دیس میں ہیں لیکن کوئی تمہاری طرف متوجہ نہیں ہوتا اپنے اپنے دہرم کو کرتے
ہیں اور در حقیقت یہ بات سب ایک جزو ایک شمہ میں تمہارے گھر سے پیچھے کو دنیا کو
دیکھا گیا ہے کہ کسی طرف کے ہو کر مفت میں گم ہوتے جاتے ہو ہوش کرو
ایشر سب کام پورے کرنے والا ہے جو تم ہمت کرو گے سب ہو سکے گا اور اپنے
طریق کا اختیار کرنا کوئی جرم نہیں ہے اور نہ کوئی اس دربار کا دربان سد راہ ہے
ایک محض جہالت سد راہ ہے اوسکو دور کر دیجیے اور اگر کہیے کہ تقلید وضع اور
پیروی ہر شے جدید کی ہمکو پسند ہے تو یہ مناسب تر ہے کہ اپنے ہی دہرم

مین بزرگون کی رسم کی تقلید اور پیروی منظور کرو اور کسیکو بیراہ چلتے دیکھہ کر خود
پیرو ہو گنہگار گئے تو خود گئے نکوکار گئے تو خود گئے اپنا کو اپنے ہی اعمال سے
کام پڑیگا اور جب سے جو نیک کام اختیار کروگے بخشیدگی ہوگی اور اگر کوئی
بھر گناہ کیا تو تھوڑے دن کے واسطے نیکی کیا کرین تو یہ بات بیجا ہی لکھا ہی کہ اچھا
کام جب ہو سکے تب کرنا چاہیے بھگوان کی سرکار غریب نواز ہے اندک تمہاری
توجہ بہت بہت مانی جاتی ہے اور کل گناہ ایکدن مین بلکہ ایکدم مین معاف ہو جاتی ہین
اجامیل وغیرہ کو کیا لکین سب کا ذکر سمجھا ہے اور سعدی شیرازی بھی فرماتے ہین
سہ نہ عذر آوران را برانند بجور اور ۔ چو باز آمدی ماجرا در نوشت ۔ اور اگر
کہیے مرگ انبوہ جشنے دارد تو مرگ انبوہ نہین ہر کون جنتی ذات والا آدمی
دنیا مین ہین سب اپنی فرض مین ایکدوسرے طرح کا خواہش مند نہین
سوا ایسے دو چار ذاتون کے جنکو صحبت غیر ذات والون کی اثر کیے ہو اور انبوہ
کے مرگ مین جشن ہوتا ہے کسواسطے کہ ایکدوسرے کی خرابی احوال کا دیکھنے والا
نہین رہتا ہو اور جس حالت مین دوسرا دیکھنے والا موجود ہو تو مرگ انبوہ کا جشن
نہ ٹھہرا اپنا گھر جلا کر تماشا دیکھنا ٹھہرا اور پھر کیا درست کہ خواہش سے آتی ہی
اور بے پروائی سے جاتی ہے اور اگر کہیے کہ کل لوگ مین سب ذاتین دہرم سے
خالی ہین اس باعث سے ہم بھی اپنا دہرم نہین کرتے ہین تو یہ بات محض غلط ہے
دو زمانہ کل یگ کا بہت دور ہو ابھی سری گنگا جی مستا رکھے پاپ دور کرنیوالی

موجود ہین اور جیوتشا ستر پوران موجود ہین اور سب ذاتین اپنا اپنے دہرم کرم مین
قایم ہین اور کایستہ اور ذاتین اپنے دہرم مین قایم نہوتین ابہی اپنا کو غیر کے کام سے کیا
کام اور قطع نظر اسکے ابتو صرف اپنی نگاہ کا قصور ہے کہ مثل اپنے دوسرے آدمی کو سمجہ
کرتے ہین اور جانتے ہین کہ دو کامون پر دہرم رہ کا ہے ایک گوشت کہانا اور دوسرے
شراب پینا اور جو کوئی سوال کرتا ہے کہ گوشت کہانا شراب پینا اس جگ مین منع ہے
تو اوسکا جواب ہے کہ جتنی باتین منع ہین وہ کون مانتا ہے اور علاوہ اسکے گوسائین
تلسی داس جی کے نام سے ایک فقرہ موزون کیا ہے کہ وہ کہتے ہین ـ تاسید اس
جب تم رہنا کا ایسے کہنے والے ـ اور کہتے ہین کہ برہما جی نے کہا ہے کہ تم
دیبی کی او پاسک ہو اور دیبی کی اوپاسک کو مدرا مانس کا اہار او چت ہے یہہ بات
کیسی نادانی کی ہے کہ جسکا جواب نہین دیبی کی اوپاشنا کرنا ضرور ہے مگر دیبی کا کام
کرنا ضرور نہین ہے اور تعجب ہے کہ بالکل نہین جانتے ہین کہ دیبی پر م شبنو ہے کیا اندہیرا
چہایا ہے سری نارائین سنگہ نے اوتار لیا اور ہرن کشپ کو پہاڑ کے آنتین چوس
ڈالین اور شیو جی نے زہر پی لیا اور سری گنگا جی سو وہ اسو دہ چیزین گرہن کرتی ہین
اور سورج نارائین اور اگن دیوتا سب کا رس پان کرتے ہین اور سری کالی جی نے
رکت بیج کے سنگرام مین بیپک ناس کرتا مدرا کو اسمرن کرکے رکت بیج کو مارا اور
خون اوسکا کہپرون مین بہرواکر جوگنیون کو دیدیا اسوجہ سے کہ جتنے قطرے
اوسکے خون کے زمین مین گرتے اوتنے ہی رکت بیج پیدا ہوجاتے اور اب

نہین ہے کون رکت بیج کو مارتا ہے غریب بہیڑے بکرے رکت بیج نہین ہین کہ جنکو
مار کر خون پیا جاتا ہے یہ ایکدن خبر لیوینگے شنیدہ ام کہ یک قصاب گوسفندی گفت
در انزمان کہ سرش را بہ تیغ تیز برید شرا ہر خس و خارے کہ خوردہ ام ایستہ
کسیکہ پہلو سے چربم خوردہ خواہد برید اور ایک معتبر نے روایت کی ہے کہ ایک چہتری
گانون کا زمیندار بہت مالدار تہا اور بہائی لوگ اوسکے جنکو تفریق دار اور پٹیت
کہتے ہین وہ بہ نسبت اوسکے مفلس تہے اور دنیا مین حسد کرنا انسانیت کا
ایک جزو ہو رہا ہے اون لوگون نے آپس مین صلاح کرکے اوسکے زن و بچہ کو
مار ڈالا مگر وہ زمیندار بچ گیا اور مال اسباب اوسکا بہی رہ گیا بعد چندے یہ شخص تنہا
اپنے مکان مین رہتا تہا اور وہ لوگ اپنے مکانون مین اور رفتہ رفتہ یہہ کینہ بہی طرفین سے
فراموش ہوگیا اتفاق سے یہہ ایک آدمی کوڑہی ہوگیا ہاتہ پاون ٹپکنے لگے مگر روپیہ
پاس تہا پیسے بہی کچہو کہا نہ رہتا تہا اور تفریق دارون نے اوس سے دیکہا
کہ اب اسکی موت کا زمانہ آگیا ہے ہر کیف یہ مرے گا اور ریاست اوسکی ہم پاوینگے
اس وجہ سے اوسکے پاس آمد رفت شروع کی اوسنے سوچا کہ اب موت کا وقت قریب
پہونچا اور جو صلہ جی کا جی ہی مین رہا کوئی تدبیر ایسی ہوتی کہ جسمین اپنے مدعیون کا حال بد
دیکہا جاتا اور جی مین سوچ کر دو بکری کے بچے پالے اور روز روز اپنے ہاتہ پاون کا
سہلا و دہو کے کچہ آٹا ملا کر اون بچون کو کہلانے لگا چند دن بعد بکرے خوب تیار ہوے
تب ایکدن اس نے اون سب کو بلا کر کہا کہ بہائیون مجہکو تم

لوگون سے کوئی رنج نہین ہے اور نہ تم لوگ اب مجھہ سے رنج رکھو مین
مسافر ہون اور اچہا ہون یا برا ہون تمہارا کھلاتا ہون اور تم لوگ بھی جیسا ہو جیسے ہو
میرے ہی کھلاتے ہو اب ایک آرزو کرتا ہون کہ ایک دن سب لوگ ایک جگہہ پر
بیٹھہ کر کھانا پینا کرو تو صفائی میرے جی کی ہو جاے کیا فائدہ کہ مین تم سے
اندیشہ ناک جاؤن اور تم مجھے اندیشہ ناک رہو لوگون نے پسند کیا اور بروز
معہود سب راجپوت عورت مرد سے اوسی گہر مین پہونچ گئے اور اپنے ہاتھون سے
میدہ شکر گہی نکالکر اچھی طرح کھانا بنایا اور دو بکرے خانہ ساز جو پہلے سے تیار
ہو چکے تھے اونکو ذبح کرکے گوشت تیار کیا اور یہ اتفاق بیٹھکر گوشت مع ہڈی
چبا گئے کیا جانتے تھے کہ گوشت کیا مفید ہے اصل غرض تو گوشت کھانے سے
ہوتی ہے اس امید پر کہ گوشت مین ذائقہ خوب ہوتا ہے اور طاقت بھی ہوتی ہے
جب وہ گوشت ہضم ہوا اوس نے اپنا زور دکھایا یعنے جتنے لوگون نے ذائقہ لیا تھا
سب ایکدم سے کوڑہی ہوکر ٹپکنے لگے اور بیمارے مر گئے اب تک یہ گانون کوڑہوا
علاقہ رام نگر مین موجود ہے اور اس گانون پر کیا حصر ہے یہ دہوکہ گوشت والا جگہہ جگہہ
پر بہت بری طرح سے ہوا ہے کیسے غیر جانور کا گوشت کھالیا اور کیسے زہردار جانور کے
کاٹے ہوے بھیڑ بکرے کو کھاکر اپنا جان دیا اور بہت بھیڑ بکرے ایسے ہین کہ اونکے
پیٹ مین مرض ہوتا ہے اور جب قریب ہلاکت ہو مالک نے قصابون کے ہاتھہ کم قیمت پر فروخت
کیا اور قصابون نے جب تک وہ ذبح کرکے جابجا گوشت فروخت کرڈالا اوسکو جو لوگ با امید ذائقہ اور

طاقت کھاتے ہین اوسی مرض مین مبتلا ہوتے ہین اور اس سبب سے اعتبا طبی سے ظاہر ہے کہ جہالت سے اب جان کا بھی پاس نہین رہا تو طرح طرح کی نفیس نعمتین دنیا کی کھانا چھوڑ کر ایسی مردار چیز کا کھانا منظور ہوتا مہابھارتہ کے سانت پرب مین لکھا ہے کہ مہاراجہ جودہشٹر جی نے بھیکھم پتامہ سے پوچھا کہ مہاراج دنیا مین ہزارون آدمی گیدہ کی طرح گوشت کھاتے ہین اور طرح طرح کی ساگ اور ترکاری اور پکوان اور پھل اور مٹھائی اور دودہ دہی نہین کھاتے اور کہتے ہین کہ گوشت سے زیادہ خوش ذائقہ کوئی چیز نہین ہے اور میری سمجھ مین گوشت کھانے سے بدن کا رنگ نہین بدلتا اور بیماری دور نہین ہوتی اور کمزور آدمی زوردار نہین ہوتا اور بےعقل صاحب عقل نہین ہوتا اور معلوم نہین کہ ان لوگون نے اسکے عیب ہنر کیا بیان کیے ہین آپ عنایت فرماکر بیان فرمایے یہ بات جودہشٹر جی کی سنکر بھیکھم پتامہ بولے پوتر دنیا مین گوشت کھانے والے آدمیون کو دیکھکر درخت سوچ کرتے ہین کہ ہا ہے ہم اس سے اچھے ہین گو ہما بڑی لینی حضض بے وقوف ہین اور گوشت عیب اور گناہ کی کھان ہے اور جو کوئی اسمین ہنر و صواب دیکھتے ہین وہ نادان ہین اور میٹھا کڑوا ذائقہ تمام چیزون کا زبان تک رہنے مین رہتا ہی اور جب حلق سے نیچے ہوجاتی ہین تو کچھ ذائقہ نہین ہے انجام دونون چیزون کا ایک ہی یعنی غلیظ ہوجاتے ہین اور جو کوئی ایک ساعت ذائقہ کے واسطے جانورون کا گوشت کھاتے ہین وہ مہاپاپی یعنی سخت گنہگار ہین اور گوشت کھانے سے کسیکی عمر

نہین ٹہہتی اور بیماری دور نہین ہوتی بلکہ گوشت کہانیوالا اکثر بیمار اور کم طاقت رہتا ہی
اور جو کوئی گوشت نہین کہاتا ہے وہ تندرست اور زور دار ہے - اور برمہاجی نے مجہے
کہا ہے کہ جو کوئی جس جاندار کا گوشت کہاتا ہے اوسکا گوشت وہ بہی ضرور کہائیگا
اور گوشت گہاس سے پیدا نہین ہوتا اور کاشہ یعنے لکڑی سے نکلتا اور پتہر سے نہین جمتا
بہر کیونکہ جب جاندار مارا جاتا ہے تب گوشت ملتا ہے اس باعث سے اسکا چہوڑنا
اچہا ہے اور دیکہو جب اپنے بدن مین کسی جگہہ ایک کانٹا لگتا ہو تو کیسا درد ہوتا ہے
اور جسکے سر کو کاٹ ڈالو تو تمام اوسکے بدن مین کسقدر درد ہوگا اور اوس مار کاٹنے
والے کو نرک جانے مین کیا شبہہ ہے اور جو کوئی جاندار کو مارتا ہے اوسکو روان
پر مان یعنی جتنے بال ہین وتنے ہزار برس کو بہی پاک نرک مین مار کہانا پڑتی ہے
اور گوشت سے آٹہہ آدمی گنہگار ہوتے ہین - پہلا جاندار کا مارنیوالا - دوسرا اوسکا
صلاح دینے والا - تیسرا اوسکا خرید کرنیوالا - چوتہا گوشت کا فروخت کرنے والا
پانچوان بنانے والا - چہٹوان سامان جمع کرنے والا - ساتوان کہانیوالا - آٹہوان
اوسکی تعریف کرنے والا - اور پرائے گوشت سے جو اپنا گوشت بڑہایا چاہتا ہے وہ
سوچے کہ وہ نرک مین گرایا جاتا ہے نارد جی کہتے ہین - اور ایک مرتبہ رکہہ لوگون نے
اس بات مین پنچایت کرکے کہا ہے وہ سنو - پنڈت بیاس جی کہتے ہین بخوف جہوٹہے
جاندار کو جو کوئی مارتا ہے وہ مرنے کے پیچہے کانٹا والا درخت ہوتا ہے اور برہسپت جی
کہتے ہین جو آدمی تلیہ شراب نہین کہاتا اوسکو تمام تیرتہون کے اشنان کا

پہل پاتا ہے ـ اور لشست جی کہتے ہین کہ جب تک آدمی زندہ رہی اور گوشت کو
زہر کیطرح دور رکہے اوسکو اندرلوک مین جانا ملتا ہے ـ اور جمدگن جی کہتے ہین
کہ جو آدمی کچہہ دن تک شراب کہاتا پیتا رہا اور پہر چہوڑ دیا اوسکو سُرگ ہوگا اور
سوکرا چارج جی کہتے ہین کہ جو کوئی گوشت نہین کہاتا ہو اوسکی بیماری دور ہوجاتی ہی
اور بعد مرنیکے سُرگ ہوگا ـ اور پاراسر جی کہتے ہین کہ سونا دان گئو دان پرتھی دان
سے جو پہل ملتا ہے وہ گوشت چہوڑ دینے سے ہوتا ہے ـ اور سنا بنبہو سن کا قول ہے
کہ منسا باچا کرمنا کرکے جو کوئی جانور کو نہین مارتا اوسکو پرمیشر کا لوک ہوتا ہے
اور کاتیاین سمن کا بیان ہے کہ ساگ جڑ پہل کند اشیا سے پیدا شدہ زمین کے کہانے
سے جو پہل یعنی نتیجہ ہوتا ہے وہ صرف گوشت کے چہوڑ دینے سے ہوتا ہے ـ اور پائرن جی
کہتے ہین کہ قلیہ شراب مچہلی کو جو کوئی نہین کہاتا ہے وہ برہم ہی شخص ہے ـ اور دیولن
کا بیان ہے کہ گئو کا ہترا اور جو کی روٹی کہانے سے سو برس مین جو پہل ہوتا ہے
وہ گوشت کے چہوڑ دینے سے ہوتا ہے اور رکہہ منڈلی یعنی اٹہاسی ہزار رکہہ
کہتے ہین کہ سُرگ لوک مین فرماتے ہین کہ سنکہہ مردنگ بینا ہو رنجاپ وارا کی آواز اور
اچہے اچہے اپسراون یعنی حوران بہشتی کے ناز وغمزہ گوشت کہانیوالونکو نہین ملتے
اور جسطرح ہاتہی کے پانون مین سب کے پانون آجاتے ہین اسیطرح گوشت کہانے سے
سب دہرم گم ہوجاتے ہین اور چارون سمندر تمام زمین چاندی سونے سے بہرپور
کے اچہے عالی خاندان برہمن کو دینے سے جو پہل ہوتا ہے وہ گوشت کے نہ کہانے سے

ہے اور سب بیدون کا پڑھنا اور سب تیرتھون کا اشنان کرنا اور سب جگیون کا
کرنا گوشت چھوڑ دینے کے سولھوین حصہ کو نہین پہونچتا اور بہت سا وہ لوگ
کہتے ہین کہ گوشت کا نہ کھانا یہی پرم دہرم یعنی بڑا دہرم ہے اور بعضے
کہ گوشت کھانیکا عیب اگر سب کہا جاوے تو سو برس مین بھی ختم نہوگا تھوڑا اتنا یہہ
جاننے کے واسطے کہدیا اوسکا خیال رکھنا کہ جیو وان سے کیا برا ہو اور ان
اور شراب پینے سے کوئی فایدہ نہین رئیس الاعضا دماغ ہے شراب پینے سے
اوسمین گرمی چڑھ جاتی ہے اوسی سبب سے عقل اور حواس مین فتور پڑ جاتا ہے جسکو شراب
خوار سرور کہتے ہین اگر کہیے شراب پینے سے ذوق معرفت الہی لئے دہیان پرمیشر کا
پیدا ہوتا ہے تو اس ذوق کا حال یہہ ہے کہ خدا فراموشی کے سوا وہ خود فراموشی
البتہ حاصل ہوتی ہے یعنے اپنے بدن کا ہوش نہین رہتا اور جتنے بدذات بیحیائی
اور بیہودگی اور بیجا لگی اور جو اشیائیں ہین سب پیش آتے ہین اور سرور
جسکا نام ہے وہ نہین ملتا ہے اسوجہ سے کہ شاستر مین منع ہوا اور جسکی بھگوان آبرو
کرتے ہین وہ آبرودار ہے اور جسکی آبرو وہ نہین چاہتے ہین وہ بے آبرو ہے
اور جو کوئی اوس بے آبرو والے کے پاس بیٹھتا ہے وہ بے آبرو ہوتا ہے کیونکہ
افسردہ دل افسردہ کند انجمنی را اور اکثر تو شراب پیکر دیوانا ہوا اور اگر رونے
سے بچے تو بھی جلسہ لوگون مین شور غوغا کیا اور اگر یہہ بھی موقع نہ ملا تو کوئی گناہ
کر بیٹھے اور نہین تو مست اور بیہوش ہو کر سو گئے جب بیدار ہی ہوئی مہر عین ورد

اعضا شکنی ہے جی متلاتا ہے طبیعت بے لطف ہو اسکو کہتے ہین کہ خماری ہے
بہلا اب دریافت کیا جاتا ہے کہ سرور کیا پایا کہ جسکی عوض مین یہ صدمہ گوارا کیا
مگر کہین گے کہ جسکو اس سرور کی خبر نہین ہے وہ مشکلات سوچتا ہے اور روپیہ
بہی ضائع کرتے ہین — اور راون وغیرہ راکہشون کو جو صدمہ ادہرم کرنیکا
ہوا ہے اوسکی خبر صرف ہی ہے اور گو انجام اسکا سب لوگ جانتے ہین کہنے کی
احتیاج نہین ہے مگر اسی باعث سے کہ اچہی عادت مشکل سے پڑتی ہی اور بہت
جلدی بگڑ جاتی ہے اور خراب عادت بہت جلدی پڑجاتی ہی اور بہت مشکل سے
چہوٹتی ہے اسیطرح ہر ایک کی عادت برخلاف کامون کو کرنے مین ہوگئی ہے
نفع نقصان سے مطلب نہین ہے ایسا نچاہیے کہ انسانیت کو چہوڑ کر ہمیشہ اپنی نیت پر
نظر رکہے سہ درظلمت شب ہر آنچہ کردی کردی ❊ در روشنی روز پنہان نتوان کرد
من با تو نصیحت نگویم عرفی ❊ چون پیر شدی کار جوان نتوان کرد ❊ اور یہ وہ چیز ہی
کہ بڑے بڑے لوگون نے دہوکہا کہایا ہے اور چہوٹون کی کیا گنتی ہی — جیسا مہابہارت
کے آدپرب مین لکہا ہے ایک مرتبہ کچ جی برہسپت جی کے پوتر سنجیونی بدیا پڑہنی کیواسطے
شکراچارج کے پاس گئے اور پڑہنا شروع کیا دیترون نے دیکہا کہ برہسپت کا لڑکا
دیوتاؤن کا گوروپوتر ہے اگر ہماری بدیا وہان لیجاویگا تو ایک تو دیوتا امر ہین دوسرے
اس بدیا سے سب آدمیون کو زندہ کردیا کریگا ہمکو مشکل پڑیگی اسواسطے ایکدن
شکراچارج کا نیوتا کیا اور شراب پلاکر مست بنایا اور کچ کو پکڑ کر مار ڈالا اور کہانیکی ساتہہ

وہی گوشت تیار کرکے سامنے رکھ دیا بیان اس عالم سرور مین بچارسی کیا واسطے
اور کون پوچھتا ہے کہ کیا کھانا ہی ہاتھ نکال کر خوب گوشت کھایا اور اون لوگون سے
رخصت ہوکر اپنے گھر آئے اور بیخبر ہوکر سو رہے جب رات کے بعد دن کو بیدار
ہوئے ضروریات روزمرہ سے فارغ ہوکر کچ جی کو یاد کیا لوگون نے کہا معلوم
نہین ہے کہان چلا گیا اور کسی نے کہا اپنے گھر گیا ہوگا اس بات سے شکر جی کو اندیشہ
ہوا کہ دیتیہ دن کو دیوتاؤن سے رنج رہتا ہی کیا عجب ہی کہ اوس غریب کو مار ڈالا ہو
علم اندیشہ کر دھیان کیا تو دیکھتے ہین کہ کچ میرے پیٹ مین ہے اوسی وقت
سنجیونی بدیا سے کچ کو پیٹ مین زندہ کیا اور کہا کہ پوتر تم کچھ اندیشہ نہ کرو میرے
پیٹ مین رہکر مجھ سے بدیا یاد کرلو پھر وقت پاکر باہر نکل آنا اور بدیا پڑھا کر کچ
کو ہوشیار کر دیا اور کہا کہ پوتر اب میرے پیٹ کو پھاڑ کر باہر نکل آؤ مین مر جاؤنگا
مگر اسی بدیا سے زندہ کر دینا کچ جی نے ویسا ہی کیا تب شکر آچارج نے منتر پڑھا
کہ شراب انبکش ہو جاوے اور اٹھارہوین پوران مین لکھا ہے کہ سری
گنگا جی سب کو پاک کرسکتی ہین مگر جس برتن مین شراب رکھی جاتی ہو وہ ہزار دن
برس گنگا جی مین رہنے سے پاک نہین ہوتا اور جو لوگ شراب پینے والے ہین
اونکا پاک کر دینا کسیکی مجال نہین ہے اس وجہ سے کہ سری گنگا جی کو چھوڑ کر
اسودہ کا سودہ کر دینے والا تو کوئی سمجھا نہ ہے اور نہ ہوگا اور حضرت راجہ [illegible] پرشاد جی
ساکن [illegible] پور آور زبان ناتھ جہان اوجہا سے قلیہ شراب کی بابت شاستر آرتھ [illegible] تھا

بنظر اسکے کہ بزرگوں کی بات سے طمانیت کامل ہوتی ہے سب سوال جواب لکھے جاتے ہیں۔

سوال رمان ناتھ جی اوجھا

سری گرنتھ جی میں ہے ہم بشنو بیشنو گوشت کھاتے ہیں اس سے پایا گیا کہ بشنوؤں کو گوشت کھانا منع نہیں ہے؟

جواب رام پرشاد جی پنڈت

بیدانت شاستر میں لکھا ہے کہ دو طرح کے جاندار ہیں ایک نت سوکت اور دوسرے نت بدہ نت سوکت وہ ہیں جو دنیا میں ہیں اور دنیا سے علحدہ ہیں جیسے پانی میں کنول اور گھی کھانے سے زبان یعنی کنول پانی میں رہتا ہے اور پانی اسمیں نہیں لگتا اور گھی زبان ہی سے کھایا جاتا ہے اور گھی کی چکناہٹ زبان میں نہیں لگتی۔ اور نت بدہ وہ ہیں کہ ناحق گنہگار ہوتے ہیں اور گناہ کرنے سے کچھ فائدہ نہیں پاتے جیسے ہاتھ میں لگا ہوا گھی یعنے گھی کے کھانے سے ہاتھ کو واسطہ نہیں ہے صرف چھونے سے چکنا ہو جاتا ہے اور جیسے ہو سکے کا مارنا کہ اوسکو مارنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے اور گناہ عائد ہوتا ہے اور کیسے ہو سکے کا نون کا نتیجہ اگر کوئی چاہے کہ مجھکو نہ ملے تو ایسا نہیں ہو سکتا چاہے ایک کرور برس بھی گذر جاویں مگر بدون بھگتنے کام کا پاپ کے نجات نہیں ہوتی اور کام کا پھل لئے نتیجہ

فعل کا پانا نت سوکت لوگون کیواسطے نہین ہے نت بدہ لوگون کے واسطے ہو اور
سیس جی اور گڑرجی اور نکو کہہ سین وغیرہ پارکہہ بھگوان کے نت سوکت جیو ون
کے شمار مین ہین جیسا خاصہ کمل کے پھول کیطرح پانی مین لکہا ہو اس باعث کرم
فعل کا نتیجہ اونکو نہین ملتا اسکا اعتبار کرنا چاہیے بدایت شاستر مین جبر بید کی تفسیر
ساکہا ہین نت سوکت جیو ون کی بیان مین سو رت لکہی ہو کر شاہی ہی بیسے بر ویتو شوہ

नकर्मणा क्षीयते पक्षेः सो

یعنی نت سوکت جیو کرمون سے نہ گہٹتے ہین نہ بڑہتے ہین اور سب جاندار اپنی فطرت کا
قاعدہ چہوڑکر ایک ساعت زندہ نہین رہ سکتے اس باعث سے ہوا کہانا سانپونکو
اور گڑرجی کو سانپ کہانا گناہ نہین ہے اور ایسے کام مین دہرم شاستر کا لکہا ہوا
دہرم نہین جاتا ہے اور بھیشم کشتری کے باہر اور کہیں بہنا نہین سب لوگونکو
سنانے دہرم کرنے مین کوئی گناہ کسی کام مین نہین لگتا ہے اور راجہ پرتہو نے جب پرتہی
گئو روپی کو دوہا اوس وقت جتنے گڑرجی کو پہنچرا بنا کے پرتہی گئو روپی
سے کیڑے مکوڑے اور پہل پہول اپنا کہانا دوہ لیا اور یہ بہی ضرور ہو کہ برن
آشرم والے لوگونکو دہرم شاستر کی کہی ہوئی باتون کی تعمیل کرنا واجب ہے
اور اونکو واسطے نہین۔ اور ست جگ ترتیا دواپر تین جگ مین شراب پلید
کہانا پینا منع نہین تہا اور کل جگ مین منع ہے سرتی سمایار تہہ کو سات
بیدہ مین لکہا ہے کہ پانچ کام نہ کرنا اشومید جگ گومید جگ نرمید جگ

شراب قلیہ پینا کھانا بھاوج مین لڑکا پیدا کرنا اور ادوہی ریپا کے
نہاسمہ ولے ادہیاے مین لکھاہے کہ گوشت کھانیوالا آدمی جسکا گوشت کھاتا ہے
وہ اوسکا بھی گوشت کھائیگا اسمین شک نہین ہے اور بیدانت شاستر مین لکھاہے
کہ جہان پرانترجامی برہمہ بدہ کیا جاتاہے یعنی جنبا ندار مارا جاتاہے وہان پرادہرم
کس طرح کا ہوگا کسواسطے اس سے زیادہ اور ادہرم کوئی نہین ہے اور جس جگہہ
برہمن وغیرہ گوشت کھانیوالے ہین وہان راکھشس کیسے ہوینگے اسوجہ سے کہ انکو
سامنے راکھشسون کو فروغ ہوگا اور بیدانت شاستر مین کربیاد اور سورآپ
دونام راکھشس کے لکھے ہین جنکے معنی یہ ہین کربیاد گوشت کھانیوالا اور سورآپ
شراب پینے والا یہ نام کسی دوسرے کے نہین ہوسکتے ہین اور اگر یہ دونام
کسیکے ہوسکتے ہین تو اوسکے راکھشس ہونےمین کسیکو کلام نہین اور نہ اوسکے
نرک جانے مین گفتگو ہے ٭

سوال اوجھاجی

پنڈت جیصاحب بیدانت شاستر مین لکھاہے کہ ہوم کے بیچے گوشت کو کھانا
چاہیے اسکا جواب کیا ہے ٭

جواب پنڈت جی

اوجھاجی تین جگون مین جیوون کی ہنسا یعنے جانداروں کا مارا جانا جگ مین ہوتا تھا
اوسکے واسطے بید کی اگیان سے اجازت ہے اوس جاندار کو سورگ

ہوتا تھا اور جنگ استھان چھوڑ کر دوسری جگہ کھانیکو ہدایت مین لکھا ہے
اور سری ست بہاگوت کے گیارہوین اسکندہ پانچوین ادہیاے مین تو جوگیون نے
راجہ جنک جی سے کہا ہے کہ اچھے لوگون کو واجب ہے کہ ستوگنی چیزون کو قبول
کرین جیسے جاندار کا نہ مارنا اور سچ بولنا اور چوری نہ کرنا اور رجا تما لوگ جنکی
خدمت کرین وہ کام ستوگنی ہے جیسے شراب پینا گوشت کھانا اور جن چیزونکو اچھے
لوگ چھوڑ دین وہ رجوگنی کام ہے جیسے طوائف وغیرہ کا جلسہ منظور کرنا ؛

سوال اوجھا جی

پنڈت جی ہم آپ سے پوچھتے ہین قلیہ شراب کھاتا پیتا رہے اور پرمیشر کی بھگت
کیے جاوے تو اسمین کیا عیب ہے ؛

جواب پنڈت جی

اوجھا جی تمہارا کہنا او بہت یعنی تعجب کرنے لائق ہے بدون بیاہی عورت یا
اپنی ماسے بہن لڑکی کی صحبت داری سے کیا لڑکا پیدا نہو گا اگر غرض لڑکے پیدا ہونیسے
ہے تو ان سب مین بھی لڑکا ہو سکے گا مگر شاستر کی ریت سے منع ہے اس
باعث سے دنیا مین منع ہے اسی طرح شراب قلیہ کھانیوالے کو پرمیشر کی بھگت
کرنا بے ضابطہ اور نازیبا ہے جیسے وہ لڑکا دنیا مین بدنام ہے اوسیطرح شاستر
کے برخلاف کام کرکے بھگت بھگوان کی بیقاعدہ اور بیفایدہ ہے اور بدایت
کی صورت ہے — شانتو انت اپایت نہ نبسات سرپا ہوتان —

کالیت وہرم درین

मा को दान्त उपासीत नहिंस्यात्सर्वा भूतानि नानृतम्वदेत ॥

بانرنٹم بدیت نہ کلنجم بہکشیت ۔

नकलञ्जम्भक्षयेत

اسکے معنے ہین جو وہ اندریان جو سر پہ لیتے و شبدتین ہین دس سر سکے باہر والی
اور چار سر سکے بھیتر والی ان دونون کو روکنا چاہیے اور چاندرا یکا نہ مارنا اور
جھوٹھ نہ بولنا اور شراب نہ پینا اور گوشت نہ کھانا اس سے مطلب یہ ہوکہ بدون
ان کامون کے پرمیشر کی بھگت کسیطرح ممکن نہین ہے ۔

سوال اوجہا جی

پنڈت جی ہم پوچھتے ہین کہ جو لوگ تاید شراب نہین کہاتے پیتے ہین وہ کیون نرک
نہین جاتے جیسے جین مت والے اور بودہ مت والے ۔

جواب پنڈت جی

اوجہا جی صاحب اسکا جواب بھاگوت کے ساتوین اسکندہ مین نارد جی نے
جد ہشٹر جی سے کہا ہے کہ پانچ ادہرم کی ساکہا یعنی گناہ کی شاخین ہین ۔

بدہرم   اوپدہرم   ابہاس   اوپمان   چہل

ان کامون مین جین مت والے اور بودہ مت والے لوگ ہمیشہ مصروف رہتے
ہین یا سائنشٹ ہے اُنکی گت وہی ہوتی ہے جو شراب پینے والے اور قاتل گنہگار
والے لوگون کی ہوتی ہے اور پانچون ان کامون کے معنے لکھے جاتے ہین

پرپہ دہرم وہ کام ہے جسکے کرنے سے اپنا سناتن دہرم مٹ جاوی اور ست
اوپہ دہرم پرایا دہرم اختیار کرنا۔ انتہاس اہرم اور برن کو کرم چہوڑ
مین مانا دہرم کرنے سے۔ اوپہان پاکھنڈ دہرم کو کہتے ہین یعنے دکہلانے اور بیہودہ
کیواسطے کام کیا جاوے اور لوک پرلوک سے واسطے نہ کیا جاوی۔ چہل
کوئی مضمون کے معنی اور ہین اور مطلب کیواسطے اور کچہہ سمجہی جاوین جیسے
مہابہارت کے شانت پرب مین لکہا ہے کہ گوشت کہانا شراب پینا اور عورتان کہانا
لوگون کا پرورت مارگ یعنی ہمیشہ کا کام ہو رہا ہے اسکو جانتے ہین کہ اجازت
لکہی ہے اور دراصل اجازت نہین ہو منع ہے اوران کامون کا نتیجہ نل کوبل
کوبیر جی کے بیٹون نے پایا ہے شری مد بہاگوت کے دسوین اسکندہ دسوین
ادہیاے مین لکہا ہے کہ ایک مرتبہ نل کوبل کوبیر کے بیٹے شراب نوش کرکے
گنگا جی مین اپسراؤن کے ساتہہ ننگے جل بہار کرتے تہو اتفاق ہوا۔ ودجی آگہو اپسراؤن
نے شرمندہ ہوکر اپنی اپنے کپڑے پہن لیے اور نل کوبل نے نہ اپنے کپڑے پہنے
اور نہ خوشامد پر نام نارد جی سے کی نارد جی نے اونکو دیکہکر کہا کہ دیکہیے شراب
کے پینے سے عقل کا زوال ہوتا ہے اور گؤ و برہمن گو روکے خون پینے کا عذاب
لگتا ہے اور اسکی کے پیشاب پینے کے برابر شراب پینے سی گناہ ہے اوسی شراب
کو پیکر یہ نے کوبیر جی کے بیٹے ننگے گنگا جی مین کہڑے ہین کس طرح کا بیک مین مین
نہین سے اور یہ شراپ دیا کہ تم دونون ابہی اس وشیہ کو اچہا سمجہکر شراب سے

ست ہوتے ہوا اسیوقت اسکے پھل یعنے نتیجہ سے مہا چندر برچھہ ہو جاؤ یہہ سنکر نل کوا
بل کا نشہ اوتر گیا رو کر نارد جی کے چرنون مین گرے کہ مہاراج ہمنے بڑا پاپ کیا تھا
اوسکا پھل پایا اب ویا کرکے ہمارا اودہار تیاہیے تب نارد جی نے کہا کہ لاچار لاکھ
بتیس ہزار برس برچھہ کی جون مین رہو اوسوقت سری کرشن چندر تمہارے
اوپر دیا کرینگے پھر اسی حالت مین آجاوگے اور گوسائین تلسی داس کہتے ہین سے
پیت بارونی وج رود ہر گورگو وتنجا موت ॥

पियत वारुणी द्विज रुधिर गुरु गो तनु या भूत तुलसी तेन रिफक जग
जैसे यम के दूत

تلسی تے نرہرت جگ جیسے جم کے دوت ॥

गुरु गो द्विज बधते अधिक पिये वारुणी पाप सो तुलसी अस कर्म्म

گورو دج گو بدہ تے ادہک پیئے بارونی پاپ ॥

करि फिरि मन का करि जाप २

تلسی اس کرم کر پھر منکا کر جاپ ॥

اور بھگوت گیتا مین لکھا ہے کہ ستوگنی کامون سے گیان ہوتا ہے اور رجوگنی
کامون سے لوبہہ یعنے طمع اور تموگنی چیزون سے کرودہ یعنے غصہ اور موہ یعنی
بیہوشی اور پرمادو یعنی جھگڑا اور اگیان یعنے نادانی اور جو لوگ رجوگنی اور تموگنی
چیزون کے اختیار کرنے والے ہین وہ بید اور شاستر کو نہین مانتے ہین اور دکھ

یعنی رنج کو راحت سمجھتے ہین چاہیے وہ رنج جیسا سخت ہو مگر شبہہ وہمی سوا اوسکو
راحت جانکر کہتے ہین کہ یہ وہم ہمارا ہے کسواسطے کہ جس جگہہ پر لالچ اور غصہ اور
بے احتیاطی اور جھگڑے اور نادانی کی جگہہ ہے وہان کسی نیک کام کا کرنا یا کسی
بات کو معتبر سمجھنا کسطرح ہوگا۔ نقش بر کاغذ نوشتہ نگارند و تخم در زمین کاشتہ
نگارند یہ بزرگون نے لکھا ہے اور نہایت مشکل بات ہے کہ اچھے کام کیطرف
انسان متوجہ ہوجاوے کیون بیدانت شاستر مین لکھا ہے۔ کشچت یتتی سدہئے

कश्चिद्यतति सिद्धये

یعنی کوئی کوئی لوگ لکھہ پڑھ کر سادہ یہ یعنی نیک کام کی تدبیر کرتے سب لوگ نہین

سوال اوجہا جی

پنڈت جی صاحب دہم اسکندھ کے اوتر اردہ مین سسپال نے کہا ہے کہ جدو بنس
والے لوگ دن رات شراب پیتے ہین اور بل بھدر جی اور بھدر کالی نے مدھوپان کیا ہے

جواب پنڈت جی

اوجہا جی صاحب سسپال کا دستور تہا کہ ہر روز ایک سو ایک گالیان ہر کرشن
چندر کو دیکر چارپائی سے اوٹھتا تہا اور جو باتین علی العموم جدونسیون کو کہتا تہا
اونکی تعداد نہین ہے ایک شراب ہی پیا کہتا تو صحیح جاننا چاہیے تہا اور شراب جسکو
بارنی کہتے ہین اسکی دو صورتین ہین ایک سانت سروپ کمل نینی ات سندری
یہی برن جی کی بیٹی تن بیٹی ہے یہ تاؤن کسواسطے بہت میٹہا رس خوشبو دار ہوجاوے

کرتی ہے اوسکو دیوتا پیتے ہین حرارت جسم کی ہٹ جاتی ہو اور زور بڑھتا ہے
عقل تیز ہوتی ہے پیاس نہین لگتی آلس نہین رہتا تیج یعنی رنگ بدنکا چمکنے لگتا ہو
اور آنند ملتی ہے مرت لوک مین جب آتی ہے تو درختون سے میٹھا رس ہو کر ٹپکتی ہے
اور وجہ اوسکی آنیکی مرت لوک مین یہ ہے کہ آٹھون لوک پالون کو جس جس کا کام
مرتبہ سے پرمیشر نے دیا ہے وہ لوک جب سنتے ہین کہ اوتار پرمیشر کا پرتھی مین ہوا ہے
تب وہ چیزین اپنی ہر وقت ضرورت کے پیشکش کرتے ہین اندر لوپ بسو دیسا کے
مالک ہین پرمیشر نے سو دہرما کھپری بیٹھنے کو دی ہو اوسکے بیٹھنے سے بھوک پیاس
نہین لگتی اور ضعیفی نہین آتی اور بدبو جسم مین نہین آتی اور کلپ برچھ اور امرت
اور اپسرا اور ایراوت ہاتھی اور اوچیس سروا گھوڑا ہے۔ اور اگن لوپ اگن
کونے کے مالک ہین انکا کام ہے اناج وغیرہ سب چیزونکا پچھ کرنا اور سب کو
جلا کر خاک کرنا۔ اور جم دکھن دیسا کے مالک ہین اس پاپیون کو کام تنبیہ کرنا اور
بیماریونکی جکڑائی اور نرک کی زمینداری اور نہر ریتھیار رکھنا کام ہو۔ اور
راکھشس دکھن پچھم کونے کے مالک ہین سورج کا رتھ چلانا انکا کام ہو اور زورکی
دولت رکھتے ہین۔ اور برن پچھم دسا کے مالک ہین سیام کرن گھوڑے رکھتے ہین اور
چھوٹے رسون کے مالک اور دریائی جانورون کے مالک ہین۔ اور پون پچھم اوتر
کونے کے مالک ہین طرح طرح کی ہوا اسمعیل منہ سوگند چلانا انکا کام ہو۔ اور کوبیر اوتر دسا کو
مالک ہین ہر دو سید ہو کے رکھنے کا کام ہے اور مہادیو اوتر لوپ کونے کے مالک ہین

انکا کام ہے پرلے مین سب کا ناس کرنا اسوجہ سے جسوقت راکھشسون کی لڑائی
مین مہیدرکالی خوب گرم ہوکر پیاسی ہوئی تب برن جی کی بھیجی ہوئی بارنی بہت
ٹھنڈی ہی خوشبودار ہوکر درختون مین موجود ہوئی اور بل دیوجی جسوقت
ریوتک پہاڑ کی گرم ہوا سے بیتاب ہوئے تب بارنی نے حسب دستور موجود
ہوکر بلدیوجی کو ترپت کیا اور مہیدرکالی اور بلدیوجی پر حصر نہین ہے تمام دیوتا
بارنی کو پیتے ہین اور یہی سبب ہے جو دیوتاؤن کا نام سور ہے یعنی سورا کو پینے والے
اور جن کو وہ سورا نہین ملتی ہے وہ اسور ہین اور یہان تبانی سے نہین بنتی
ہے سنچ اچھا لیا ہے دہارن یعنی اپنی خواہش سے ایک روپ تبانی والی
ہے اوسکو پینا بید شاستر مین گناہ نہین ہے اور فارسی مین بھی اوسکا پینا منع
نہین ہے جسکو شراباً طہوراً کہتے ہین اور سعدی شیرازی نے بھی کہا ہے شعر لعل
در ساغر زر نگار * بوے روح پرور چو لعل نگار * بیاران شراب چو آب حیات *
کہ یابد ز بویش دل از غم نجات * اور نظامی گنجوی پروردگار سے درخواست
کرتے ہین شعر مئی دہ چو آب زلال آمدہ است * بہر چار مذہب حلال آمدہ است
اور دوسری جڈ روپ ہے راکھشسون کا ہیکی کیواسطے دس طرح کی ہوگئی

بھنگ والی دہتورہ والی گانجا والی مہوا والی گوڑ والی

منقی والی چہورا والی کہجور والی تاڑ والی اناج والی

اسکے پینے سے سب کام اوس بارنی کے برخلاف ہوتے ہین آلس آتا ہے پیاس

بڑھتی ہے حرارت جسم مین ہوتی ہے کم زوری یعنی ہاتھہ پانون بے قابو ہو جاتے
ہین عقلی یعنی حواس خمسہ کم ہو جاتے ہین جی مین رنج طرح طرح کا تازہ ہوتا ہے اور
ضبط تحمل حجاب کے ہونے سے طرح طرح کے رنج اور جھگڑے ہوتے ہین جسکو
بے موت مرنا کہتے ہین وہ سب کام اسکے ہاتھہ ہین اور اگر کہیے ایک چیز کی دو صورتین
کسطرح ہوئین اوسکی صورت یہ ہے کہ جتنے دیوتا ہین اون سب کو دو صورتین
ایک سانت اور ایک جڑ جیسے پہاڑ ندی سورج چندرمان وغیرہ۔ پہاڑ ایک صورت سے
زمین کی چھاتی دبائے پڑے ہین اور ایک صورت سے کریٹ مکٹ کنڈل دھارن
کیے دیوتاؤن کے پاس ہین۔ ندی ایک صورت پانی والی سے ہر چیز کو بہا دیتی
ہین اور ڈبو دیتی ہین اور ایک صورت نہایت حسین بنی دیوتاؤن کو خوش کرتی
ہین۔ اور سورج ایک صورت سے تمام رس یعنی رطوبت زمین کی کھینچ لیتے
ہین اور ایک صورت سے دیوتا بنے بدیا رشیون کو پڑھایا کرتے ہین۔ اور چندرمان
ایک صورت سے پالا برساکر تمام آدمیون کے ہاتھہ پانون ٹھٹھرتے کر دیتے ہین اور
کھیت اور درختون کو خشک کر ڈالتے ہین اور ایک صورت سے برہمنون کو بادشاہ
بنے بیٹھے طرح طرح کے دھرم سناتے ہین جس سے برہم آتما ہوتی ہے۔ اور
سیس جی ایک صورت سے ہزار پھن پھیلائے سانپ نہایت خوفناک تمام زمین کا
بوجھہ اوٹھائے ہین جنکو دیکھکر جی کانپنے لگتا ہے اور پاؤن کے نیچے خوف آتا ہے اور
دوسری صورت سے کریٹ مکٹ کنڈل دھارن کیے بادشاہون کی سی برہم لوک [illegible]

پاتال کھنڈ طرح طرحکے کتہا بیان کرتے ہین اور ناگون کی لڑکیان ات سندر ہی ہیگا
اپنی تہالیون مین پہول چندن دہوپ دیپ نویدیہ رکھکر اون کے چرنون کی پوجن
کرتی ہین ۔ اور اگن دیوتا ایک صورت سے چو دہون بہون جاکر خاک کرتی ہین اور
ایک صورت سے اچھے دیوتا جنے بہیرے سوار دیوتاؤن کے پاس رہتی ہین کیسطرح
چلنا کون کہے بہیرے کا روان نہین چلتا اور اگر کہے پارتی پتر ان لوگ کسطرح گئی
اور کسطرح دیترن کے پاس رہے اوسکی صورت یہ ہے کہ ہمیشہ پارتی پترن لوگ مین
رہتی ہے سادہ ستیہ کے وقت دیترون کے واسطے ایک روپ رکھ لیا جیسے
گنیش جی نے پاربتی جی مین اوتار لیا حالانکہ شیو جی نے بیاہ کیوقت گنیش جی کی پوجن
کی ہے اسیطرح پارتی اناد ہے ۔ اور رہنا اوسکا دو جگہہ پر ایسا ہے جیسے سیتا جی
ایک روپ سے اگن مین رہین اور ایک روپ سے راون کے گھر مین اور اگر کہے
پارتی کو راکھشسون نے کسطرح پی لیا کہ پہر وہ ایک روپ سمیت قائم رہگئی اوسکا
حال یہ ہے کہ جیسے پرچھائین سے اصل آدمی کو نقصان نہین پہونچتا ہے اسیطرح
اصل روپ پارتی کو نقصان نہین پہونچتا ہے اور آفتاب اہتاب ہو اسمندر کو دیکھیے
کہ اپنا ظہور سب جگہہ موجود رکھتے ہین اور خود جیون کے تیون رہتے ہین کوئی نقصان
نہین ہوتا اسی طرح پارتی کا حال ہے ۔

سوال اوچہا جی

پنڈت جی صاحب مین نہایت نہایت گنہگار ہون ایک تو اسوقت تک باوجود

استعداد علم کے بینے لکھی ہوئی بات کو نہ مانا دہرم کیا یعنی زبان کے ذایقہ کے
واسطے جو اسو وہ چیز جو ہرا مانس کو اہار کیا اور دوسرے ہٹھ دہرمی سے آپ کے
ساتھہ کتا پوران کے مت کو اولٹا کرکے کہا اس طمع سے کہ جسمین کسی طرح قلیہ
کہانا شراب پینا جایز رہے اور یہ نہ سوچا کہ آخر ایکدن مرجاونگا تب پرمیشر کو کیا
مونہہ دکہاونگا مگر بن گورو ملے نہ گیان ۔ اپنے آپ مجکو کسطرح بچار ہوتا اب
آپ کی کرپا سے مجکو سودہ اسودہ کام مین تمیز ہے اسواسطے دست بستہ عرض
کرتا ہون کہ وہ تدبیر بتلایئے جسمین اس اپرادہ سے میرا پیچھا چھوٹ جاوے اور
راکہشسون کی برت سے مانکہون مین آجاؤن ۔

جواب پنڈت جی

اوچہا جیسا جب آپ بہت بودہمان ہو پر انسان کو بہی واجب ہے کہ جو کام
کرے اوسکو کسی بودہمان سے سمجہہ لیوے اگر کرنے لائق ہو کرے اور نہین تو
چھوڑدیوے کسواسطے کہ کام وہی کرنا چاہیے جسمین دہرم کا نقصان نہو سو ہے
کہ دہرم کی حفاظت جان کی حفاظت پر مقدم ہے اور جب سبہی کو کرم چھوڑ دیا
جاتا ہے پہر وہ آدمی سوکرمی ہی اور تمہین اگیان یعنی نادانی کے باعث سے ابتک ایسا
کام کیا پرائشچت اوسکا کرڈالو سو وہ ہو کسی طرح شک نہین اور جو لوگ پاپ کرم
یعنی گناہ کرنے مین جہالت سے ہٹھ کرتے ہین وہ مہا مورکھہ یعنی سخت جاہل اپنے دشمن آپ ہین
کیون او دہرم مین ہٹھ کرکے کسیکا بہلا نہین ہوا ہے اور سمجہنا چاہیے کہ جب ہزار ہا

پدارتھ کھانے کے واسطے پرمیشر نے دیئے ہین تو دو تین چیزین سجھکے نہ کھانے سے کیا بگڑیگا اور خیال کرکے دیکھتا ہون تو روز روز بھی یہ چیزین سبکو نہین ملتی ہین کبھی کبھی ملتی ہین اور خاطرخواہ یعنی جب سے طبیعت آسودہ ہو جاے نہین پھر نا حق بے ایمان ہونا کیا مطلب ہے اور جبتک آدمی شراب پیتا ہے اور گوشت کھاتا ہے تب تک کسی پدارتھ کا سواد یعنی انواع انواع لذائذ طعام کا ذائقہ اوسکو نہین ملتا ہے اسوجہ سے کہ جس جگہ پر معدہ مین کھانا رہتا ہے اور جس زبان سے کھایا جاتا ہے یہ دونون شراب قلیہ کی بدولت آسودہ ہوکر خراب ہو جاتی ہین اگر دودہ مٹھائی میوہ جات کو تناول کیجئے تو ذائقہ معلوم نہ ہوگا مثلاً پاخانہ کے اوپر حلوا ڈالو تو وہ حلوا اچھا نہ لگیگا بلکہ جی کو نفرت ہوگی اور یہی اس بات کو سری مہاراج برہمہ مورت پنڈت راج جگت گورو ویدشاستر کے جانکرنیوالے بران آسرم دہرم کی مریاد رکھنے والے سری مہاراج پنڈت اور تان پت جیمہا جب تیواری سے جو سری اجودہیاجی مین بششٹ جی کا اوتار لیے سنسار کے اوپکار ہت پرجان ہین دریافت کیا تہا چند اشلوک اپنی زبان فیض ترجمان سے فرمائے اونکا ترجمہ آپ کو سناتا ہون —

ترجمہ سری مہاراج پنڈت راج تیواری جی کے بیان کا

ہر ایک دہرم شاستر مین لکہا ہے کہ پانچ آدمی مہاپاپی ہین — پہلا برہمن مارنے والا دوسرے شراب پینے والا — تیسرا برہمن کا سونا چرانے والا — چوتھا گورو کی

برہمن کی ذات مین ہوکر جان بوجھہ کر شراب پیے تو مرنے تک اوسکا پراشچت نہین ہے
اور اگر اور برن والا آدمی جان بوجھہ کر شراب پیے تو گوو کا گھی اور گوو کا دودہ
اور گوو کا موتر تانبے یا لوہے کے برتن مین رکھکر اور دہی دہو تی پنچ تین دن تک
اوسکو پیے اور کچھہ نہ کھاوے تب سودہ ہے ٭
بے جانے پانی کے دہوکھے سے شراب پی جائے تو تل کی کھلی اور چاول کی
کنکی کھاوے اور پنچ گب پانچ دن پیے تب سودہ ہے ٭
جان بوجھہ کر ذائقہ کی طمع پر شراب پی لیوے اوسکو چاہیے کہ سمندر کا ملی ندی
مین اشنان کرے اور چاندراین برت کرکے گوو کا گھی ایک مہینہ تک پیے تب
سودہ ہے ٭
جو کوئی بنا جانے بوجھے شراب زبان پر رکھہ لیوے اور چکھے سے معلوم ہو کہ
شراب ہے اوسکو چاہیے کہ چھہ دن تک کمل گٹا اور گولر کی گدہ یا اور بیل پترا اور
ڈہانکھہ کے پتہ اور کش ان سب کو پانی مین پکاکر پی لیوے تب سودہ ہے
یہان تک سوالجواب کا ذکر لکھا گیا امید ہے کہ جسطرح اودھا جی نے اپنی طبیعت
پھیری ہے ہم سب کی بھی طبیعت راستی کی طرف متوجہ ہو جاوے اور اگر کبھی گوشت
کھانے یا شراب پینے سے جب جی بھاگے گا تب چھوڑ دینگے ایسا نہین ہوسکتا ہے
کہ فعل بد سے خود بخود بدون کوئی معاودہ کئے جی بھاگ جاوے دستور ہے
کہ آگ پر جسقدر گھی ڈالو گے زیادہ شعلہ زن ہوگی بوجھنے کی نہین اور

اگر کہو پیٹ بھر کر اور جی بھر کر کھاے پی لیوین تب ان چیزون سو احتراز کرینگے
تو تمام جانور بھیڑے بکرے اس پیٹ مین رکھہ لیوگے اور اونکھہ مہوسے کے
درخت چباڈالوگے تو بھی انکار رہوگی بلکہ لاولا وبڑہے گی نشہ کے وقت امتحان
کرلیو آور دل خانہ خدا ہے جسکو آتما کہتے ہین اوسکو گورستان حیوانات بنانا
سخت جہالت ہے اور دماغ عقل اور جان رہنے کی جگہہ ہے جسکو برہمانڈ کہتے ہین
مہا اوتم اور بزرگترین اعضا ہے اوسکو کثیف اور بدبو چیز سے مکدر کرنا نہایت
نہایت دشمنی اپنے ساتھہ کرنا ہے اور اگر تجویز کیا جاے کہ رونق محفل شراب
قلیہ سے ہے تو سمجھنا چاہیے کہ رونق محفل ذکر شعر و سخن و کلمات محبت اور مسائل
اخلاق سے ہے شراب قلیہ سے نہین ہے بلکہ باعث پراگندگی محفل ہے بیاہ شادیون مین
دو دو دن ہو جاتے ہین کہ کھانا تیار رہے اور لوگ زحم سے نہین کھاتے ہین شرفا
کی آبرو چاہے جاے یا رہے مگر اپنے سرور جہالت مین خلل گوارا نہین ہوتا اور
آن دیوتا اپنے ایمان کے باعث سے سراپ دیتے ہین اور بیچارے بھیڑے
بکرے قتل شدہ کا خون گردن پر ابدالآباد تک رہنے کیواسطے سوار رہتا ہے پہر بتلاؤ
یہ رونق محفل ہے یا اپنی بیخ کنی ہے ــ اور ایک سخت نقصان ہی کہ بہتر لوگ اچھے
جو سورگ جاتے ہین وہ بھی یہان کے ادہرم سے جم لوک ہی گئے اور چلے جاتے
ہین کیون لکھا ہے کہ جس جگہہ شراب موجود ہے وہان ادہرم کو بولانا نہین پڑتا ہی
یہ ذات شریف خفی شراب پہلے ادہرم کو بٹھا کر آتی ہے اسوجہ سے محاورہ

عرب میں اسکا نام ام الخبائث ہے اور اگر کہیئے وہاں کا حال دیکھا ہو تو بتلائیے
دیکھا ہے شاستر کہتا ہے کہ جسکا پوتر سو گرمی ہو اوسکے پتر سورگ باسی اور جسکا پوتر
کو گرمی ہے اوسکے پتر نرک باسی اور پتر لوگ جب بھوکا ہوتے ہیں تب کہتے ہیں کہ
ہمارا بیٹا ہمارا قرض بیٹے باپ کا سمجھو تو ادا ہوگا یا پتر ہماری چلا جاوے تاکہ ہمکو [illegible]
ہمارے [illegible] والے ہو اور ہرم کرتے ہیں اونکو خبر نہیں ہوتی اور نرک ہو گئی ہو
ہمارا ناک میں دم ہے کیا کہیں کوئی قاصد نہیں کہ جسکو بھیجیں اور نہ ایسی آواز ہے
کہ [illegible] لوگ میں اونکے پاس تک جاوے ہم سے کام جو سنا تھا وہ ہمارا ہو گیا
آیا اور سچ ہے مرتے پر کون مانتا ہے کہ ہمارے پتر لوگوں کو کیا ہوگا اور کوئی
کہتے ہیں آپ کیا فرماتے ہیں ہماری نسل میں کوئی ایسا فرزند سعادتمند جسکو سپوت
کہتے ہیں ضرور پیدا ہوگا کہ اپنے دہرم میں رہکر ہم سبکو آناً فاناً نرک سے نجات
دلواویگا کسواسطے کہ نرک میں سب کھنگر نہیں ہوتے اور ہمارے قاصد بھیجنے اور
آواز دینے کی ضرورت نہیں ہے ہمارے طرف سے شاستر وکالت کر رہا ہے اوسکا
اعتبار ہوکر ہماری داد رسی ضرور ضرور ہوگی افسوس ہزار افسوس کب ہم سبکی جان
ورد آویگا راجہ سگر آجودھیا جی کے مہاراج کے ساتھ ہزار پتر کپل دیو جی کے شراپ سے
مر گئے تھے اونکی ہو گت ہو جانے کے واسطے بھاگیرتھ وغیرہ مہاراجوں نے
راج چھوڑ دیا اور مہا کلیش سہکر سری گنگا جی کو پرتھی میں لاکر اپنے پتروں کا ادہار
ضرور ہی کیا اور پتر دیوتا جیسا خوش ہوتے ہیں ویسا ہی خوش کرتے ہیں اور

کرنے ہین یعنی جانورون کو سورگ پہونچاتے ہین اسمین نہایت شرم معلوم ہوتی ہی
جواب کہنے مین حجاب آتا ہے کیون سورگ جسکا نام ہے وہ ایسی معزز جگہہ ہی
کہ نہایت دشواری سے ملتی ہے یعنے جب پرمیشر دیا کرتے ہین تب سورگ
مین جگہہ میسر ہوتی ہے اور سواے اپنے پرمیشر نے کسیکو طاقت سورگ دینی کی
نہین دی اور اگر شاید کوئی تدبیر سے وہ زور تمہارے ہاتھہ آیا ہے یعنی سورگ
پہونچانے کی تدبیر معلوم ہے تو اپنے بزرگ اور عزیز کو وہان پہونچانا چاہیے
کسواسطے کہ اپنے ہوتے غیر کو ایسی دولت نہ دینا چاہیے۔ اور اگر عذر ہو کہ اسی
پوستک مین ذکر ہے کہ برہما جی کہتے ہین جو کوئی جسکا گوشت کھاے گا وہ بھی
اوسکا گوشت کھائیگا اس سے پایا جاتا ہے کہ اور جنمون مین جن جن جانورون نے
ہمارا گوشت کھایا ہے اب ہم اوسکا بدلہ لیتے ہین آئندہ کیواسطے ہمسے مواخذہ نہوگا
اوسکی صورت یہ ہے کہ بیچارے بھیڑے بکرے نے تمہارا گوشت کسطرح کھایا ہوگا
اونکا کھانا گھاس پھوس ہے اور اگر خیال ہے کہ ہم بھیڑے بکرے تھے اور ان جنمون
مین یہ بھیڑے بکرے آدمی تھے تب قتل ہمارے انہون نے ہمکو مار کر کھایا ہو اوسکا
حال یہ ہے کہ بید شاستر اسمرت پوران مین تمام کام نیک بد لکھے ہین یعنے
جسطرح جو کام کرنا چاہیے اور جس فائدہ کیواسطے مگر یہ بات کہین نہین لکھی ہے
کہ بھیڑے بکرے وہ ہین جنہون نے آدمیون کو کھایا ہے انکو کھا لیجیے البتہ لکھا ہی
کہ گوشت نہ کھانا نہین تو جسکا گوشت کھاؤگے وہ تمہارا گوشت کھائیگا اور جسطرح کھاؤگے

جنم پورے ہی نہین جاؤگے تو تم آدمی ہو کر کھڑے ہوگے اور وہ بھیڑ بکرا اپنے جسم مین
سو جو وہ ہو کر تمکو چبا ڈالے گا اس شرح سے کہ اگر تمنے ایک بھیڑ یا بکرے یا کسی جانور کو
مارا یا کھایا ہے تو اوسکے جسم مین جتنے بال ہین وتنے ہزار برس تمکو وہ جانور روز
روز کھاوے گا یہ بات سمرتی مدبھاگوت کے پنچم اسکندہ کے چھبیسوین[٢٦] ادھیاے
نرک برنن مین لکھی ہے اور جنہون نے دس پانچ جانور کھائے ہین اونکی عذاب
کی انتہا دوسری جنم گوپت جی جانتے ہین اور کسیکو خبر نہین اور اگر سوچو آدمی زبردست
ہوتا ہے اور بھیڑ بکرے اور جانور کمزور ہوتے ہین اوسوقت بھی کمزور ہونگے
تو یہ بات نہ ہوگی وہ ایسا اوتار ہے کہ شیر بکرے برابر بیٹھتے ہین اور جب بادشاہ نے
ایک غریب سے کے ناحق طمانچہ مارا ہے تو وہ غریب اوسی حالت غریبی مین اوسی زور سے
بادشاہ کے طمانچہ مار سکے گا علاوہ چوٹ لگنے کے بادشاہ کو ندامت آبرو جانیکی
بھی ملیگی جیسے غریب کی بے آبروئی ہوئی تھی اور بھیڑ بکرے پر کیا موقوف ہے
چیونٹیون پر جو ظلم ہوتا ہے یہ اپنا بدلہ لیوینگی پرانون مین مفصل لکھا ہے اور سعدی
شیرازی بھی کہتے ہین سے بسا سوار کہ آنجا پیادہ خواہد شد ٭ بسا پیادہ کہ آنجا
سوار خواہد بود ہے اور یہ بھی ملاحظہ رکھنا چاہیے جنم پورے ہی ہو بدون مرے
آدمی نہین جاؤگے اور مرنے جینے کا رنج وہین ملتا ہے کہ ہزارون جسم مین آنا پڑیگا
اور آنا جانا وہ جسم چھوڑنا پڑیگا اور یہان کا مرنا جینا کوئی تکلیف ماننے کے لائق
[illegible] وقت معین پر پیدا ہونا پڑتا ہے اور وقت معین پر مرجانا ہوتا ہے اور

وہان ہر وقت صرف کام کے واسطے پیدا ہونا اور مرجانا ہوگا اور یہین کرم کو تخم
بیخ کرم کرنے کی جگہ دنیا ہے اور بھوگ کرنیکی جگہ سورگ یا نرک ہے اگر کسی نے تمہارا
کھایا ہے تو تم بھی پوری مین اوسکا گوشت کھاؤگے یہان نہین ہوسکتا ہے اور اگر
سمجھے جب عمر زیادہ ہوگی تب شراب قلیہ چھوڑکر پرمیشر کا بھجن کرینگے تو سمجھنا چاہیے
کہ وہ وقت نہایت مشکل اور مصیبت کا زمانہ ہے اوسوقت مین طاعت و عبادت
کیا ہوسکتی ہے روتے اور مرتے نہین بنتا ہے اور ظاہر ہے کہ ضعیف آدمی شغل ہرو
توڑ نہ سکے ہے جیسے سرد لوہے پر لاکھ مرتبہ ہتھوڑا دیجئے مگر کچھ کارگر نہوگا چاہے
اور پارہ پارہ ہوجاوے اسی طرح ضعیف آدمی کو لاکھ مرتبہ نصیحت کیجئے کچھ
نہ سنے گا بلکہ سننے سے رنجیدہ و پریشان ہوجاوے گا اور اگر ارادہ کریگا تو کیا
کرے گا نظامی کہتے ہین ؎ ہمہ عمر چیدہ از خفتن و خاستن ❊ غرامت دگر چارہ
ساختن ❊ اور اگر فکر ہووے کہ شراب قلیہ وسطرح چھوڑ دین گے جیسا بعضے لوگ
چھوڑتے ہین یعنی شراب جبکہ جب کوئی بھرشتی یا ایسے گناہ سخت سے سابقہ ہو کر
جسکی بدولت تمام عمر ندامت پشیمان ہو رہی تب ندامت سے چھوڑ دیا اور قلیہ تلخ جب
کبھی اپنی آنکھ سے دیکھا کہ بھیڑ بکری ہو یا یا کسیف ذبح ہوئے اور اونکے پیٹ مین بچہ مردہ نکلا
یا کوئی مرض ہو جانور بیمار کے پیٹ مین زرد آب یا کیڑے جو بعض بیمار کے پیٹ مین ہو جاتے ہین
نکلے اونکو دیکھکر نہ کھانا اور مچھلی کے پیٹ مین جب دیکھا کہ لڑکے مردہ کا ہاتھ یا سر اوسکی پیٹ مین
تو ذکر نفرت کا ہے پر واجب نہ سمجھنا چاہیے کہ جب پھر ایسی مصیبت گذریگی

تب مانین سگے کہ یہ مصیبت اپنے اوپر روز بروز سمجھنا چاہیے مگر اپنے مونھ مین
جو بویا اپنا کو معلوم نہین ہوتا ہے یہ سبب نہایت غفلت کا ہے اسکو چاہیے کہ ہر ایک
کام موقوف کرسکے اور ہر طرح طبیعت کو روک کر اپنی جان حفاظت مین رکھین اور
سبب خاص اپنی عمر طبعی نہ پانیکا ایک یہ ہے اور اگر کہے شراب کو ہم دودھ بنا کر
پیتے ہین اور ہمارے باباجی سے بھی اکثر کرامات دیکھائی ہے کہ جب پیتے وقت
کسی نے ٹوکا فوراً دودھ بنا دیا یہی کرامات اب ہمکو عطا کی ہے تب ہم پیتے ہین
اوسکی صورت یہ ہے کہ آج تک تم کو اسکی خبر نہین ہے کہ یہ کرامات ہے یا
تماشا چی بدیا کی شعبدہ ہے بازیگرون کو دیکھا جاوے وہ لوگ آگ چبا لیتے ہین اور لوہے
کی زنجیر آگ مین سرخ کرکے ہاتھ سے دوہتے ہین اور ہر قسم کا کام خلاف عقل کے کرتے
ہین یہ نظر بند کا عمل ہے اوسپر عمل نہ کرنا شراب ہمیشہ شراب رہیگی اور اگر شراب سے
دودھ ہوتا تو آٹھ آنہ کی شراب سے دودھ بنا کر باباجی بہت گھی نکالتے اور دنیا
محتاج گھی کی نہ رہتی باقاعدہ روزگار گھر بیٹھے ہو جاتا اور یہ دودھ جسکو کہتے ہین
کہ شراب سے بن جاتا ہے نہین بنے گا ندراستے امرت کا بن جاتا تم منظور کرتے ہو
دیکھو ایک لوگ ہین جو بیٹھے بیٹھے مٹھائی موجود کر دیتے ہین وہ مٹھائی نہ کھانا لینا جیسے شراب کو کرتا
ہو ویسے ہی سمجھ کر پی لیتے ہو وہ صاف غلط ہے اور کبھی شک ہوتا ہے کہ جگناتھ پوری مین سب لوگ ایک ساتھ
مچھلی کھاتے ہین اور بیٹھتے ہین اونکا حال یہ ہے کہ جگناتھ پوری مین سب لوگ ایک ساتھ کھانا کھاتے ہین
کوئی اچار بچار نہین ہے اور پنجاب پشاور وغیرہ مین کپڑا پہن کر کھاتے ہین اور قطع نظر اسکے چند ہی سمجھیا اور

طرح پر ادا کرتے ہین اونسے ہلوگون کو کیا واسطہ دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ
تیرتھ جاترا کی غرض چہوڑ کر اگر ان دیسون مین ہندو آدمی کا جانا ہووے
توسب سنسکار ذات کے اونکے ساتھ کیے جاوین تو سو وہ ہے انگل دیس انگلستان
بنگ بنگالہ کلنگ جہان کالینجر کا قلعہ ہے گہا یعنے مگہہ اور ہر دیس کے کرم
جدا جدا لکہے ہین عرب مین عربی زبان سے نام رکہے جاتے ہین جیسے عبد اللہ یا نذر
اگر اس دیس مین وہی نام رکہا جاوے تو کیسی شرم کی بات ہے اور دراصل اسکے
معنی مین کوئی عیب نہین یعنی بندہ خدا جسکو رامداس کہتے ہین سمجہے ہوے اسیطرح
رسمیات ہین کہ دراصل اونکا مطلب ایک ہی مگر فاعل اونکے جدا جدا ہین ایک
دوسرے کا شریک نہین اور کیون اپنی طبیعت بڑہاتے ہو تمہاری خاص رسمیات
کیا کم ہین کہ دوسرے ملک اور دوسری قوم کی رسمیات کو چاہتے ہو دیکہا گیا
ہے غریب محتاج گجراتون کو کہ وہ اسی دیس مین کتنی پشت سے رہتے ہین مگر اپنی
زبان بولتے ہین اور اپنی رسمیات ادا کرتے ہین اور محض محتاج ہین ضرور تہا
کہ محتاجگی کی بدولت انکی طبیعت بدل جاتی مگر نہین بدلی اس سے پایا گیا کہ
جسکا دہرم بنا ہے اوسکی ہان نہین ہوتی چاہیے جس حالت جس جگہہ پر ہووے

منعم بکوہ و دشت و بیابان غریب نیست * ہرجا کہ رفت خیمہ زد و بارگاہ ساخت
وہ انکہ جز سرا و جہان نیست دسترس * در جایگاہ خویش غریب است و ناشناس

اور جسکا دہرم جاتا ہے اوسکا نقصان ہوتا ہے چاہیے اپنے ہی گہر مین رہے

اور صاحب دولت وصاحب نعمت دنیا مین وہ ہے جسکا دہرم بنا ہے اور دہرم
گیا ہے اپنا کام چہا اوجیت کرنا یعنی جیسا پوستک مین اپنے واسطے لکہا ہے وہ کرنا
ہری مہابہارت کے سانت پرب مین بہیکہم تا مہ سے مہاراجہ جو دہشٹر نے پوچہا
کہ مہاراج تپشیا کرنا اچہا ہے یا اپنا دہرم کرنا جواب اوسکا بہیکہم تا مہ کہتے ہین
کہ ہے پوتر تپشیا کرنے سے دہرم مین اندریون کا جیتنا اچہا ہے اور ایک اتہاس
تولا دہار جاجل رشی کا سمبا دکہتا ہون وہ سنو پچہم طرف سمندر کے
کنارہ پر جاجل رکہہ تپشیا کرتے تہے ہزارہا برس گذر گئے کہ کہڑے رہے اور
صرف ہوا کہاتی کوئی رس کوئی ان کا سوا نہین لیا ایک وقت اسکے سرمین
چڑیون نے انڈے رکہی من جی نے دیکہا کہ اگر سر ہلاتا ہون اور اپنا کو زندہ
آدمی ظاہر کرتا ہون تو چڑیون کے انڈے گرجاوینگے یا چڑیان بہڑک جاوینگی اسواسطے
بالکل بے حس وحرکت ہوگئے چند دن بعد وقت معین پر اون انڈون سے
بچے ہوئے اور بچے پر دار ہو کر درختون پر بیٹہے جاجل جی نے بچون کو دیکہکر بچار کیا
کہ ہمارے برابر کوئی تپشی نہین ہے کیا اچہے نیم سے ہماری تپشیا ہوئی کہ چڑیون
خبر نہ پہونچی کہ یہ کون ہین اور کیا کرتے ہین اتنے مین وہی چڑیان بولین کہ مہاراج
جاجل جی جیسا آپ بچار تے ہو ویسا بنارس کا رہنے والا تولا دہار بنیا بہی نہین
کہتا یہ سنکر جاجل جی کو نہایت رنج ہوا اور سمندر کا کنارہ چہوڑ کر بنارس کو روانہ
ہوئے کیا دیکہتے ہین کہ بنارس مین تولا دہار دوکان پر بیٹہا مٹہائی تولتا ہے

اور تولادھار نے منی جی کو دیکھکر بولایا اور اچھی طرح آسن دیکر کہا کہ مہاراج جاجل رکھی
آپ کے آنیکا سبب مین سمجھ گیا آپ سمندر کے کنارہ تپسیا کرتے تھے وہان آپکے
سر مین چڑیون نے انڈا دیا اور جب انڈونسے بچے ہوکر اوڑ گئے آپ نے سمجھا
کہ مین نے مشکل تپسیا کی اسپر اون چڑیون نے آپ سے کہا کہ منی جی جیسا آپ نے
اپنے من مین بچار کرتے ہو ایسا تولادھار بنیا بھی نہین سوچتا تب آپ نے سمندر کا کنارہ
چھوڑکر میرے پاس آنیکا ارادہ کیا اور میرے پاس پہونچکر بیٹھے ہو جو کچھ کہنا ہو کہئے
یہ سنکر جاجل منی کو کمال حیرانی ہوئی تولادھار سے بولے کہ بھائی تم ان باتون کو کیونکر
ہو تمنے یکو کسطرح جانا اور ہمارا سفر رستہ جانا یہ بتلا سنے تولادھار بولا مہاراج مین شاستر
پوران نہین پڑھا اور برہمنون کی خدمت بھی نہین کی پورب جنم مین کچھ کیا تھا اوسی کا
نتیجہ یہ ہے اور اب مین تو اپنے دہرم سے سری کشن اور دیوتاون اور برہمنون کو دو
سلامت بنوائی اور وہین سیون کیا کرتا ہون اور پاکھنڈ سے دور رہتا ہون اور روزگار
مین جو چیز خرید کرتا ہون یا فروخت کرتا ہون اوسمین کمی بیشی نہین کرتا کیونکہ جو کوئی
بیوپار کرکے اپنے خرید کرتے وقت زیادہ مال لے لیتا ہے یا دوسرے کو کم تول
دیتا ہے اوسکو پاتک ہوتا ہے اور تھوڑے دن مین دردری ہو جاتا ہے اور مین
کسی کی نندا یعنی غیبت نہین کرتا اور میرے دوست دشمن کوئی نہین ہین سب
ایک رسم برابری کی ہے اور جسکا نقشہ کرن جیسے دل کا ہم کر وہ وہ لو بہہ ہون
شریک سو وہ ہوا اوسکو سانت چیت کہتے ہین اور جس کا نقشہ

کرن سانت سے اوسکو تمام شاستر ود ہیتے ہین اور یہ بات جاجل جی کو
کہا تو لادہار نے اونہین چڑیون کو پکارا آواز پاتے وہ چڑیان سامنے
موجود ہو گئین تو لادہار نے جاجل سے کہا کہ مہاراج یہ چڑیان آپکے سر مین
پیدا ہوئی ہین آپ انکے دہرم پتا ہین انسے پوچھو یہ سنکر جاجل جی چڑیون کے
سامنے کھڑے ہوے چڑیان بولین پتا مہ تمہارے جی مین جو تعجب ہوا اوسکو دور کرو
شک ہٹانے سے تپسیا کی ناس ہوتی ہے اور تپسیا ناس ہونسے پرم گت کی
ناس ہے اس باعث سے آپ اپنا من سانت کرکے بھگوان کا دہیان
کیجے اور جنگل کے رہنے سے کام وغیرہ کے تدو زیادہ ہو جاتے ہین اور گہر مین
رہنے سے اندریون کا سنتوکھ ہوتا اس باعث سے آپ گھر مین رہکر اپنا دہرم
کرین یہ کہکر چڑیان اوڑ گئین اور جاجل نے من کا بھرم چہوڑکر بھگوان کا دہیان
اور اپنے دہرم کا اختیار کرنا اختیار کیا اوسکی بدولت پرم گت یعنے موکت
پائی ۔ اور کبھی خیال ہوتا ہے کہ منتر مصر شٹپت نے کاشی جی مین مچھلی کا پاپ کا
باندہا تہا اگر کھانا ناجائز ہے تو کیون وہ پاپ کا بندہ تہا اوسکی صورت یہ ہے
کہ منتر مصر شٹپت نے صرف اپنی قابلیت سے کاشی جی مین اسکا پاپ کا بندہ ہوا پاتہا
کر دکھیے ایسی ایسی وہ چیز کو مین سو وہ کہتا ہون اگر کوئی شٹپت سے تو یہ (ناپاک ۱۲)
جواب دیو ہو اوس کا مطلب یہ نہ تہا کہ دراصل مچھلی کھانا یا گوشت کھانا درست
ہے صرف قابلیت کا اظہار رہتا جیسے نرسنگہ اچارج طوطا وہی واسطے

جب کاشی جی مین آئے تو پنڈتان کیوقت دن کو دو مشعل جلا کر دونون پائین پالکی کا
رکھین اس ارادہ پر کہ دیکھون اس بات کا روکنے والا کوئی پنڈت ہے یا نہین
اگر کیسے دن کو مشعل جلانا کوئی دہرم ہے تو دہرم نہین ہے صرف اپنی قابلیت کا
اظہار اور پنڈتون کا امتحان ہے ہر شنکر اچارجی دیکھتے تھے کہ کاشی پوری کے
رہنے والے لوگون کو اگیان کی تاریکی گھیرے ہے یا نہین — اور کبھی فکر ہوتی ہے
کہ شاستر مین شراب پینا قلیہ کھانا لکھا ہوگا وہین کہین کسی جگہہ کھانا پینا اسکا واجب
نہین لکھا ہے مگر کھانے پینے والے لوگ اوسکا رستہ اولٹا کر اپنا جی خوش کرتے ہین
اوسی کام کا نام چھل ہے جو پانچ اوہرم کی شاخین ہین — اور کسیوقت کہا جاتا
ہے کہ جو لوگ قلیہ شراب نہین کھاتے پیتے ہین وہ قلیہ شراب کھانیوالون کی
مذمت کرتے ہین اور دراصل سچ بات ناگوار معلوم ہوتی ہے اسمین شکایت اونکی
بجا ہے مگر یہ بات باہمی قیل و قال کی نہین ہو اسمین انصاف طلب یہ امر ہے کہ آپ
مرشد سے دریافت کیا جاے کہ مہاراج ان کامون کی اجازت آپ دیتے ہین
یا نہین اور اگر وہ نہو وین تو دلیں کے مہاتما لوگون سے دریافت کیا جاے
کہ اپنشد شاستر اور سمرتی مدبھاگوت وغیرہ مین جو یہ چیزین منع لکھی ہین یہ ماننا
چاہیے یا نہین اور اگر دل دانا ہے تو اپنے آپ غور کرے اور انسان اس
بات کو خوب سمجھے کہ دنیا مین ہزارون طرح ہین مگر سمجھنا چاہیے کہ کون لائق
لائق اختیار کرنے کے ہے اور کون نہین باہم بار گی [illegible]

مانس | مدرا | مچھلی | میتھن | مدرا یعنی روپیہ پیسہ

یعنی ان چیزون کو اختیار کرنا عین ایمان سمجھتے ہین اکثر لوگ اس لالچ سے بیعت
اختیار کرتے ہین اور اکثر ایسے ہین کہ گورو کرنا واجب نہین جانتے اور نہ یہ جانتے
ہین کہ گورو کرنے سے کیا مطلب ہے اور علاوہ اسکے اگر ارادہ کیا تو تلاش
اس بات کی ہے کہ کوئی فقیر کراماتی ملے تو گورو کرین اور کسی وقت جب خاطر خواہ
کراماتی ملے تو گورو کیا اس بات سے واسطہ نہین ہے کہ ہمکو کون شستر لینا چاہیے
اور کسکی اوپاسنا چاہیے یا گورو نے کیا اوپدیش کیا اور اب تک کیا رہا اور اب
کیا ہین اور مرشد لوگون نے جب مرید با اعتقاد کرامات پسند پائے فوراً منتر اپنے
طریق کا دیدیا اس بات سے واسطہ نہین ہے کہ اسکو کیا واجب ہے اسمین دو سبب
ہین ایک یہ کہ خود اسقدر وسعت استعداد کی نہین رکھتے کہ جس سے واجب غیر واجب
کی تمیز کر سکین اور دوسرے اگر یہ تمیز ہے تو کہتے ہین شاید رنج ہو یعنے مرید کو ناخوش
ہونے اور محروم لوٹنے کا اندیشہ ہے اسواسطے بنظر مصلحت وقت و کارروائی مرشد
لوگون نے مسئلہ جاری کر رکھا ہے کہ مدار کام دنیا و عقبےٰ کا توحید پر ہے یعنی ہمکو
نرنکار رہنا وہ ہم جانتے ہین اور ہمارا منتر شسترونکا بادشاہ ہے جو سا منتر چاہے
اسکو منتر دیدیجئے کسی چیز کی ممانعت سے مطلب نہین ہے اور مریدون نے
بھی اسکو پسند کیا کہ یہ طریق نہایت آسان ہے اسمین کوئی مشکلات گوارا کرنا
نہ پڑینگی اور مطلب دینی و دنیوی سب نکل جاویگا اور کل جوگ مین نام لینا

پوراناون مین مفصل ہے اوسکو ضرور ضرور خیال کرنا چاہیے کسواسطے کہ گور وکرنا
اور جان کر گور وکرنا اچھا ہے اور اگر گور و نہین کیا یا جانکر نہین کیا تو دہرم اپنی
کس طرح کس کے پاس سے آوینگے۔ اور بعضے اوقات مین کہا جاتا ہے
کہ چوری کرنا جہوٹہہ بولنا زنا کاری چغل خوری اور طرح طرح کے فعل کیئے
جاتے ہین شاید اون سب کے کرنیمین کوئی گناہ نہین ہوتا ہے کہ صرف شراب
پینے گوشت کہانے پر بہت تاکید ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ اہار سودہ ہونے
سے بیوہار کا سودہ ہونا شاستر پوران مین لکھا ہے اس باعث سے جڑکی چیز
لیگی اور ظاہر ہے کہ اوچت اہار یعنے حلال چیز کہانے سے زبان اور دل اور
تمام جسم سودہ ہوگا پہر جہوٹہہ بولنا چوری کرنا یا کوئی فعل بد کرنا نہو سکیگا
اوسکا سامان جسم مین موجود نہین ہے اور جب سے جسم مین سودہتا یعنی پاکیزگی
آویگی تب سے کہا پوران ست سنگ کی طرف طبیعت متوجہ ہوگی اور کتہا ست سنگ کا
نتیجہ اور حظ ملیگا اور بدون جسم سودہ ہوسے امتحان کیا جاوے کہ کتہا مین جی
نہ لگتا ہوگا اور نہ کچہ حظ ملتا ہوگا وہی حال ہے جیسے گوشت کہانیوالون کو دودہ
مٹہائی کا ذایقہ اچہا نہین لگتا اور یہ نہ سمجہنا چاہیے کہ دنیا ست سنگ سے خالی ہے
اور یا کوئی مہاتما لائق گور وکرنیکے نہین ہے وہ تو سامان اچہی طرح اس
دنیا مین موجود ہین مگر بے تلاش موجود نہین ہین سری بہاگوت کی چوتہا اسکندہ
مین لکہا ہے کہ سری مہاراج ریکہبو جی نے ننانوے جگ کرکے ایک جگ اور

سے پیشل سپھو سلا نو والی یعنی جنہا چیج باگمی شاستر کو پڑہے ہو ہی گہر مین قلیہ پراپ
دہرم تیلا کر دہن پا لینے والے ۔ کمانی بینو والی شاستک رہتے ہین اور سکان کو باہر شیو
اور جب محفل مین گئے بیشنو ۔

بک	بک

اندر جال کرنیوالے

اور یہ سمجھنا چاہیے کہ ستو گنی تمو گنی رجو گنی تینون شومار کے کام دنیا مین ہین جسنے
ستو گنی کام اختیار کیا وہ دیوتا ہین اور مرنے پر دیوتا ہونگے اور جن لوگون نے
تمو گنی رجو گنی کام اختیار کیے وہ نسا چر اور بہوت پریت ہین اور ہونگے اسمین
شک نہین ہے مگر تبدیلی کام کی ہو سکتی ہے یعنے ستو گنی کام والے تمو گنی رجو گنی
کام کر سکتے ہین اور تمو گنی رجو گنی والے ستو گنی لیکن جب جی سے چاہین ستو گنی کو
تمو گنی رجو گنی کام کرنا آسان ہے اور تمو گنی رجو گنی سے ستو گنی کرنا مشکل جیسے
پہاڑ پر بوجھ لیکر چڑہنا مشکل ہے اور پہاڑ سے گرنا مشکل نہین ہے ۔ اور کام
وہی آدمی سے ہوتا ہے جسکو جی سے کرنا چاہے اور ہمت پر موقوف ہے
اگر اوسکی ذات مین لیاقت کا جوہر ہے تو بیشک اپنی مصلحت پر نظر کریگا یہ نہین ہے
کہ کسیکا لکھنا یا کہنا کر لینے کا مجاز ہو شاستر کسی پر ہتیار نہین چلاتا اور نہ کوئی تنا بیہو الا
حاکم ہے اور نہ کوئی کسیکا مدعی اور نہ کوئی کسیکا مرشد مقتضا ہے

انسانیت سے یہ واجب ہو کہ بالکل نیک بات کی اطلاع اور ترغیب دیوین کیونکہ لکھا ہے
بنی آدم اعضاے یکدیگر اند۔ اور یہ کہ حلوا بہ تنہا نہ بایست خورد۔
اور یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ ایک آدمی دہرم کرے اور دس آدمی نہ دہرم کرنیوالوں کے
ساتھ میں اوسکا گذر ہو یا دہرم کا مرتبہ پورا ملے دس آدمی ایک کے کھینچنے سے
کسطرح آوین بلکہ ایک آدمی دس کیطرف خود کھینچ جاتا ہے اسوجہ سے کہ
یکی بر صد آید نہ صد بر یکے۔ لکھا ہے اور اگر سمجھا جاوے کہ جسحالت مین کہ یکی
بر صد آید نہ صد بر یکے۔ اس موقع پر پہنچا ہے تو اس سے پایا گیا کہ دس گمراہ ہین اور
ایک نیک راہ اور ایک نیک راہ کی ہدایت سے دس گمراہ کا راہ پر آنا نہو سکے گا
پھر لکھنے پڑہنے سے کیا واسطہ اوسکی صورت یہ ہے کہ سری رام جی کے اشیرباد
اور برہمان جی کے بردان اور رکھہ لوگون کی دیا سے یہ غیب کا بیتھون کا اوس سے
بری ہے سب لوگ اتبک ہر ایک قسم کی بد یا جاننے والے ہین جب تک نہ پھیرے
نہ پھیرے اور جب سے پھیرے پھرا وسکو روک نہین ہے اپنی ذات کا انس خیال ہے
وہ بہت جلد ہی اپنی راہ پر لے آتا ہے اور سرود بہستان یاد دہانیدن اسی ذات کے
اوپر یہیں سے مراد ہے اور کس طرح خواہش اپنی طرف آنیکی نہوگی آدمی تو آدمی ہے
کہ پانی تہ خاک گوروان ہے ٭ وشعلہ کی سوے آسمان سے ٭
یعنی اصلیت کی توجہ ایسی مناسب ہی کہ آگ پانی گو محض جاہل ہین مگر اوسی طرف
توجہ رکھتے ہین۔ اور خدا نخواستہ کوئی شخص لکھی پڑہی بات پوران شاستر کی

کی نشانی تو سمجھنا چاہیے کہ اوپدیش اوسپر کام کرتا ہے جسمین کچھ مادہ اصلیت اور
وہم کا باقی رہگیا ہے اور جسمین اصلیت وہم کی بالکل نہین رہی یعنی سب وہم
ہوگیا وہ اوپدیش کو نہ اسنے کا مستعد ہو سکتے ہین سو آئینہ اگر ہو رہا نہ مجرد ہو
تو ان پر داز و صیقل زنگ ہے اور سے نہین شور سنبل بر تیار ہو در و تخم عمل
ضایع کروان ہے اور اوسکے واسطے کتاب پران کا سننا بھاگوت وغیرہ مین منع ہے
اس شرح سے کہ مونہ پھوار سی نہین جاکر کیا کرے اور اگر گیا بھی تو غلطیان کہان پاوے گا
سبب کیونکہ جبتک پھوارسی مین رہیگا غلطیان کی تلاش کرتا رہیگا اسی طرح وہم کے
آدمی کتھا اوپدیش مین شاخ نکالنا چاہتا ہے کہ میرا مطلب یعنی من مانے وہم کا
حاصل ہے یا کیا جھوٹھا ہو جاوے اور ایسا ممکن نہین ہے مگر نہ بنیند بروز شپرہ چشم
چشمہ آفتاب را چہ گناہ ہے اور اگر کوئی ہو رکھیگا اوپدیش مان لیوے تو یہ رکتا
مرجاوے کم ہو جاوے یہ تیسری جگہ لکھتے ہین جاہل تین قسم کا ہے ایک وہ کہ آپ بھی اتنا
نہین جانتا دوسرے کے کہنے سے جانتا ہے اور دوسرا نہ آپ جانتا ہو اور نہ
دوسرے کے کہنے سے مانتا ہو اور تیسرا وہ ہے کہ جان بوجھ کر نہین مانتا لیکن
اچھی بات جانتا ہے اور نہین کرتا تو یہ جاہل پکا ہے اور ایسا جاہل جیسے ہو کچھ نہ
سکے بھی کہنے سے نہین مانتا ہے چاہیے کوئی سمندر مین بیٹھکر گوہ کھڑا لیکے
غوطہ لگا کر موتی نکالے لیوے اور ایسا جیسا کہ اپنے زور بازو سے تیر کر نکل جاوے اور
نہر دریا سے چکر ... کی ہوا لینے سانس ... جو رکھا ہوا ہو اور ایسے مین ہووے سے ایک

لگ جاتی ہے پہول کا ایسا ہار گلے مین لٹکا لیوے اور پانو پر کر تیل لگا لے اور گنگا
پیا سا پانی پیوے اور دیس کی سیر کرتے کرتے جو گہڑے کا سینگ ملے اور اس
مین پہول سپوے اور کہیپ کے دودہ مین نہاوے اور بندہیا کا بیٹا جو دہ کو جاوے
اور زندہ مردہ اور مردہ زندہ ہو جاوے مگر مورکہ کہنے سے نہ مانیگا اور
خوب جاننا چاہیے کہ جب پاپ آدمی کے سر پر سوار ہو جاتے ہین تو اوسپر اوپدیش
نہین چلتا سری مدبہاگوت مین لکہا ہے سوداس راجہ بششٹ جی کی سراپ سے
بارہ برس کیواسطے راکہشس ہو گئے اور جنگل مین پہونچکر دیکہا کہ ایک برہمن
اپنی برہمنی مین گربہہ دہارن کر رہا ہے دوڑکر برہمن کو کہانا شروع کیا برہمنی بولی
کہ ارے سوداس تو راکہشس نہین ہے اجودہیا کا راجہ ہے اور
اگر بدون کہائے تجہسے نہین رہا جاتا ہے تو مجہکو کہا لے اور اگر میرے ہی پہ
تیری رچ ہے تو یہ گربہہ دہارن کر لیوے تب کہا لینا اور اب اسکے
کہانے سے تین ہتیا تجہکو لگتی ہین ایک یہ کہ برہمن کی ہتیا ہوگی دوسرے گربہہ
کہنڈن ہوتا ہے تیسرے میرا جیتا نہو گا مگر سوداس نے نہ مانا برہمن کو سولی کہاکر
چبا گیا اوسکے سوچ مین برہمنی نے اپنا سر پہوڑا اور سراپ دیگئی کہ راجہ جب تو
اپنی استری کے پاس جاوے تب تیرا سر کٹ جاوے اور تجہسے نسل نہوا اسی باعث
سے جب راجہ سوداس اپنی راج مین آیا اپنے استری کے پاس جانے نہ پایا اور
نسل نہوا اوس سے نہو سکا ہزارون طرح سے تدبیرین کین مگر کچہ نہوا اوسوقت رشیہ

کسکے ہاتھ آتا ہے اور پچھتاؤ سے کیا ملتا ہے۔ اور آدمی کی کیا حقیقت ہے
برہما جی کا کہا ہوا آدمی نہیں مانتا ہے راون کو دیکھیے کہ راکھشس کسطرح ہوا اور
اگر شراب قلیہ مین اسودہتا نہ تھی تو کوبیر جی کیون راکھشس ہوگئے ایک باپ کے
بیٹے ہین اور اگر کہیے راون لکھا پڑہا نہ تھا تو صاف صاف ظاہر ہے کہ راون
وہ پنڈت ہے جسنے چارو بید پر ٹیکا کیا مگر کیا کرے پر ہست لتا چر سے صحبت ہوئی
اوس نے شراب قلیہ کی بدولت راکھشس بنا دیا پہر باوجود گیان کے قلیہ شراب
نچھوڑا اسیطرح جسکے موںنہ مین خون لگ جاتا ہے پہر وہ نہین چھوڑتا ہے جانور وغیرہ
دیکھیے جہان شکار مین خون موںنہ مین لگا پہر ہمیشہ خون کہائیگا اور اگر امرت بہی
اوسکو دیا جاوے تو نہ کہائیگا اسیطرح ہم سب کے موںنہ مین خون لگ گیا ہے
ایشر دیا کرین تو چھوٹے یعنی جب جی مین درد پیدا ہو جاوے اور اپنی عاقبت یاد
آوے اور کبھی یاد نہین آتی کہ دیوتا کا کام کہا ہے اور نسا پر کا کام کیا اور نہ اسکی
بات سے فکر ہے کہ ہمارا دہرم کیا ہے اور نہ یہ سمجھا ہے کہ اوس دہرم سے کیا ملیگا
اور کیا ہمکو ان کا دہرم ہے برہمنون کی پوجا کرین اور سادہو ابہیاگت کی جتہا جوگ
اپنی شکت سے سیوا کرین اور گورو کرکے اپنی کاتیری اور اشٹ دیو کا جاپ کرین
اور جسکے ادہکاری ہون اوسیکے کام مین سودہتا رکھین اسمین کوئی وضع بدلنا
نہین پڑتی ہے اور نہ دہرم کرنے سے کوئی فقیر ہو جاتا ہے لباس بادشاہانہ
پہنے رہو اور اپنا کام کرتے رہو بزرگون کے ذکر بہت ہین مگر چند روایتین لکھے دیتا ہون

خیال کرنا صری نار کند یہ پوران درگا جی کے ماتم مین لکھا ہے کہ سوار و چکپ سوتر کے
وقت مین چیتر نہیں والہ راجہ سورتھ کو لانگری مین راجہ ہوا جسکو اب کویل عرف
علی گڑہ کہتے ہین وسو دسا مین راج کی اور سواے اپنے کوئی راجہ نہ رکھا اسمین بہت
دن گذر گئے ایک مرتبہ راجہ نے بچار کیا کہ یہ راج صرف لوک مین جب سے کرتا ہون
تب سے یہی فکر رہتی ہے کہ راج رہے یا نہ رہے اور [illegible] اسکو دوسرے
کوئی فکر کرنا ضرور ہے ایسا سوچ کر [illegible] اوسکی راج مین تمام
راجون نے بلوہ کیا اور سب نے اتفاق کرکے اوسکی راجدہانی لیلی اور راجہ سورتھ
اکیلا گھوڑے پر سوار ہوکر اجودھیا جی مین چلا آیا اور بسشٹ جی سے حال کہا کہ ہمارا راج
راج سے ترپت نہین ہوا سواے کوئی جتن بتلائی سری گورو جی نے اسکو [illegible]
اوپدیش کرکے حکم دیا کہ سرجو کے کنارہ بیٹھکر اسنان جاپ کر راجہ نے ویسا ہی کیا
اور جاپ ستاپت ہونے پر اپنی انگلی چیرکر لہو پردان دیا او موقت [illegible] پرگٹ ہوئی
اور راجہ سے کہا کہ بردان مانگ راجہ نے کہا کہ [illegible] راج چاہتا ہون [illegible] نے
بردان دیا کہ تو منو ہوگا اور بہت کال راج کریگا اور آخر [illegible] ہے
اوسکے باعث سے راجہ سورتھ سورج کا بیٹا ہوکر ساورن نام منو ہوا اور اگھٹر
چوکڑی تک راج کی ہے

آچار برنے تنتر کے ستائیسوین پٹل مین مہادیو جی نے پاربتی جی سے کہا ہے کہ چیتر انگلا نام
انک کا بیٹا تھا اوس نے بگلا مکہی مہا بدیا کو پایا ہے کہ خواہش کی کہ

سب لوگ کسکو پوجتے ہو اور پوجا کیوقت کسطرح دھیان کرتے ہو شاید دھیان کیوقت
مین کسی دوسرے کو دیکھتے ہونگے سمجھنا چاہیے کہ فریب سے بھوت سودہ وغیرہ اپنی
اندریون کو منتر سے سودہ کرنا اسکی بدولت کوئی دیوتا نہین ہوجاتا اور دیکھیے
جو ایشر تھے اونہون نے مانکھہ روپ دہارن کرکے اپنے ایشر ہونیکو اسکی جگہ ظاہر
کی ہین اور مین آدمی ہون اگر مینے اپنی ہیبت جتن کی تو کیا عجب ہوا اور یہہ
انیائی نہین ہے یعنے نا انصافی کرنیوالا پہر آپ انیائی کیسے ہوسے صاف صاف
بید مین لکہا ہے کہ بگلا موکہی اور برہمن مین بہید نہین ہے اور جو بگلی اوپاسنا کرتا
وہ اوسیکا سروپ ہوجاتا ہے اور آدمی کو اپنے اودہار کے ہیبت جتن کرنا چاہیے اور
سری گوروجی نے مجھکو اگیان کی ہے کہ سب کامون کو چھوڑکر اسکا جاپ کرنا جسسے
مین بگلا موکہی ہوجانے کیواسطے بگلا موکہی کا جاپ کرتا ہون اور شش ذات والے
گورو برہمن منتر دیتا اور اپنی اتما مین بہید نہین دیکہتے اور برہمن لوگونکا بہی یہی خیال ہے
کہ وہ ان سب مین فرق نہین جانتے سب مین ایک روپ ہوگیا اسکا کیا آن آتما کیا
کیڑے مکوڑے اور مین جانور کہہ یعنی تیرا نادان ہون لیکن جب ہون اسکے گیان
سے سنکر پہنچے جب تب پوچھا وہیان کیا تہا اسمین البتہ شک کرتا ہون کہ آپ نے
کیون سراپ دیا اور ایک بیچارے وہ شک بہی نہین ہے کس واسطے کہ آپ ہی
باہمن روپ ہوکر بڑے بہگت راجہ بل کو پاتال لوک بہیجا اور مین تو ایک
کیڑا ہون مجھکو پاتال جانے مین کوئی عذر نہین ہے آپ اپنے استہانون کو جاؤن

اور مین آپ کے چرن کملون کو سو مرتبہ پرنام کرکے پاتال جاتا ہون اور منسا باچا
کرمنا سے پاتال جانیکا مجھکو رنج نہین ہے اتنا آپسے بردان مانگتا ہون کہ مجھسے آپکی
انگیا بھنگ نہو یعنی آپ کا حکم کسیطرح نہ ٹالون یہ باتین چترانگد کی سنکر برہمنونکو
بڑی شرم معلوم ہوئی پچھتانے لگے کہ ارے پوتر ہم تجھکو نہین جانتے تھے کہ تو برہمنو
نکا بھگت ایسا ہے کیا کرین سراپ کھنڈن نہین ہو سکتا لیکن تیرے کلیان کیواسطے
ہم ہمیشہ چنتا کرینگے اور جو جو تیری اچھا ہے سب پورا ہوگا اور تپسیا کے بل
اور دھرمستوالون کی دیا سے آدمی سب کچھ پاتا ہے کچھ اندیشہ نکرنا اب
کوئی کام تجھکو دُرلبھ نہین ہے اور وید مین لکھا ہے کہ آدمی چاہے تو دیوتا ہو جائے
مگر برہمن ہو جانا مشکل ہے وہ بھی تجھکو مشکل نہین ہے اور پاتال لوک مین تجکو سوکھی کا
جاپ کرنا کلجگ مین دس ہزار برس تک ناگ لوک کا راجہ ہوگا اور اوسکے
پیچھے شیولوک کا اندر ایسا کہہ کر برہمن لوگ اپنے استھانون کو گئے اور چترانگد
پاتال لوک مین چلا گیا — برہم پوران مین لکھا ہے سو کھیشر مہری پاستب کا تیرتھ
راون کے ناش مین جو لنکہ جو جوگی تک ایسا انتظام اپنے دھرم کرم سے کیا
کہ اندر آدک دیوتا ہاتھ باندھے کھڑے رہے آخر کار جب برتیشر کا اوتار ہوا اور
لڑائی مین لچھمن کے سکتی بان لگا تو رگھوناتھ جی نے سوکھیشر کو یاد کیا ہنومان جی
سے سکان لنکاسے اوٹھا لائے بعد ڈنڈوت پرنام سوکھیشر نے اپنے آنیکا باعث
پوچھا رگھوناتھ جی نے حال کہا سوکھیشر نے اپنا ہاتھ لچھمن جی کے چھاتی پر رکھدیا

اس سبھون سورتھوان جی سے منگوا کر بلا دی اوس وقت لچھمن جی ہوشیار ہوکر
کھڑے ہو گئے فوج مین سچ سچ کا رہونے لگا اور رگھوناتھ جی نے بہت خوش ہو کر
سوکھین کو آشیرباد دیا کہ تمھارا جنم اچل ہوا اور رخصت کرکے لنکا مین پہونچا دیا ۔
اور ورگا نن سنگھتا مین لکھا ہے مرت لوک بھرتھ کھنڈ مین ایک ہاتھی ہزار ورس
تک جب تک زندہ رہا ہزارون جانور کو ستایا اور بیشمار درخت پھول پھل [illegible]
سب بے سلب اوکھاڑ ڈالے آخر کار جب موت آئی لاچار وشنو چھوڑکر جم پوری
پہونچا دھرم راج نے کرم بچار کرکے حکم دیا کہ ڈنڈ دیا جاوے ہاتھی نے کہا
کہ مہاراج مرت لوک بھرت کھنڈ مین پیدا ہوا ہون ہر جگہ وہان [illegible]
لوگ وہان رہتے ہین اونکے سنگ ساتھ سے مجھکو پاپ نہین لگ سکتا ہے اور [illegible]
بھرتھ کھنڈ مین بچار کیا ہے وہانکے رہنے والونکا کام آپکے سمجھ سے باہر ہے [illegible]
کام مین آپ پاپ جانتے ہو وہ پاپ ہوگا اور آپکو اچھا [illegible] کوئی آدمی
بھرتھ کھنڈ سے بولا کر دیکھ لیجیے یہ سنکر دھرم راج نے [illegible] کر کے [illegible]
مین دو دوت اپنے بھیجے اس واسطے کہ ایک آدمی کو لاؤ وہ دوت حکم [illegible] سے
روانہ ہو کر مرت لوک بھرتھ کھنڈ مین آئے پہونچے اتفاق سے ایک مکان [illegible]
بڑے پھاٹک والا نظر آیا بارہ دری نقشین بنی ہے فرش صاف بچھا ہے
مالک مکان لالہ چھید الال کایستھ مسند تکیہ لگا کے بیٹھے گیہ کا غذ لکھ [illegible]
ہوئے دونون نے سامنے ہو کر کہا کہ مہاراج ہم دھرم راج کے بھیجے ہوئے

آئے ہین آپ کو جم راج نے کچھ پوچھنے کیواسطے بولایا ہے دیوانجی نے دیکھا کہ
دو نو دوت نہایت خوفناک صورت بنائے ہاتھون مین بھالا پکڑے بڑی بڑی
آنکھین سرخ نکالے آئے ہوے ہین اور جسم راج کا پیغام لائے اب بدون جم پوری
گئے گذارہ ہمارا نہوگا مگر دوت کہتے ہین کہ کسی بات کیواسطے بولایا ہے البتہ تردد
کی بات ہے کہ بے موت مرکر جم پوری جانا ہوتا ہے اگر کوئی تدبیر ہوسکے اور یہ
دو نو لوٹ جاوین تو مناسب ہے اس فکر مین تھے کہ ذکر اجامیل کو نام لینے او
دوتون کے ڈنڈ پانیکا یاد آیا کہا بہت اچھا جم راج جی کے پاس ہم چلین گے
لیکن آٹھ دن بعد اسباعث سے کہ ہم رگھوناتھ جی کے نوکر ہین وہی کام اپنا
کیا کرتے ہین اب آج ہم اونسے رخصت لیکر تیار رہین گے تم چلے آنا ہم چلین گے
دوتون نے رگھوناتھ جی کا نام سنکر آپس مین کہا کہ دیکھو اجامیل کے نام لینے پر بھی
نہ مانا اور جم پوری مین اوسکو پکڑ لیگئے اوس ڈنڈ پانیکے علاوہ یہ حکم پایا ہے
کہ جو کوئی رام ایسا نام مونہہ سے لیوے اوس سے خبردار ہونا اور یہ لالہ تو خاص الخاص
نوکر رام جی کے ہین بہتر ہے کہ انکی عدول حکمی نکرکے جم پوری واپس چلین
بعد آٹھ دن کے دیکھہ لیا جاوے گا اور دیوانجی کے مکان سے رخصت ہوکر
جم پوری پہونچے جم راج سے حال کہا اونہون نے وعدہ منظور کرکے نوین دن
دو دوت روانہ کر دیے یہان دیوانجی نے ایک چٹھی رگھوناتھ جی کی طرف سے
بنام جم راج تحریر کر رکھی تھی اس مضمون سے کہ لالہ چھیدا لال آتے ہین انکو

جم پوری کا کام سپرد کر دیا اور تم برخاست کیے گئے جیسے دوت سامنے آئے
دیوان جی چٹھی لیکر روانہ ہوئے جم پوری ہو نکلکر دہرم راج کا سامنا ہوا دیوان جی نے
چٹھی نذر کی دہرم راج نے پڑھ کر کہا بہت اچھا سنگہاسن پر بیٹھے اور کام سمجھ
اور آپ جم پوری سے باہر ہو لیے دیوان جی نے فہرست ملازمان طلب کرکے
سفارشیون کو رخصت دی اور جدید لوگ کام پر مامور کرکے حکم دیا کہ کوئی دوتیا
یا دہرم راج برخاست شدہ جم پوری مین آنے نہ پاوین اوسکی تعمیل ہونے
لگی اور دہرم راج نہایت رنجیدہ برہما جی کے پاس گئے اور اپنی پریشانی
کا حال کہا برہما جی کو تعجب ہوا مگر دہرم راج کو تسلی دیکر یہ بات کہی کہ کوئی اندیشہ
نکرو ہم خود جم پوری چلکر دریافت حال کرینگے اور دہرم راج کو ساتھ لیکر جم پوری
مین آنا چاہا دوتون نے راہ نہ دی لاچار ہوکر لوٹ گئے اور شنکر جی سے کہا کہ یہ
عجب انتظام ہے کہ ہمارا گذر بھی نہین ہونے پاتا ہے اونہون نے کہا کہ ہم بھی دیکھنا
چاہتے ہین اور باتفاق برہما جی و دہرم راج سری شنکر جی نے جم پوری دیکھنا چاہی
یہان وہی رسم پیش آئی یعنی دوتون نے راہ نہ دی اب سب حیران ہوکر سری
بشن جی کے پاس پہونچے اور حال اپنے جانے اور لوٹنے کا بیان کیا بشن جی نے
کہا کہ ہم بھی دیکھنا چاہتے ہین اور سبکو ساتھ لیکر جم پوری کے دروازے پر
کھڑے ہو گئے دوتون سے کہا کہ اپنے مالک کو خبر کرو کہ گھوناتھ جی تمہاری
ملاقات کو آئے ہین یہ بات سنکر دوت گئے اور عرض کیا کہ مہاراج اسوقت

رگھوناتھ جی آ گئے ہیں اور دروازے کھڑے ہیں کیا حکم ہے کہا اگر وہ آئے ہیں
تو میں چلتا ہوں اور پوشاک اپنی پہنی جیسے اجلاس میں بیٹھتے تھے اوٹھکر آئے پہونچے
اور سری رگھوناتھ جی کے چرن کملوں کو ساشٹانگ ڈنڈوت کر استت کرنے لگے

استت

سری رام جی رام سبھے ‏ ‏ تمہاری دیا سے سب آنند ہے
اجامیل کو آپ کے نام سے ‏ ‏ رہائی ہوئی نرک کے کام سے
ہوئے اور چنڈال و پاپی انیک ‏ ‏ تمہاری دیا سے ترے ایک ایک
نہ آتی تھی نشچے مجھے اسکی رام ‏ ‏ کراتے ہیں دو دوت لائے پیام
بولایا ہے جم راج نے جم پوری ‏ ‏ چلو ساتھ ہمارے ابھی اس گھڑی
جو دوتوں نے یہ بات مجھ سے کہی ‏ ‏ میرے جی میں ہی رام ایسی ہوئی
کہ اب مجھکو [illegible] مرنا پڑا ‏ ‏ عبث جم پوری بھوگ کرنا پڑا
ولیکن اجامیل کی بارتا ‏ ‏ ہوئی یاد مجھکو تو میں نے کہا
میں نوکر ہوں رگھوناتھ جی کا قدیم ‏ ‏ وہی کام کرتا ہوں بے خوف و بیم
نہ چلتا ہوں بے حکم رگھوناتھ کے ‏ ‏ نہ رہتا ہوں بے حکم رگھوناتھ کے
مگر آج پوچھوں گا مہاراج سے ‏ ‏ ملاقات کرنا ہے جم راج سے
یہی بات جم راج سے جا کہو ‏ ‏ گئے آٹھ دن سپہیان انکو
تمہاری ضرورت سمجھ کر یہاں ‏ ‏ چلوں گا میں جم راج جی کے یہاں

مری بات سن کر وہ دونو چلے — کوئی دم میں پھر جسم نوری آ گئے

جو احوال میرا تھا سب کہہ دیا — حرف حرف جم راج نے سن لیا

کہا خیر بعد آٹھ دن جب ہو — کہیں جس طرح اوس طرح لائیو

کوئی بات بیجا نہ کہنا اونہیں — خوشی سے مرے پاس لانا اونہیں

بڑے سکہ دا نرم ہر شخص میں — بجا ہے مناسب ہے جو کچھ کہیں

ادہر بیٹھے اندیشہ جی میں کیا — مگر گو آج اک بات سے بچ گیا

مگر دوت چھوڑینگے مجھکو نہیں — مگر آٹھ دن لے چلیں گے وہیں

اسی خوف سے ایک چٹھی لکھی — دہرم راج کے نام سرکار کی

مضمون اسکا کہ اے دہرم رج — کیا بیٹھے ہے تم کو سو قوف آج

جو خدمت تمہاری ہے وہ انکو دی — یہ چٹھی آتے ہیں دیوان جی

تامل نہ کرنا کوئی دم کا تم — یہی حکم صاف اپنا لکھتے ہیں ہم

لفافہ میں رکھ چٹھی سربند کر — میں رکھنے لگا اپنے پیش نظر

جو وعدہ کے دن ختم ہو گئے — یکایک وہ پھر دوت پر گھٹ ہوئے

میں اوٹھ کر چلا اونکے ہمراہ میں — توقف کیا کچھ نہیں راہ میں

پہونچ جسم نوری میں وہ نامہ دیا — بخوبی دہرم راج نے پڑہ لیا

کہا مجھسے اب آپ بیٹھیں یہاں — مرا کام سب آپ لیویں یہاں

یہی اسمیں لکھا ہے رگھوناتھ نے — مرا نام کاٹا ہے رگھوناتھ نے

خوشی ہو کے مین تخت پر بیٹھ کر
لکھا حکم نوکر ہون پیش نظر

دو خدمت سب نوکرون کی منگا
ملازم سفارش کو رخصت کیا

سنے دوت چالاک بھیدی جیسے
جگہ بے جگہ پر مقرر کیے

کہا حکم ہے آج سے یہ کہ گر
دہرم راج آوین وہاں کوئی سوار

جگہ جسم پوری مین نہ پاوین کبھی
قدم تک نہین رکھنے پاوین کبھی

یہ سنکر دہرم راج جی چل دیئے
چترلکھہ کی خدمت مین روتی ہوئے

کہا کیا ہوا تجھ پہ قہر و غضب
کہ لالہ نے لی میری راج سب

زبانی سنا حال چٹھی پڑھی
چترلکھہ کو بھید سب ہو ئی

کہا فیر دیکھین سگے لال کو ہم
عبث رنج کرتے ہو اسوقت تم

یہ بھی جی مین ارمان کرکے چلے
مگر پاس میرے سے یہ لکھ گئے

نہ دونون نے پایا کسی طور سے
نہ دیکھی راہ روکا بہت دور سے

اسی طور شنکر سے جا کر کہا
مگر حوصلہ اونکا بھی رہ گیا

تو لاچار ہو کر یہ سب دیوتا
مہاراج جی تم کو لائے بولا

بھلا اب نہ کسطور سے آؤن مین
نہ کیونکر چرن آپ کا پاؤن مین

یہ وہ ہین چرن آپ کے رام جی
بہت جسم سے خلقی اچھا کہہ سکے

کسطور سے انکو پایا نہ تھا
مرا دھیان بھی انمین آتا نہ تھا

عجب دہوکے دیکھے سو مجھکو لگے
بیٹھے وقت ہم جم پوری سے چلے

بھجن آپ کا ڈھونڈھ بھی خوب ہی — نہین اسمین شک تم کو مرغوب ہی
کوئی صدق دل سے جو لیتا ہو نام — نہ معلوم کیا اوسکے کرتے ہو کام
کوئی سچ ہو نوکر تمہارا ہوا — نہ معلوم کیا اوسکو تم نے دیا
محض ڈھونڈھ یک میری تقصیر تھی — صرف جان بچنے کی تدبیر تھی
اوسی بات پر آپ آئے یہان — دیا آپ کی کسطرح ہو بیان
سکے بولانے پہ آتے نہ تھے — چرن پاک اپنے دکھاتے نہ تھے
مجھہ ایسا وہم پر عنایت یہ کی — بولائے بن آ کے آنند دی
یہی چاہتا ہون بصد التجا — اسی طور ہوتی رہے اب دیا
مجھے بھگت کا مرتبہ دیجیے — ترقی سیر سے بلنس کی کیجیے
رہین جس جگہہ آپ سکے ہو رہین — دہرم اپنے کا پاس کرتے رہین

اور استت کے پیچھے رام جی کو دیکھتے دیکھتے آنند سے بیہوش ہوگئی رام جی نے اشیرباد دیا کہ تمہارا بن اچل ہوا اور راج دربار مین ادھکار پاوے اور دیوان جی کو ساتھہ لیجا کر اچل بھگت دی اور مہاراج اپنا کام کرنے لگے اور ہاتھی کو بھی رہائی ہوگئی ۔ بھگت مال سکے اکتیاسی ادہیاے مین چندی دت نے لکھا ہی کہ ترپور داس جیسا چارج کے سیوک سر کرشن چندر کے اوپاسک دہلی مین بادشاہ کے دیوان تھے دن رات اپنی نوکری مین بادشاہی دفتر کا کام کرتے اور نوکری مین جو کچہہ روپیہ ملتا تہا سب برہمنون اور بھاگت لوگونکو دیدیتے رفتہ رفتہ بادشاہ کو خبر ہوئی

کہ یہ دیوانجی برائے نام سرکاری کام کرتے ہین اور ہزارہا روپیہ سرکاری خزانہ کا لیکر فضول ضائع کرتے ہین بادشاہ نے سنکر تحقیقات کی او سمین بھی یہی معلوم ہوا کہ درحقیقت دیوانجی کا خرچ بہت فقیرون مین ہے حکم دیا کہ نوکری سے برخاست کیے جاوین اور اسباب گھر کا مع نقد وجنس سے لیا جاوے اہلکارون نے اوسکی تعمیل کی اب دیوان جی کے پاس کچھہ نرہا ایک رات مین سوچ کرنے لگے کہ اب سادہو سنت جو آوینگے اونکی خدمت کسطرح ہوگی بہتر ہے کہ دہلی چھوڑکر گوکل مین چلین اور سری کرشن چندر کی نوکری کرین جنکی بدولت زندہ ہین اور کھانا پینا دہرم لوک مرجاوے اور دہلی سے چلکر گوکل مین پہونچ گئے مدن موہن بھگوان کا درشن کیا ماگہہ مہینہ جاڑے کے دن تھے اور مدن موہن بھگوان پوشاک رنگدار گوٹہ کناری والی پہنے بیٹھے تھے سوچا کہ سردی مین اس پوشاک سے گذارہ نہوگا اور ایک سوزنی قدیم اپنی اوڑہنے کو باقی رہگئی تھی اوسکو اوتار کر پوجاری جی کو دیدیا کہ ٹھاکر جی کو اوڑہا دیا کرو جاڑے مین سبکو سردی لگتی ہے پوجاری نے لیکر علحدہ رکھدی اس باعث سے کہ بہت بوسیدہ اور خراب تھی جب رات ہوئی اور پوجاری نے بھگوان کو شین کرائی یکایک بول اوٹھے کہ ہم کو جاڑا لگتا ہے سوزنی لاؤ پوجاری نے یہ بات سنی مگر نیند کے سبب سے سوزنی نہ اوڑہائی اور آپ سو رہا پھر سری کرشن چندر نے پکارا کہ ارے پوجاری ہم مارے جاڑے کے بہت بے چین ہین کس واسطے تریہ دلس کی سوزنی نہین اوڑہاتا ہے تب پوجاری

اوٹھا اور سوزنی لا کر اوڑہا دی جب صبح ہوئی لوگون نے ترپرواس کی پوجن کی
اور برج باسی واس نام کیا جنکی بنائی برج بلاس ہے ❊

اور بھگت مال کے ۹۲ ادہیائے مین لکھا ہے کہ مرار داس سیا نندجی کو سکھ
سری کرشن چندر کے اوپاسک تہے برہمن سادہو ابہیاگت جو آتے تہے اونکی
خدمت واجبی ہوتی تہی اور ایک حوض اپنے مکان مین بنوا کر یہ نیم کیا تہا کہ سادہو اور
برہمنون کا چرن کمل اوسمین دہویا جاتا اور آپ اوسی جل سے اشنان اور پوجہ
کرتے اس بات سے بیراگی لوگون کو رنج ہوا کہ لالہ کی بھگت اولٹی ہے اور
صرف ظاہری اشنیہہ معلوم ہوتا ہے ایکدن امتحان کے واسطے ایک کوڑہی
آدمی کو چندن مالا دیکر ساتھ لیگئے دیوان جی نے دیکھا کہ بیشنو آتا ہے اونکی جگہ پر
او بیٹھے اور حسب دستور کوڑہی کا پاؤن دہونا چاہا اتنے مین بیراگیون نے
منع کیا کہ دیوان جی ہم تمہارے اشنیہہ کی پرچھا لیتے تہے یہ سادہو نہین ہے
دیوان جی نے جواب دیا کہ ہمارے گہر پر یہ سادہو روپ ہو کر آیا ہے ہم اسکو
سادہو جانکر خدمت کرینگے اور خوشی سے پاؤن دہو کر ایک لوٹا جل کا منگایا
اور کوڑہی کے بدن پر اپنے ہاتہہ سے چہوڑ دیا اوسی ساعت کوڑہی کا بدن تیار
ہوگیا ــ اور سیا نندجی اپنے گورو کے پاس چندیگانون معافی مین دیگیا
لیے تہے اوسکو بادشاہ نے ضبط کر لیا اور کہا کہ میرے سامنے آکر اپنی کرامات
دکہلاوے سیا نندجی نے مرار داس کو چٹھی لکہی کہ جسطرح بنے ہو چلے آؤ

ضرورت بہت ہے جسوقت یہ آدمی مرارداس کے پاس چٹھی لایا اوسوقت پرشاد
پاتے تھے گورو جی کے آدمی کو دیکھکر حال پوچھا اوس نے چٹھی دکھلا دی
مضمون اوسکا پڑھکر جو کہاتے اوٹھکر کھڑے ہوے ایک ہاتھ مین لقمہ تہا اور ایک
موہنہ مین اور گورو جی کے پاس روانہ ہوکر پہونچے گورو جی نے آدر کرکے کہا کہ سچا
ان دیوتا کو پاسے لیو اور چل جا کر موہنہ ہاتہہ دہولایا اور کہا کہ دہلی مین جاکر گانوکی
بابت فکر کرنا ہے مرارداس گورو جی کو پرنام کرکے دہلی روانہ ہوے اور بادشاہ
کے دیوان سے ملاقات کرکے حال کہا دیوان نے بادشاہ سے عرض کیا
کہ یہ فقیر بالکل غریب اور میرا مرشد ہے اسکا گانون سرکار سے بدستور معاف
رہے اسی امید پر حضور مین آکر میرے مکان پر ٹہرا ہے بادشاہ نے سنکر حکم دیا
کہ ہمنے حکم اوسکی کرامات دیکھنے کا کیا ہے فورًا حاضر کیا جاوے چوبدار دوڑے
اور مرارداس کو پالکی پر سوار کرکے لے چلے بادشاہ نے جب دیکھا کہ پالکی آتی
ہے ایک مست ہاتھی جنگلی جس نے کتنے آدمیون کو مارا تہا چہوڑا دیا جسمین
پالکی کی خبر لیوے اور بادشاہی دیوان اور سب دیکھنے والے رنجیدہ ہوگئے
کہ ہاے ناحق اس غریب کی جان گئی مگر بادشاہون کا حکم کون روکے اور
ہاتھی چہوٹتے ہی پالکی کیطرف دوڑا ادہر ہی بھاگے اور کہارون نے پالکی رکھدی
اب اوسجگہہ پر پالکی مین مرارداس تھے اور ہاتھی اور دور سے بادشاہ دیکھتے تھے
اور ایک عالم کا ہجوم تہا جیسے ہاتھی نے پالکی مین سونڈ ڈالی کہ مرارداس کو

کہیکر وے بارہ ون مرار داس بولے کہ ارے ہاتھی متوارے کیون جُدائی کرتا ہی
اور کب تک جُدائی کیا کرے گا سری کرشن چندر کو بھجن کر جنہون نے کو بلیا پیڑ کو
مارا ہے یہ سنکر ہاتھی نے شور کیا اور تھوڑی دور بھاگ کر پھر رک گیا اور لوٹ کر
مرار داس جی کی شاسٹانگ ڈنڈوت کی اور پالکی کے گرد پکر پان کرکے مرار داس
کے چرنون مین سر ڈال دیا مرار داس جی نے ہاتھی کا کان پکڑکر منتر دیا کہ سری کرشن
ایسا نام جاپ کر اور اپنے ہاتھ سے تلک ستک مین لگا کر گوپال داس نام رکھدیا
اور کہار بولا کر پالکی اوٹھوائی آگے آپ تہے اور پیچھے گوپال داس یہ حال دیکھکر
بادشاہ بہت خوش ہوئے اور اپنے دیوان جی سے کہا کہ انکو ایک ہزار گانون
ملنا چاہیے اور معافی لکھہ کر مرار داس جی کو رخصت کیا اور وہ ہاتھی ہر ساعت
اسکے ساتھ رہتا تہا اسواسطے اوسکو بھی بادشاہ نے دیدیا پہان گورو جی نے دیکھا
خوش ہوکر حکم دیا کہ گوپال داس بیشنوون کو ساتھ لیکر پہان نگر کا کیا کرا سکے
ساتھ سے تیری موکش ہو جاویگی اوسدن سے گوپال داس نے بیشنوون کے
ساتھ رہکر بھی نیم کیا کہ ہر بازار اور مکان کے دروازہ پر پہونچکر اپنی سونڈہ سے
راہ روکتا جب وہ لوگ سادہون کو پرشاد دیتے ہوتے تب راہ چھوڑتا اسمین
ایک عرصہ گذرا اور بادشاہ نے یہ حال سنکر ہاتھی طلب کیا گورو جی نے دلی مین
جانیکی اجازت دی کیا سب دستور ڈنڈوت کرکے روانہ ہوا بادشاہ نے بروقت
پہونچنے دلی کے مٹھائی وغیرہ کہلانا چاہی مگر کچہہ نہ کہایا کسی نے کہا کہ اس نے

۱۹۶۵/۱

اشنان نہین کیا ہے اسباعث سے نہین کہاتا ہے حکم ہوا کہ جمنا جی مین اشنان
کرایا جاوے یہ سنکر گوپال داس جمنا کے کنارہ آیا اور اشنان کرکے جمنا جی پہ
سر رکھ چھوڑ دیا اتبک اوس سادہ پہ چاول دودہ کی منت چڑہائی جاتی ہے —
منی رام داس دہلی مین بادشاہ کے دیوان تہے کام سرکاری کرتے اور سادہ
برہمنون کے اوپکار اور اپنے دہرم کی طرف متوجہ رہتے ایک پوتر ہوا تہا اوسکے
بیاہ کرنے کے واسطے برات لیے جاتے تہے راہ مین ایک باغ مین مقام کیا رات
کیوقت آندہی بشدت آئی ایک درخت اوکہڑ کر اوس شیانہ پر گرا کہ جسمین نوشاہ تہا
اور گرتے وقت اوسکے لڑکا مر گیا ہر طرف سے لوگ دوڑے اور فکرین ہوئین مگر
کچہ کارگر نہو سکا بدرجہ لاچاری عزیز قریب دوست آشنا پریشان ہوئے تو دیوان جی
نے اون سبکو رخصت ہو جانا شروع کیا اور کہا کہ آدمی اپنی موت سے اپنے وقت پر
مرتا ہے اوسکا وقت آگیا تہا مر گیا اسمین رنج نہ کرنا چاہیے اور یہ نذر نیاز تم
صاحبون کیواسطے تجویز ہوئی تہی اسکو قبول کیجیے اور دوشالہ رومال سونے چاندی
کی چیزین اور نقد تقسیم کرکے سب کو رخصت کیا اور لڑکے کو اوٹہواکر دیوان جی
گہرکو واپس ہوئے راہ مین سری رام جی کا مندر شام کیوقت ملا اوس جگہہ قیام کرکے
ٹہاکر دوارہ مین لڑکا رکہہ دیا اور دروازہ بند کرکے آپ بیٹہ گئے اور گہر پر اوسکے
یہ خبر پہونچ گئی تہی اسواسطے اوسکی استری سوار ہوکر شام پہ آئی حال پوچہا
دیوان جی نے کہا خیریت ہے کہا لڑکا کہان ہے کہا اسی ٹہاکر دوارہ مین سوتا ہی

تم مکان پر چلو یہ سنکر دیوانجی کی عورت مکان کو واپس آئین اور بعد پوجن معمولی
دیوان جی نے رگھوناتھ جی سے عرض کیا مہاراج مین جب گھر کو جاؤنگا اسکی ماں کیا
کہے گی عورتون کی بیہودہ کم بدھی ہے یہ سمجھی گی کہ تمہارے اشبھی برات بنتی
اور یا تمہارے سے پیدا ہوا اونکا اشبھ تھا یا اونکی صلاح سے یہ بیاہ نہین ہوتا تھا اور
یا کوئی ادہرم ہوا اور لڑکی کا باپ اور بھائی اور ماتا اور کوٹنب والے اور بیچارا
لوگ سنکر کیا کہین گے اور ہنسا یا چاکر شاکر کے اگین نے یہ بیاہ آپ کی صلاح
سے ٹھہرایا ہے اور آپ کو برات کا سماے کرنا برات کے ساتھ جاکر برات بھی
ہے اور تیرہ چار دن کے ہوئے اونکا جنم آپ سے مانگا ہے اور آپ اوس پر دیا کرکے
نے اور میرے پران اور دیہہ اور دہرم کو کٹنب کے رچھا کرنے ہو تو دیا کرو
جمین سب آنند بار ہے یہ سنکر رگھوناتھ جی نے سوچا کہ دیوانجی نے میری بابت
لڑکا رکھ کر تجہہ رکہا ہے کہ خواہمخواہ یہ جلا دیوینگے اسوجہ سے اپنی عورت سے کہا
کہ ہوتا ہے اب مناسب یہی ہے کہ لڑکا زندہ کیا جاوے اور دیوان جی کے
گورو کا روپ رکہہ کر بھیشر گٹ ہوے دیوان جی نے گورو مہاراج کی پوجن
حسب دستور کی گورو جی نے لڑکے کو پوچھا دیوان جی نے کہا کہ اسی مندر مین
گورو جی مندر مین گئے اور چرن امرت ٹھاکر جی کا اوس لڑکے کے موہنہ مین
چہوڑ دیا لڑکا اوٹھہ کر کھڑا ہوا تمام لوگ آنند کرنے لگے گورو جی نے کہا کہ
دیوان جی اس کا بیاہ دو مہورت کو کرو اور برات ... جی کی جاوے

اور آپ انتردہیان ہوگئے دیوان جی نے اوسیطرح کا سامان کرکے بیاہ کیا
۵ راے رایان راے جسکہہ راے ❊ مرشدآباد مین منصور جنگ نواب کے
دیوان تہے بہت دن تک اپنا کام نیک نامی سے انجام دیا اتفاق سے نواب صاحب
نے دولہہ خان اپنے عزیز کو نائب کیا اور مہمات مالی و ملکی مین بہمہ جہت اختیار
دیکر تمام انتظام اوسیکی نظر سے دیکہنے لگے اور نائب صاحب اپنا کو مختار کل لیکے
بادشاہ وقت سمجہکر اپنے متوسلون کی نظر پر رہے یہان تک کہ ریاست مین ظلم ہر جگہ
ظہور ہونے لگا بندگان خدا کی دعا آسمان تک پہونچی سرکار انگریز بہادر نے توجہ کی
جب شہر کا محاصرہ فوج انگریزی سے ہوگیا اوسوقت بہی مصلحت پر نظر نہوئی
لڑائی کا حکم دیدیا بندوق توپ طرفین سے سر ہوئین نواب منصور جنگ مع اہلکاران
اپنے قید ہو گئے اور نائب صاحب نے لڑائی کا ہونا دیوان جی کے نام سے
مشہور کیا اسکے باعث سے زیادہ تشدد حفاظت دیوان جی مین ہوا اور مکان
ریاست خدمت کی چہوٹنے اور قید مین مع عیال و اطفال ہونے سے نہایت
تکلیف ملنے لگی اوسوقت دیوان جی نے رگہوناتہہ جی سے عرض کیا کہ مہاراج
وید بال اگر اوس سکہہ مین مین نے آپ کو نہین بہولا ہے اور نسا باجا کر نسا کرکے
آپ کو پرسنن رکہا ہے اور ہر جگہہ پر آپ نے اپنے داسون کی سہاے کی ہے
اور مین تو اس نوکری مین سواے خیر خواہی اپنے سوامی کے اور کام نہین جانا ہے
تو مجہہ غریب پر بہی دیا کیجیے کہ جسمین اسکے ہاتہہ سے مجہکو رہائی ملے اور کوئی نب سیتا

سیرا دہرم جانے بہہ سنکر سری رام جی سے نے رات کیوقت اپنی دیا سے دیوان جی کو
کوٹمب سمیت اوس قیدخانہ سے نکال کر سری اجودہیا جی مین سونہر کنڈ پر پٹہال دیا
کسی نے نہ جانا کہ کہان سے گئے اور کب کس طرح گئے صبح کے وقت دیوانجی
کی جب آنکھہ کھلی اپنا کو مع عیال و اطفال اجودہیا جی مین پایا بہت خوشی سے
مقام کر کے اجودہیا ہی کا بہل لیا یعنی جب تک زندہ رہے رام جی کی بہگت
کی اور انت سمے سرجو جی کے کنارہ سے دیہ چہوڑ کر پرم دہام گئے ایک بہگت
سنت سیوی نبانی ہے اونکی قابلیت اور بہگت اوس سے ظاہر ہوتی ہے اور
کب کلپ ترمین لکہا ہے آنند گہن محمد شاہ بادشاہ کے دلی مین میر منشی تہے
بہت دن نوکری بادشاہی کی اور سری کرشن چندر کی بہگت اور پوجن جپنا اجپا
کرتے رہے ایک دن بادشاہی محل مین ناچ ہوتا تہا سجان نام عورت سری کرشن
چندر کی لیلا گان کرتی تہی دیوان جی کو سنکر آنند ہوئی اوسدن سے حکم کیا کہ فقیر
بنکر بادشاہی محل مین پہونچین اور وسکا گانا سنین اہلکارون نے بادشاہ سے
عرض کردیا حکم ہوا کہ اگر محل مین جاتا ہے قتل کیا جاوے دیوان جی نے سری کرشن چندر سے
کہا کہ مہاراج اگر مین اس وہ کام کے نمت بادشاہی محل مین گیا ہون تو میرا سر کاٹا
جاوے اور نہین تو جرمانہ نہ دیجیے اتفاقاً سری کرشن چندر نے بادشاہ کی طبیعت
پہیر دی حکم ہوگیا کہ گردن نہ ماری جاوے مگر اثاث البیت ضبط اور عہدہ سے برخاست
چند دن اسمین گذرے تہے کہ سجان مرگئی لیکن مرتے وقت اتنا کہہ گئی کہ جو لیلا

سری کرشن چندر کی مین اپنے مونہہ سے گان کرتی ہون اوسکو برندابن والے
اپنی آنکھ سے دیکھتے ہین آپ میرے مرجانیکا رنج نہ کرنا اور اگر تمہارا جی تمانے
تو برندابن چلے جانا یہہ بات جب سے سُنی یہی آرزو ہوئی کہ برندابن پہونچین اور
دہلی چھوڑکر برندابن رمن ریتی پر آبا دہوئے اور سری کرشن چندر کی حقیقت
اور لیلا دیکھکر پرم دہام سگئے اور برندابن مہما اور رسجان ہزارہ اور سوجان ساگر
وغیرہ چند گرنتھ بنائے ہین — اب سمجھنا چاہیے کہ ان بزرگون نے جو ایسے مرتبہ
بلند پائے ہین اسکا سبب صرف دہرم تہا یا اور کچہہ ہے اور اگر کہئے کہ اپنے دہرم
چھوڑنے سے ہمارا نقصان کیا ہوا جیسے جو ذات ہماری قدیم سے بلقب کایستھ مشہور
تہی وہی اب بھی کہی جاتی ہے تو بڑی شرمندگی ہوتی ہے افسوس ہزار افسوس
کہ اب تک جو نقصان ہوا ہے اوسکی خبر بھی نہین ہے ارے صاحب تم لوگ
ناحق سودر جانے جاتے ہو اور سودرون مین شمار ہو گئے ہو اپنے اعمال بد کا نتیجہ
دیکھو اور اگر چندے یہی بدچلنی رہیگی تو شاید برن سنکر کا لقب اور برن والے لوگ
دینگے اور در اصل تم سودر نہین ہو برن سنکر نہین ہو اپنے کام خراب سے ناحق
خراب ہوے جاتے ہو اور جب دہرم جاتا رہتا ہے تو سب اچھی باتون کا زوال
ہو جاتا ہے اوسیکا باعث ہے کہ کایستھ لوگ جہالت ہو کر طرح طرح کی مصیبتون
مین مبتلا ہین اور کم ہوتے چلے جاتے ہین ایک وقت تہا کہ راجہ کے شہر سے لیکے
ناٹک بھی ہو سکتے تہے اور سہ مہا جی نے کہا کہ جس راج مین تمہارے بنس ہوا

اور بکاری ہونگے وہ راج نہ رہیگی اسوجہ سے ایک معزز دہرم والے لوگ
کالیست دنیا مین تھے اور اپنا دہرم چھوڑکر اگر راج دربار مین کام چاہو تو ناحق ہے
اور خصوصیت اپنی ذات کی دہرم سے ہے برے نام کالیست ہونے سے کیا ہوتا ہے
قطعہ اسی درونت برہنہ از تقوے ✽ کز برون جامہ ریا داری ✽ پردۂ ہفت رنگ
درگذار ✽ توکہ درخانہ بوریا داری ✽ اور کیا آسان بات ہے کہ جتنے کرنے سے
ہم لوگ اپنے دہرم سے کرنیوالے کہے جاوین اور وہ دسوسنس کار یعنی فرائض
ذات کے ہین جو برہما جی نے مقرر کیے ہین ـ سنس کار اول گربہ اودہان
یعنی جب عورت نہانے سے فراغت پاوے حمل رہنے سے پہلے مرد کو چاہیے
ماتری پوجا اور بسودہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی مکھ سرادہ
وہی شہد گھی کے پنڈ بناکر کرا دے اور دس برہمنون کو کھلاکر حتی المقدور دچھنا
دیوے ـ سنس کار دوسرا حمل رہنے سے تیسرے مہینہ مین پونسون دستور ہے
کہ تین مہینہ تک حمل ایک مضغۂ گوشت رہتا ہے اور جب چوتھا مہینہ شروع ہوا
تب لڑکی خواہ لڑکا بنتا ہے اُسوقت چاہیے کہ ماتری پوجا اور بسودہارہ اور
دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی سوکھ سرادہ اور برہمنون کا کھلانا اور دچھنا دینا
کرکے کٹ اور برگد کی شاخ جسکو انگوسا کہتے ہین پانی مین پیس کر عورت کو داہنے
نتھنا سے پلا دے اسقدر کہ جسمین کچھ اُس عورت کے پیٹ مین پہونچ جاوے
اس پوجن سے اول تو شاستر کی اجازت ہے دوسرے اکثر لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے

لڑکی نہین ہوئی ۳ سنسکار تیسرا سیمنت جب چھٹوان یا آٹھوان مہینہ
حمل کو ہووے اوسوقت دستور ہے کہ حمل مین ہاتھہ پاؤن درست ہوکر جان آتا ہے
مرد کو چاہیے کہ ماترہی پوجا وغیرہ بشرح بالا کرکے اپنی عورت کے انچل مین پھول
مٹھائی نکوان ناریل وغیرہ اچھی چیزین بھر دیوے ۴ سنسکار چوتھا جات کرم
جب لڑکا یا لڑکی پیدا ہووے مرد کو چاہیے حسب شرح بالا ماترہی پوجا وغیرہ کراکے
سونے کی سلائی سے لڑکے کی زبان پر شہد سے تین مرتبہ کچھ لکھہ دیوے ۵ سنسکار
پانچوان نام کرن جب پیدا ہونے لڑکے سے بارہ دن گذر جاوین تب ماترہی پوجا وغیرہ
حسب دستور مذکورہ کراکے نام رکھا جاوے ۶ سنسکار چھٹوان نشکرمن جب
پانچوان مہینہ لڑکے کو شروع ہووے ماترہی پوجا وغیرہ کراکے لڑکے کو گھر سے
باہر نکالے اور سورج درشن کراکے دودھ سنکھہ مین بھر کر سورج نارائن کو ارگھہ دیوے
۷ سنسکار ساتوان ان پراسن جب چھٹوان مہینہ لڑکے کو شروع ہو ماترہی پوجا
وغیرہ کراکے لڑکے کو اناج کھلاوے ۸ سنسکار اٹھوان جب تیسرا یا پانچوان
برس لڑکے کو شروع ہو موافق رسم خاندان کے اوس سال مین ماترہی پوجا وغیرہ
کراکے مونڈن کنچھیدن لڑکے کا کراوے ۹ سنسکار نوان جب لڑکے کا
سولہوان برس شروع ہو بعد ماترہی پوجا وغیرہ جگیوپویت یعنی جنیو دیوے
مگر جنیو کے وقت جو بھیکھہ مانگنے کا دستور برہمنون مین ہے وہ نکرے ۱۰
سنسکار دسوان جب بیسوان برس لڑکے کو شروع ہووے ماترہی پوجا وغیرہ

سب کرکے بیاہ کرلے ۔ اور ان دسون سنسکار مین پہلا دوسرا سنسکار گربھ
اوہان و پنسون بالکل موقوف ہے اور تیسرا سنسکار سیمنت ہوتا ہے
مگر حسب شرح بالا نہین ہوتا ہے اور چوتھا سنسکار جات کرم نہین ہوتا اور
پانچوان سنسکار نام کرن ہوتا ہے مگر بے وقت ہوتا ہے اور چھٹوان سنسکار نشکرمن
نہین ہوتا اور ساتوان آٹھوان سنسکار ہوتا ہے مگر بدہ سے نہین ہوتا اور نوان و دسوان
سنسکار جنیو بیاہ کا ایک ساتھہ ہوتا ہے اور ان سب سنسکارونکو چاہیے کہ جدا جدا
کیے جاوین اور بدہ سے ہووین اور بیاہ مین چند طرح کے فساد درپیش ہو گئے ہین بعضے لڑکی والا
جب قرار داد جہیز کا بخوبی کرلیوے تب لڑکا والا بیاہ مانتا ہے اور اس باعث سے وقت معین پر
بیاہ لڑکیون کا نہین ہوتا ایسا سمجھنا چاہیے لڑکیون کا بیاہ وقت معین پر نہونا نہایت گناہ ہے
سری منو جی کے اشلوکونکا ترجمہ نہین لکھا جاتا ہے اس وجہ سے کہ اوسکے دیکھنے سے ناحق[۲۱]
جی مین رنج آتا ہے اور علاوہ اسکے سب کو معلوم ہو کہ درحقیقت گناہ ہے اسواسطے
وہ ذکر چھوڑ کر بیاہ کا ذکر لکھتا ہون بیاہ کی بدہ واضح ہو کہ دہرم شاستر کی بابت[۲۲]
اچارج ہین جنھون نے اسمرت اور دہرم سنگھتا بنائے ہین

۱ منو मनु			
۲ اتر अत्रि	۳ بشن विष्णु	۴ ہاریت हारीत	۵ جاگ بلک याज्ञवल्क्य
۶ سوکراچارج शुक्र	۷ برہسپت बृहस्पति	۸ جم راج यमराज	۹ آپستم आपस्तम्ब
۱۰ سمبرت संवर्त	۱۱ کاتیاین कात्यायन	۱۲ انگرا अङ्गिरा:	۱۳ پاراشر पाराशर

بیاس ۱۳ व्यास	شنکھ ۱۵ शङ्ख	لکھت ۱۱ लिखित	دکش ۱۰ दक्ष
گوتم ۱۷ गौतम	شاتاتپ ۱۹ शातातप	بسشٹ वशिष्ठ	نارد ۲۰ नारद

بردہارین ۲۲ — اِن سب کی دہرم پوستکون مین آٹھہ طرحکے بیاہ لکھے ہین

برہمن بیاہ ۱ ब्राह्म १	دیو بیاہ ۲ दैव २	ارکھہ بیاہ ۳ आर्ष ३	پرجاپت بیاہ ۴ प्राजापत्य ४
اسور بیاہ ۵ आसुर ५	گندہرب بیاہ ۶ गान्धर्व ६	راکھشسی بیاہ ۷ राक्षस ७	پشاچ بیاہ ۸ पैशाच ८

جنکی شرح لکھی جاتی ہے برہمن بیاہ یہ ہے کہ لڑکا بلا کر لڑکی شنکلپ کر دیوے اور دیو بیاہ یہ ہے کوئی جگ کا انوشٹھان بندوبست کرکے اوسی جگ مین لڑکی شنکلپ کر دیوے ۔ اور ارکھہ بیاہ یہ ہے ایک گؤ اور ایک بیل لڑکا والے کی طرف سے لیکر کنیان کو دیا جاوے اور کنیان شنکلپ کیجاوے ۔ اور پرجاپت بیاہ یہ ہے کہ کسا جل اچھپت سو شنکلپ کرکے اکیلی لڑکی دیجاوے ۔ اور اسور بیاہ یہ ہے کہ روپیہ دیکر لڑکی کے ساتھہ بیاہ کرے ۔ اور گندہربی بیاہ یہ ہو کہ لڑکا لڑکی اپنی رضامندی سے بیاہ کرلیوین ۔ اور راکھشسی بیاہ یہ ہے کہ زبردستی پکڑ لاوے اور اپنے گھر مین بیاہ کرلیوے ۔ اور پیساچ بیاہ یہ ہو کہ لڑکی کو سوتی دو

یا نشہ مین بیہوش کرکے بے رضامندی اوسکی اوسکے ساتھ رت یعنی صحبت کرے اور سوائے اسکے کسی دہرم پوستک مین شولک یعنی جہیز لینا نہین لکھا ہے بیاہ کی پدہت مین صرف اسقدر لکھا ہے کہ لڑکی والے کو چاہیے کہ ایک دہوتی اور ایک دوپٹہ لڑکا کو دیوے اور ایک دہوتی اور ایک دوپٹہ لڑکی کو دیوے اور کنیادان کے وقت مین جہاں تک سکت ہو یعنی حق المقدور زیور اور کپڑا اور سونا دینا چاہیے اور کنیادان کے پیچھے لڑکا کے ہاتھ سے گئو دان دیا جاوے اور لاوا اور سمہی کی لکڑی سے ہوم کیا جاوے اور حتی المقدور برہمنون کو دچھنا دیا جاوے اور اوسکے پیچھے برات والون کو بھوجن دیکر شولعہ دے کہ اندر مین لڑکی رخصت ہووے اور پرانون کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ آگے کسی نے جہیز کی پابندی کا ذکر نہین کیا بعضے نام لڑکیون کے جنکے بیاہ کی کتھا پرانون مین اکثر لوگون نے سنی ہے لکھ دیتا ہون اب سمجھنا چاہیے کہ اگر جہیز کا قرار داد دہرم نہین ہے تو ان سب کا بیاہ بدون قرار داد کسطرح ہوا —

اوترا	رکمنی	دیوہوتی	دمینتی
उत्तरा ४	रुक्मिणी ३	देवहूती २	दमयन्ती १
بکھیا	شکنتلا	دیوجانی	سوبھدرا
निअथा ८	शकुन्तला ७	देवयानी ६	सुभद्रा ५
ستوتی	پاربتی	کالندری	کنتی
सत्यवती १२	पार्वती ११	कालिन्दी १०	कुन्ती ९

میتری یے	گارگی	سرستی	سولبھا
मैत्रेयी १३	गार्गी १४	सरस्वती १५	सुलभा १६
درو پدی	اہلیا	لوپامدرا	کلا
द्रौपदी १७	अहल्या १८	लोपामुद्रा १९	कला २०
انسویہ	ساوتری	ارندہتی	دیوکی
अनसूया २१	सावित्री २२	अरुन्धती २३	देवकी २४
مدآلسا	پدماوتی	نندنی	سوبھاوتی
मदालसा २५	पद्मावती २६	नन्दिनी २७	शोभावती २८
امراوتی	لیلاوتی	راجہ ماندہاتا کی لڑکیاں	کشپ پرجاپتی کی لڑکیاں
अमरावती २९	लीलावती ३०		

اور نین الکشٹر بیاہ برہم بیاہ کی بدہ سے ہوے اور بعضے اور بدہ سے مگر مجمل اٹھہ قسم بیاہ کے سب ہوے ہین انسے باہر کوئی بیاہ نہین ہے اور نوین قسم بیاہ کی ایجاد یعنے قرار داد والا بیاہ قائم رکھنا سراسر ادہرم اور دشمنی اپنے ساتہ کرنا ہے اور یہ نہین ہے کہ جہنیز چہوڑنے سے ذات کم ہو جاوے گی کوئی رکہہ یا راجہ یا گرہست کی ذات بدون قرار داد کے کم نہین ہوئی ہے اور اب بہی کم نہو گی اور اگر کہا جاوے کہ بزرگون کی رسم ہے آگے والے بزرگ کیا لئیق نہ تہے جنہون نے یہ رسم جاری رکہی ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ بزرگون کی

رسم نہین ہے اپنے موریٹ اعلی سری چیتر گوپت اور اونکی لڑکون کا بیاہ دیکھئے
اور جو رسم بیچ مین جاری ہوئی ہے وہ لائق لحاظ نہین ہے اور دستور ہے کہ بعد
چند مدت کے انقلاب زمانہ سے رسم رسمیات کم وبیش ہو جاتی ہین اوسکو واسطے
آچار جون سنے دہرم پوستکین لکھہ دی ہین اونہین دیکھہ کر برتان یعنی عملدرآمد
کیا جاتا ہے اور اگر یہ ضرورت نہین ہے تو دہرم پوستکون سے کون مطلب تھا کہ رکھہ
لوگ بناتے اور سنسار مین جاری رہ جاتین خاص مطلب دہرم پوستکون کے
ہونے سے یہی ہے کہ نیک وبد کام اونکی بدولت معلوم ہوتے ہین اسباعث سے
بیاہ کی بابت بموجب دہرم شاستر کے عملدرآمد کرنا واجب ہے اور خوب غور کرنیکی
بات ہے کہ دنیا مین جب رنج ہوتا ہے تو سبکو ایک ساعت کا زندہ رہنا
نہایت گران معلوم ہوتا ہے کہ بھگوان سنے کسواسطے اتنی زندگی دی کہ مصیبت
موت نہین آتی اور اگر خوشی ہو تو تمام عمر کا گذرنا معلوم نہین ہوتا کہ کب عمر گذر گئی
اور وہ راحت جسمین عمر کا گذرنا معلوم نہوے یہ کہ انسان فرض سے ادا ہو اور جو کوئی
فرض سے ادا نہین ہے اوسکو وہ مصیبت ہے کہ نیم نفس خضر کی زندگی سے بڑہا
معلوم ہوتا ہے مگر کیا کیجیے برہمنون مین چند برہمن اور چیتریون مین چند
چیتری ایسے ہین کہ جن لوگون نے عاقبت اندیشی فراموش کر دی یہی عہد ہے
کہ جبتک روپیہ نہ دیوے تو لڑکا بیاہین اور روپیہ ہوگا تو لڑکی کا بیاہ کرینگے نہین تو اوسکے
عذاب سے مرینگے اوسکی پیروی کسیکو مناسب نہین ہے اور اس

ذکر مین پنڈت رام جیصاحب نے عرائض چند بذریعہ جناب سری مہاراجہ درگبجے سنگھ
جیصاحب بہادر والی بلرامپور کو نسل تک بھجوائی ہین اور انتظام اوسکا منجانب
سرکار اور تعلقداران مین بطور خود اور اس برادری مین باہتمام صاحبان برادری
خود بخود ہو رہا ہے اسواسطے اس مقام پر طوالت پر نظر نہ کی اور علاوہ دسون
سنسکارون کے واجب ہے کہ دہرم شاستر پوران سے باخبر دیس مین نیکنام
برن آشرم سنجگت گور و کرے اور برہمنون کی پوجن اور سادہ ابھیاگت کاشتکار
نیم رکھے اور دوست آشنا عزیز یگانہ اور اپنے سوامی ان داتا سے نہ کپٹ رہے
اور دل شکستگی نہ کرنا چاہیے کہ اسکے واسطے خرچ درکار ہے جسطرح سب کام اب
ہوجاتے ہین اوسی طرح یہ رسمیات بھی تھوڑے سے ہین ادا ہوسکتی ہین اور ممکن
نہین ہے کہ کوئی کام انسان کرنا چاہے اور وہ رکا رہے سعدی نے بوستان نظم
کردہ ویقین کردم ۔ کہ کار تشنہ فرہاد شیت کار دل است ۔ اور کایستھ پانچوان
برن ہین سو درنہین ہین بگیان تنتر کے ساتوین پٹل مین سری مہادیو جی نے پاربتی جی سے
کہا ہے کہ کایستھ پانچوان برن ہین اور اسکے دس سنسکار جنیو ادک ہونا چاہیے
اور آچار برنی تنتر کے ستائیسوین پٹل مین مہادیوجی نے پاربتی جی سے کہا ہے
کہ کایستھ پانچوان برن اور بگلامکھی منتر کے جاپ کرنیوالے اور جو کایستھ
بگلامکھی منتر کو نہین جانتا اوسکو برہمہتیا کا پاپ ہے اور جو برہمن بگلامکھی
منتر جانکر کایستھ کو نہین بتاتا اوسے کایستھ مارنے کی ہتیا ہے

اور برہم پوران پولست دتاتریہ جی کے سمباد مین بیاس جی نے لکھا ہے کہ
اوجین کے رہنے والے برہما جی کے پوتر سوسرما کی لڑکی سوبھاوتی کے ساتھ
پہلا بیاہ چترگوپت جی کا ہوا اور دوسرا بیاہ سورج کے پوتر سرادہ دیومن کی
لڑکی نندنی کے ساتھ اور سوبھاوتی مین چار پوتر ہوے اور نندنی مین آٹھ پوتر
اور ان سب کے جگیوپبیت ہونے کے وقت برہما جی نے اٹھارہ بودیا پڑہنے کو سبکو
حکم دیا اور اون کے دیوان جابو دہان اور کہدسالہ کے ادہکاری سو کھنڈ کا
اٹھارہ بودیا پڑہنا ظاہر ہے اور چترگوپت جی کے بارہ پوترون مین تین تین
لڑکون کو ۔ درگا[1] جینتی[2] شاکمبھری[3] لچھمن جی[4]

लक्ष्मी ४ शाकम्भरी ३ जयन्ती २ दुर्गा १

چار سروپ بھگوتی کی پوجن کرنیکو بید شاسترون سے برہما جی نے کہا ہے اور لچھمن
نام ماتھر کالیست نے تمام شاسترون کو پڑہکر بیدک سنگہتا لکھی ہے جسکو لچھمن سنگہتا
کہتے ہین اور پدم پوران کے اوترکھنڈ سبکیم تپا ہے اور اگست جی کے سمباد مین
کالیستون کی پیدایش اور اوتپتا شرح لکھی ہے اور اسکند پوران رینکا ماتم
مین اوسیطرح کالیستون کا ذکر ہے اور کہان تک اشلوکون تپا لکھیے کسی کہتا یا پوران
مین کالیستون کا سودر ہونا دیکھا ہے نہ سنا ہے اور صاف صاف ظاہر ہو گیا کہ
سودر شاسترون کا ادہکاری نہین ہوتا ہے اور نہ سنسکار سودر کے ہوتے ہین پھر
کس طرح سودر کالیست ہو جاوینگے کالیست سودر نہین ہے سودر نہین ہے

اور اگر کہیے سری مدبھاگوت مین برہما جی نے کہا ہو کہ پیشتے چار برن پیدا کیے

برہمن[۱] چھتری[۲] بیش[۳] سوودر[۴]

اور اگر پانچ برن ہوتے تو بھاگوت مین لکھا ہوتا کہ پانچ برن ہین برہمن

چھتری بیس سوودر کایست اسسے پایا گیا کہ

انہین چار برن مین کایست ہین سوودر ہون یا بیس یا چھتری یا برہمن اوسکی صورت

یہ ہے کہ تمام سرشٹ کے پیدا کرنیکے پیچھے جب سنسار کا حال جمراج وغیرہ لوک

پالون سے حساب نہو سکا تب برہما جی سے جمراج نے عرض کیا کہ مہاراج سرشٹ

کے بڑہ جانے سے مجکو حساب کرم اچھے برے جیودن کا معلوم نہین ہو سکتا ہے

اس باعث سے لاچار ہوکر امیدوار ہون کہ اسکا بندوبست جو مناسب

کیا جاوے یہ سنکر برہما جی نے پرمیشر کا دہیان کیا یکایک برہما جی کے ہردے

سے چترگوپت جی پرگھٹ ہوے برہما جی نے کہا کہ پوتر تم میرے کایا سے اوتپن

ہوے تمہارا پانچوان برن ہے اور تمہاری ذات کا نام کایست اور چترگوپت

تمہارا نام ہے اور لکہا مو کہی وغیرہ شستر تمہارے واسطے بید مین لکہہ دیئے ہین

اونکی اوپاسنا اور جب پوجا کرو اور دہرم راج کے استہان مین بیٹہکر تمام

سرشٹ کے دہرم ادہرم کی نرنے کرو جیسے اشیرباد دی سب اچھے کام تم کروگے

اور سنسار مین تمہارے بنس والے اسی کام کے ادہکاری ہونگے تب سے کایتہون کا

پانچوان برن سنسار مین ہوا یہ بات پدم پران کے اوتر کہنڈ مین لکھی ہے

اور شیو جی نے اپنی زبان سے بگیان تنتر اور اچار تنتر میں سری پاربتی جیکو
کہا ہے کہ کایست پانچوان برن ہین اور اگر پانچوان برن نہو تو منترون کا ادہکار
اور پوجن تربن دہیان چترگوپت جی کا بیدون مین کس طرح ہوتا اور ظاہر ہے
کہ سودر ان کامون کا ادہکاری نہین ہے اور جس حالت مین پورانون مین لکھا ہو
اور تنترون مین مہادیو جی نے کہا ہے اور بیدون مین انکی گاتیری اور تنتر بتفصیل
بیان لکھے ہین تو اب کون شک کی جگہ ہے پدم پوران اسکند پوران برہم پوران
سری بیاس جی کے بنائے گئے ہین اور تنتر سری شیو جی کے بنائے ہین اور بید برہما جی کا
کہا ہے اور سری بہاگوت مین جو ذکر نہین آیا اسکا سبب یہ ہے کہ کوئی موقع اس
ذکر مین نہین ملا اسی باعث سے بیاس جی نے اس پوران مین نہین لکھا کس واسطے
کہ کتھا بدون موقع آئے نہین کہی جاتی ہے اور سمجھنا چاہیے کہ بہاگوت مین جہان
چار برن کا ذکر لکھا ہے وہان یہ نہین لکھا ہے کہ دیوتا دیتر دانو جچہہ گندہرب
وغیرہ سبھی پیدا کیے یا برن سنکر سبھی ہین یا اور ذاتین ملیکش وغیرہ کی حالانکہ دیوتا
وغیرہ سب برہما جی سے پیدا ہوے ہین اور چارون برنون سے یہ سب جدا ہین اگر کوئی
کہے کہ جو کوئی سرشٹ مین پیدا ہین وہ انھین چارون برنون مین ہین تو یہ نہین ہوسکتا ہے
چار برن کے علاوہ جو کوئی سرشٹ مین ہین انکا ذکر پورانون اور سمرتون مین
لکھا ہے اسکا بیان ہوتا ہے اور اگر ایک پوران مین کل حال لکھا جاتا تو دوسرے
پوران بنانے کی کوئی ضرورت نہی اور یہ اعتراض شک کے لائق نہین ہے کا

پانچوان برن ہین اور اپنے بنانے سے پانچوان برن نہین ہوسو ایشر کے بنانے سے
پانچوان برن ہوے جیسے پہلے چار بید کو برہما جی نے پیدا کیا اور پیچھے سو پنجم بید
اتہاس پوران کو اپنے چارون سو کہہ سے کہا اگر کوئی کہے چار بید مشہور ہین اور
پانچوان بید نہین ہوسکتا ہے تو یہ کہنا بجا نہین ہے سری مدبہاگوت کی پہلی اسکندھ
اور تیسرے اور بارہوین اسکندھین لکہا ہے وہ اشلوک بجنسہ لکہا جاتا ہو ـ

इतिहासपुराणानि पञ्चमम् वेदमीश्वरः सर्वेभ्य एव वक्त्रेभ्यस्स-

ज्जादिपिता महः १

اور یہان تک ذکر پانچوین برن ہونے کا یعنی کائیتون کا مع متعلقات اوسکے ختم ہوا اب
شرح ہر ایک پوران اور تنتر کے ترجمہ مین لکہی جاتی ہے ـ

شرح تیسری کتہا پوران اور تنترون کی

اس پوستک کالیت دہرم درپن مین تنترون اور پورانون کا جو حوالہ لکہا گیا ضرور
ہوا کہ اونکا ترجمہ بہی اسکے ساتہہ لکہہ دیا جاوے جسمین حرف بحرف اون سب
کتہاؤن سے ہر شخص کو خبر ہووے اور وقت تلاش کرنیکے نہ ہوپنچے اس باعث سے
کہ پنڈت رام چرن جی صاحب نے بہت کوشش اور خرچ کرکے یہ پوستکین
منگوائی ہین اور اسمین پانچ فصلین ہین پہلی فصل ترجمہ بگیان تنتر کے ساتوین پٹل کا
اور دوسری فصل ترجمہ اچار تنتر کے ستائیسوین پٹل کا اور تیسری
فصل ترجمہ برہم پوران پولست وتا تریہ جی کے سمباد کا اور چوتھی فصل

پدم پوران اوتر کھنڈ بیساکھ مہاتمیہ اور اگست جی کے سمباد کا ترجمہ اور پانچوین
فصل اسکند پوران رینکا مہاتم کا ترجمہ۔ اور تنترون اور پرانون کو مت سے
جو کتھا کا انتر یعنی اختلاف ہے اوس سے کلپانت کا باعث جاننا یعنی ایک کلپ
مین کسطرح پیدایش ہوئی اور ایک کلپ مین کسطرح جیسے رگھوناتھ جی کے
اوتار کی کتھا چند طرح پر شیو جی نے کہی ہے۔

فصل پہلی ترجمہ یگیان تنتر کے ساتوین پٹل کا

ایک وقت کیلاس پر سری پاربتی جی نے شنکر جی سے یہ بات پوچھی مہاراج کایستھ کی
پیدایش برہما جی نے کسطرح کی اور اونکی معاش کیا ہے اور سنسکار یعنی
فرائض ذات کتنی ہین اور وہ فرائض بید منترون سے ہین یا نہین یہ سنکر شنکر جی نے
پاربتی جی تم نے بہت اچھی بات پوچھی ہے آج تک کسی نے اسکا استفسار نہین کیا
تمہارے واسطے بیان کرتا ہون سنو۔ سری برہما جی نے وقت ایجاد عالم کے
اپنے منھ بازو کمر پانون چار عضوون سے برہمن چھتری بیس سودر
چار برن پیدا کیے اور واسطے اجرا اعمال خیر و شر ان سب کو دھرمراج کو اجازت دی
سزا جزا وغیرہ اسکے حسب افعال کرتے رہو اسمین بہت زمانہ گذرا اور خلقت کی کثرت بکثرت
ہوئی یہانتک کہ دھرمراج نے ہر ایک اچھے برے کام کے حساب کرنے سے
معذور ہو کر برہما جی سے عرض کیا کہ مہاراج جو کام جسکے متعلق ہے وہ کرتا ہے
سرکار نے جو کام میرے متعلق کیا ہے اب کثرت پیدایش ہر قسم سے اوسکا نتیجہ مجھکو

نہین ملتا ہے اسواسطے عرض ہے کہ جو بند و بست مناسب ہو تجویز فرمائی یہ سنکر
برہما جی کو بڑا تردد ہوا دیر تک اس فکر مین پرمیشر کا دہیان لگائے بیٹھے رہے
یکایک برہما جی کے ہردے سے ایک پورش پدم لوچن سیام سروپ قلم دوات
ہاتہ مین لئے پیدا ہوا اور برہما جی کو پرنام کر کے عرض کیا آپ نے برہمن چہتری
بیش سودر چار برن پیدا کیے اونکے علیحدہ علیحدہ کام بید مین لکہہ دئیہین مجکو کیا
حکم ہوتا ہے کون کام کرون اور کون برن میرا ہے یہ سنکر برہما جی نے کہا پوتر تم میری
کایا یعنی تمام جسم سے پیدا ہوے ہو تمہارا پانچوان برن ہے اور تمہاری ذات کا نام
کایست اور تم میرے چیت مین گوپت یعنے جی مین پوشیدہ تہے اسواسطے تمہارا نام
چیت گوپت ہو اور کام تمہارا یہ ہو کہ دہرم راج کی کچہری مین بیٹہہ کر سبکے نیک و بد کامونکا حساب لکہو
اور جسکے واسطے جو سزا یا جزا بید کی رو سے واجب ہو وہ دیوا اور تم سودر نہین ہو تمہاری واسطے
گربہ ادہان وغیرہ دس سنسکار یعنی فرایض ذات بید منترون سے مقرر کیے جاتے ہین جنکی تفصیل
یہ ہے سنسکار اول گربہ ادہان یعنی جب عورت نہانے سے فراغت پاوے حمل رہنے سے
پہلے مرد کو چاہیے ماترکی پوجا اور بسود ہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی
مکہہ سرادہ دہی شہد گہی کی پنڈ بنا کر کرا دے اور دس برہمنون کو
کہلا کر حسب المقدور دچہنا دیوے — سنسکار دوسرا حمل رہنے
سے تیسرے مہینہ مین پونسون دستور ہے کہ تین مہینہ تک حمل ایک مضغہ گوشت
رہتا ہے اور جب چوتہا مہینہ شروع ہوا تب لڑکی خواہ لڑکا بنتا ہے اسوقت

مردکو چاہیے کہ ماترہی پوجا اور بسودہارہ اور دیوتاؤن کے منتر جاپ اور نندی
سوکھ سراوہ اور برہمنون کا کھلانا اور دچھنا دیا کرکے کسا اور برگد کی نئی شاخ جسکو
انگنا کہتے ہین پانی مین پیس کر اپنی عورت کو داہنے نتھنا سے پلا دے اسقدر کہ
جسمین کچہ اوس عورت کے پیٹ مین پہونچ جاوے اس پوجن سے اول تو شاستر
کی ریت ہو دوسرے اکثر لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے لڑکی نہین ہوتی ـ سنسکار
تیسرا سیمنت جب چہٹوان یا آٹھہ مہینہ حمل کو ہووے اوسوقت دستور ہے
کہ حمل مین ہاتھہ پاؤن درست ہو کر جان آتا ہے مرد کو چاہیے کہ ماترہی پوجا وغیرہ
بشرح بالا کرکے اپنے عورت کے آنچل مین پہول مٹھائی ٹکوان ناریل وغیرہ اچھی
چیزین بہر دیوے ـ سنسکار چوتھا جات کرم جب لڑکا یا لڑکی پیدا ہو مرد کو
چاہیے حسب شرح بالا ماترہی پوجا وغیرہ کراکے سونے کی سلائی سے لڑکے کی
زبان پر شہد سے تین مرتبہ کچہ لکھہ دیوے ـ سنسکار پانچوان نام کرن
جب پیدا ہونے لڑکے سے بارہ دن گذر جاوین تب ماترہی پوجا وغیرہ حسب
دستور مذکورہ کراکے نام رکھا جاوے ـ سنسکار چھٹوان نہہ کرمن جب
پانچوان مہینہ لڑکے کو شروع ہووے ایکدن ماترہی پوجا وغیرہ کراکے لڑکے کو گہر سے
باہر نکالے اور سورج درشن کراکے دودہ سنکہہ مین بہر کر سورج نارائن کو ارگہہ
دیوے ـ سنسکار ساتوان ان پراسن جب چہٹوان مہینہ لڑکے کو شروع ہو
ماترہی پوجا وغیرہ کراکے لڑکے کو اناج کھلاوے ـ سنسکار آٹھوان جب تیسرا یا پانچوان

برس لڑکے کو ہووے موافق رسم خاندان کے اوس سال مین ماتری پوجا وغیرہ
کراکے موندن کچھ دن لڑکے کا کرادے۔ سنس کار نوان جب لڑکا کا سولہوان
برس شروع ہو بعد ماتری پوجا وغیرہ جگیوپیت یعنی جنیو دیوے مگر جنیو کے
وقت جو کچھ مانگنے کا دستور برہمنون مین ہے وہ نہ کرے۔ سنس کار دسوان
جب بیسوان برس لڑکے کو شروع ہو ماتری پوجا وغیرہ سب کر کے بیاہ کرے۔
اور اٹھارہ بدیا پڑھے اور بدیا پڑھانا جو برہمچرج دہرم اختیار کرکے
برہمنون کو واجب ہے وہ دہرم برہمچرج کا اختیار نہ کرے۔ اتنا برہماجی
کے موہنہ سے سنکر چترگوپت جم راج کی خدمت مین پہونچے اور اپنا کام کرنے لگے
کچھ دن پیچھے چترگوپت کے دو بیاہ ہوئے اور دونو استری مین بارہ بیٹے ہوئے
انکو تمام سنسکار کر کے چترگوپت نے اٹھارہ بدیا پڑھائی اور سب بیٹے کھنڈ کھنڈ
مین جگہہ دی وہی کایست لوگ دنیا مین موجود ہین۔ سری شنکرجی کہتے
ہین پاربتی جی بگیان کھنڈ کے ستائیسوین پٹل مین یہ کتھا کایستون کی ہے سنسار کے
سنانے کے واسطے کہی گئی۔

دوسری فصل آچار کھنڈ کے ستائیسوین پٹل کا ترجمہ

ایک وقت سری مہادیوجی نے پاربتی جی سے کہا کہ لنگا مرکھی کھنڈ شاستر نامی ہین
یہ شاستر نہایت اچھا ہے جسکے جاننے سے کایست برہمنون کا سیوک ہوا ہے پھر
پاربتی جی بولین کہ مہاراج کایست کون ہے کہ چھتری بیس سودر کو چھوڑ کر

جسکو برہمنون نے انگی کار کیا اور کس طرح بنگلا سو کہی مہاتمہ یا کایست ذیاتی اسکا
حال بیان فرماکر بنگلا سو کہی منترا و پدیش کیجئے یہ بات پاربتی جی سو سنکر مہادیو جی
بولے کہ ایک وقت سری برہما جی کے چرن کمل کے تلوہ سو ایک لڑکا پیدا ہوا او
نام شیس ہے کچھ دن پیچھے اوسی شیس کا نام کایست کیا جسکے معنے یہ ہین ہے
کا سنسکرت مین اسکے معنے برہمن ہین اور آ اسکے معنے ہمیشہ آور آئی
اسکے معنی رہنے والا یعنے برہمن کے پاس ہمیشہ رہنے والا اور وقت پیدایش
شیس کے شکر کی راس مین برسپت جی دیکھتے تھے اسباعث سو اسکی عقل نہایت
تیز ہوئی اور متحمل مزاج اور عالی ہمت اور جو اسکے وہ ہوا اور وقت پیدا ہونے کے
کایست نے اپنے نام کا دہرم بچار کرکے برہمنون کی خدمت مین رہنا شروع کیا
چاہئے برہمن لوگ کسی کام کو کہین یا نہ کہین اور اپنا تن دہن من سب انہین لوگونکے
ہیت لگا دیا اور اس نیم مین جو تکلیف ملی اوسکو عین راحت اپنی سمجھی اور بید مین لکھا ہی
کہ برہمن برہمہ کی صورت ہے اس بات پر یقین کامل کرکے برہمنون کو اپنا ایشر
مانا اور طاعت عبادت کے جو مراتب ہین وہ سب برہمنون کی خدمت مین کمال نیکی
ادا کیے اور برہمن لوگ باوجود حسن خدمتی جنید در جنید اپنا سامان پوجن کا کایست
سے دور رکھتے تھے اسباعث سے کہ کایست چھتری بیس کے برابر ہے لیکن ابھی
اسکا منترا و پدیش نہین ہوا یہ سنکر پاربتی جی بولین کہ مہاراج یہ بات نہایت
تعجب کی ہے جو آپ کہتے ہین کہ کایست سودر نہین ہے اسوجہ سے کہ جسکو

معلوم ہے کہ کایست سودرسے پیچھے پیدا ہوا ہے اور سودر کا چھوٹا بھائی ہے
پہر کس طرح چھتری بیس کا برابر ہو جاوے گا اوتر اوسکا مہا دیوجی بولے کہ
حقیقت مین شیس سودر سے پیچھے پیدا ہوا اور سودر کا چھوٹا بھائی ہو الیکن سیام
بید وغیرہ بیدون کو چھتری بیس سودر نے پڑہا اور بید کے لکھے ہوئے طریقون کے
جاننے والے ہوے اور شیس نے بید نہین پڑہا اور جنیو نہین پایا مگر روشنائی
قلم سے حساب کتاب روزمرہ لکھنے پڑہنے لگا اور بید و منتر سے اپنا کو خالی جانکر
برہمنون کی خدمت اپنی موکت سمجھی اسمین ست جگ ترتیا دواپر تین جگ گذر گئے
اور شیس نے برہمنون کی خدمت نہین چھوڑی تب برہمنون نے نہایت خوشی ہو
سری بجلا سو کہی منتر سدہ ہدیا کایستھون کو دیدی جس منتر کے پانے سے کایست
سب سے اوتم ہوگیا اور جنیو پایا اور برہمنون نے اپنا سامان پوجا کا چھونے دیا
اور بہت مہربانی سے دہرم کرم کا اوپدیش دیکر وہر ماتما برہمن بھگت بنایا وہی
کایست لوگ سنسار مین برہمنون کے سیوک ہین اور کل جگ مین انکی ذات
والون نے بہت برائی پائی ہے اوسکا ذکر بیان کرتا ہون وہ سنو
ذکر راجہ سوشگ جگ کا۔ کل جگ سے پہلے ایک راجہ سو جگ پرانا ہو رہتا اوس نے
اپنے راج مین گو میدہ جگ شروع کی اور چارون طرف سے برہمنون کو بولایا
اتفاقاً ایک برہمن سوت پانام اوسکے کا رہنے والہ بھول کے سبب سے رہگیا
اوسکی عورت نے جگ ہونے اور سب برہمنون کے جانیکا حال سنکر

بڑا رنج کیا اور برہمن سے کہا کہ راجہ نے تم کو مورکھہ یعنی جاہل سمجھہ کر اپنی جگہ مین
نہین بولایا اور تمہاری پنڈتائی میرے پاس کچھہ کام مین نہین آتی ہے اس سے
مورکھتا اچھی یعنے اوس مورکھتا سے سنتوکھہ بنا رہیگا کہ راجون کی سبہا مین کسطرح
جاوین جواب اوسکا پنڈت جی بولے برہمنون کو اوسیقدر غلہ جمع کرنا چاہیے کہ جسپر
سے زندگی بنی رہے وہی کام مین کرتا ہون اور زیادہ دہن کی خواہش برہمنونکو
نہین رکھنا چاہیے اسوجہ سے مین زیادہ خواہش نہین رکھتا اور جو برہمن بہت پاپڑی ہو
اوسکو چاہیے اپنی بہت پاکا دان کیا کرے اور جو کم بہت پاپڑی ہو اوسکو چاہیے اپنی سندہیا کر لیا
کرے اور سب کے ساتھ اچھی طرح بولنا اور سچ بات کہنا برہمنون کو چاہیے اور بیدشاستر
مین جو کرم لکھے ہین وہ ہمیشہ کیا کرے اور ایام مقرر پر اپنی عورت کا پاس خوشی سے رہے
اور مہا کالی اور سب دیوتاؤن کے تئین جاپ کرے اور اپنی عادت سے چہتری وغیرہ
سب لوگون کو اچھی بات کہے اگر وہ لوگ نہین سنین یا نہ مانین تو برہمنونکا کچھہ نقصان
نہین ہوتا ہے اونہین لوگون کا نقصان ہے برہمنی بولی مہاراج آپ کا کہنا سب
سچ ہے مگر یہ تمام قابلیت اور کمالیت آپ کی آج تک گھر ہی مین رہی اور کانسے
بہول سکے نہ زیور میرے پاس مرتے وقت تک بنے رہینگے اس وجہ سے میرا مر جانا
آپ کے پاس اچھا ہے یہ سنکر تو بت پا برہمن نے کہا کہ آگے تیرے
جی مین دولت کی خواہش اسقدر نہ تھی مگر اب بہت کثرت ہو گئی اسواسطے
تیری ہٹھہ کرنے سے بدون بولاے راجہ کے پاس جاکر روپیہ لیئے آتا ہون اور

گہر سے چل کر راجہ کے پاس پہونچا اور جگ مین سب برہمنون کے سامنے راجہ
سے بولا — اے سوجگ راجہ مین بدون بولائے تیری جگ مین آیا ہون اور
تو نے برہمنون اور چہتریون کو بولایا اور مجھکو نہین بولایا اس باعث سے تیری
جگ بہرشٹ ہوجاوے اور تیری دولت نہ رہے اور یہ کہکر راجہ کے پاس
سے چلا آیا راجہ نے برہمنون سے پوچھا کہ اسوقت یہ برہمن جو خفا ہوکر چلا گیا
ہے کون تہا اسکا حال کہو اور برہمنون کو دچھنا دیکر راجہ نے چہتریون کے برن
کیواسطے ریشمی کپڑے اور انگوٹھی سونے کی منگوائین اہلکارون نے کوٹھا دیکھکر
عرض کیا کہ مہاراج تمہارے خزانہ مین کوئی روپیہ نہین ہے اور نہ کوٹھون مین
کوئی کپڑا ہے سب جگہہ خالی پڑی ہے راجہ نے سنکر اپنے پروہت اور جگ کے
برہمنون سے کہا کہ دیکھو اوس برہمن نے جو چاہا تہا وہ ہوگیا میرا بڑا قصور ہے
کہ جس سے برہمن نے ایسا سراپ دیا اس بات پر انگرا نام برہمن بولا کہ جس جگہہ یہ
سوت پا برہمن گیا ہے وہان پر تجھکو جانا چاہیے راجہ نے برہمنون کو ساتھہ لیکر
ویسا ہی کیا اور پہلے برہمنون نے سوت پا برہمن کی استت کی اور پیچھے سے راجہ
سوجگ نے سوت پا نے برہمنون اور راجہ کو دوکھی دیکھکر کہا کہ برہمن لوگ
جاوین اور راجہ اپنے گہر جاوے اور گو یہ جگ پوری کیجاوے یہ سنکر راجہ
خوشی ہوا اور برہمن کے پانون پر گر کر بہت عاجزی سے پرسنا (استت ۱۲) کرنے لگا کہ
مہاراج مین نے ہزارون اپرادہ کیے ہین آپ کو جگ مین نہین بولایا تہا مگر آپ

بڑے مہاتما اندری جیت شاکھات ایشر ہو کر مجھہ پر چھپان کردی اور دس ہزار
روپیہ برہمن کی چرن پوجا کرکے کہا کہ مہاراج ہمیری جگ کے پنڈت لوگ آپ کی
بہت تعریف کرتے ہین ایک پرشن ہے دیا کرکے بتا دیجیے اور وہ پرشن یہ ہے
کہ اب چھتری ہین جوگ کل جوگ آیا چاہتا ہے اسمین دہرم کرم اوٹھہ جاوینگے
اور دہرم کرم نہ رہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ برہمنون کا سیوک کوئی نہوگا اسباعث
سے میرا مر جانا اچھا ہے اور وہ رنج دیکھنا ہنین اچھا یہ سنکر سوت پا برہمن بولا
راجہ تو بڑا بھگت برہمنون کا ہے اسکا رنج نہ کر تیرے سامنے برہمنون کر پاس
جو لوگ کھڑے ہین کل جگ مین یہی برہمنون کے سیوک ہونگے اور انکی ذات
کایست وشیس کہی جاویگی اور برہمن اور پرمیشر کو جانکر لیگا سو کبھی بدیا کو دہیان
کرنیوالے ہونگے اور اپنی بودہ اور دہرم سے چھتریون کا کام کرینگے اور ایسا شبہہ
برہمنون سے ہوگا کہ اونکا رنج کسیطرح اسنے نہ دیکھا جاویگا کلپ برچھہ کیطرح
برہمنون کا منورتھہ پورا کرینگے اور رشی کے سواءی ہونگے اسباعث سے انکا نام
وشیس ہوگا اور یہہ صورت سری برہماجی کے چرن کمل سے پیدا ہوے اور منسا باچا
کرمنا سے برہمنوکے اوپکار کرنیوالے ہین اسباعث سے انکا نام کایست ہوگا یعنی برہمنوکر
پاس ہمیشہ رہنے والے اور یہ وہ انکو عبث ہوگی بڑے بڑے اوتم کرم دہرم سے
کرینگے یہ حال سوت پا برہمن سے راجہ سو جگت سنکر خوشی ہوا اور نہایت آنند
اور اشیہ سے آنسو آنکھون مین بھر سے بولا مہاراج مین آجکے دن مر جاون تو بہت

خوشی ہے اسوجہ سے کہ چہتری ہین جوگ کلجوگ مین تمہاری ذات کا شکصہ مین نے
تمہاری زبان سے سُن لیا اب نہہ جنت یعنی مطلبین ہوگیا یہ سنکر سوت پابرہمن
نے راجہ کی پریت برہمنون مین دیکھکر دہرم کی تعریف کی اور کہا کہ راجہ تو بڑا سمجھدار
اور دہرماتما ہے کہ جو برہمنون کا دکھہ بچار کرکے اپنا مرنا چاہتا ہے برہمن لوگ
وہین ہین اور اونکا اشنبہہ کرنے والا تو مہا دہن ہے راجہ بولا مہاراج برہمنون کی
مہان مجھکو سنایئے سوت پا بولا برہمن وہ ہے جو برمہہ کو جانے اور بید مین لکھا ہے
کہ ذات سے برمہہ کو نہین جانتے ہین اور جو برہمن برمہہ کو نہین جانتا ہے وہ نام
سے برہمن ہے اور جو برہمن بے مطلب اپنے دوسرے کا کام کرے اور چہتری
وغیرہ کو دل سے اشیرباد دیوے اور زبان سے اچھی بات کہے وہ پورا برہمن
ہے راجہ سوجگ بولا مہاراج میرے پتا نے مجھ سے کہا ہے کہ جو لوگ برہمنون کا
حکم نہین مانتے ہین اونکو حکم نہ ماننے کا بڑا پاپ لگتا ہے اور برہمن لوگ مارن
اوچاٹن بسی کرن سمموہن جدو یکھنڈ استمبہن اپنی شکت سے بے تکلف کرسکتے
ہین اور سرشٹ استہت پرلے یعنی تمام عالم کا پیدا ہونا اور قایم رکھنا اور مٹا دینا
کرسکتے ہین اور مارن اوچاٹن جو چھہ کرم ذکر ہوئے اونکے معنی یہ ہین مارن مارڈالنا
اوچاٹن ایک جگہہ سے دوسری جگہہ نکال دینا بسی کرن اپنے قابو مین کرلینا
سمموہن بیخبر بنا لینا جدو یکھنڈ موافق لوگون کا جدا کردینا استمبہن
کہین جانے والے کو روک دینا اور کہا ہے کہ پریت کرکے جدون نکلیف پائے

جو آدمی کچھ دولت برہمن کو دیوے وہ خاطر کرکے لیوے اور کبھی کسی کے ساتھ کپٹ
یعنی دغا بازی نہ کرے اور بدون اپرادھ کے کسیکو سزا نہ دیوے اور کروکرمی یعنی بد
کام کرنیوالے پر غصہ کرنیوالا اور نیک کام کرنیوالے پر دیا کرنیوالا رہے اور سب اندریان
یعنی اعضا جسمانی اور حواس خمسہ کو اختیار مین رکھے رہے اور خراب بات یعنی کڑوے
بچن کہکر برہمن دان لیوے یا دان دینے والا رنجیدہ ہو کر دان دیوے ایسے
ہو یا رہے دونو کا اچھا نہین ہوتا اور دہن سو جو دہوے پر جو دہشی نہ دیوے یا دان
لینیوالہ جہالت سو نہ لیوے یہ بات دونو کو کرنا نہ چاہیے اور جو برہمن مار ہو یا سزا دیوے
اوسکو ساتھ بھی برنج نہ کرنا چاہیے سوت پانولا راجہ اب مین بہت بہت خوشی ہو جو تیری
جیمین خواہش ہو مجھ سو بردان مانگ راجہ بولا جگ پوری ہونے پر کوئی برہم اکر میرا
سر کاٹ لیوے یہ چاہتا ہون سوت پانولا راجہ جگ پوری کرکے بند ہیاچل کی نیرت کون یعنی دکھن
پچھم کے گوشہ مین چلا جا وہان سورنو دا نام ندی کے بیچ مین ایک ٹاپو بارہ کوس کا ہے اوسمین
جاکر مقام کر وہان پر کوئی برہم راکشس تیرا سر کاٹ لیویگا اور تیرا اوسکا یہ ہو کہ وہ ایک انگ کھٹ
کانا ہوگا اوسکے پیچھے ست جگ مین جمبودیپ کا مہاراجہ ہو جاوے گا اسواسطے تو
بے پیچ نروپ ہو کر رہا کر اور تیری بھگت یعنی خدمت اور نیک اعتقادی سے مین بہت
خوشی ہوا اب جو کام تو کرے گا اوس سے بہت خوشی ملے گی اور سوت پا اپنے
گھر گیا اور راجہ اپنے گھر مین پہونچا اور جگ پوری کرکے برہمنون کو رخصت کیا
اور آپ اپنے لڑکون سمیت سورنو واندی کی بیچ مین ٹاپو پر آباد ہوا اور اوسکو قت

سرباںام ششیس نے مہرباںی ہردے ناںم پنڈت سے بگلاسوکہی مہاںتّر پایا تہی اور
اپنے کل کی پاںتر تاںی کیواسطے پنڈت جی سے بگلاسوکہی منتر پایا کا جاپ پورا کیا پنڈت جی
نے دیا کرکے کہا کر اے ششیس جو تجہکو اچہا ہے بردان ماںگ یہ سنکر ششیس نے
ماںگا کہ مہاراج گوروجی مجہکو تینون لوک کا راجہ کیجئے گوروجی نے آشیرباد دیا کہ
کہ تینون لوک کی راج کر اس باعث سے ششیس تینو لوک کا راجہ ہوا اور راج
کرینکے پیچہے اپنی دیہہ چہوڑکر تین روپ پیدا کیئے ــ چتر گوپت ــ چترسین
چتر انگد اور چتر گوپت کو لاںام پنڈت سے بگلاسوکہی مہاںتّر پایا سے کر دیوتا ہوا
اور گوروجی سے پوترون کو بہین ماںگا جم راج کے پاس رہکر سورگ لوک اور
مرت لوک اور پاتال لوک کر رہنے والی لوگون کو پاپ پن کا بچار کرنے والا
ہوا اوسی حساب سی جمراج نے ہرایک جیو کو پن پاپ کا پہل دینا شروع کیا
اور چترسین نے گوروجی سے بگلاسوکہی مہاںتّر پایا پکرا اوسکا جاپ کیا اور سری
گوروجی کو پرسن کرکے ایک پوتر ماںگ کر مرت لوک مین راج کاج کرنے لگا اور
چتر انگد پاتال لوک مین گیا اور سبب پاتال لوک مین جانیکا یہ ہی کہ چتر انگد نے بگلاسوکہی
مہاںتّر پاکر خواہش کی کہ مین برہمن ہو جاؤن اور اس آرزو مین پانچ برس تک
تپسیا کی ہمیشہ بگلاسوکہی کا جاپ ہوتا تہا اور کہانے مین صرف مول پہل کہاتے
اور ایسا دہیان مین اپنے اشٹ دیو سے لین ہو جاتا تہا کہ برہمنون کیطرف بہی
نہین دیکہتا اس بات سی برہمنون نے کرودہ کرکے ایک دن دہیان کر تو وقت

مین کہا ارے چترانگد تو تھا مورکھ یعنی سخت جاہل ہے جو برہمن ہونیکی خواہش
کرتا ہے تجھکو معلوم نہین ہے کہ جوتا سواے پانون کے مستک پر رکھا نہین جاتا
اور جو تو برہمنون کی طرف نہین دیکھتا اس بات سو اسیوقت پاتال لوک مین جا
وہان بہت مدت تک جپ تپ کیا کرنا یہ سراپ سنکر چترانگد نے دہیان سے
آنکھ کھول لی اور برہمنون کو نمسکار ہاتھ جوڑکر کرکے کہا مہاراج آپ سب برہمن
ایشر کا سروپ ہو اسوقت مجھکو کیون سراپ دی مین نے تمہارے ہو کہا رشیشٹ
جو جو دہرم شٹنے دہی کرتا ہون اوسمین کوئی اپرادہ مجھ سے نہین ہوا بید مین تھا
لکھا ہے کہ جو کوئی جسکی اوپاشنا کرتا ہے وہ اوسیکا سروپ ہو جاتا ہے اور یہ
بہی لکھا ہے کہ بگلا ہو کہی برہمن ہے اور مین خوب جانتا ہون جو برہمن ہے
وہ برہم ہے اوسنے اپنی اچھا سے بہت روپ کر لیے اور انیک پرکار لیلا کرنیکو
واسطے کرم کیے کہین راجہ کہین پرجا اور سب مین وہی رم رہا ہے اور سب کو
پالتا اور سنگہار کرتا ہے اور پورکھ استری نپنسک بہی وہی ہے اور اکیلا ہے
کہیل کیواسطے اپنا کو بہت روپ بنائے اور استہاور جنگم اوسیکا روپ
ہین اور معلوم نہین ہے کہ آپ سب لوگ کسکو پوجتے ہو اور پوجا کیوقت کسطرح
دہیان کرتے ہو شاید دہیان کیوقت مین کسی دوسرے کو دیکھتے ہوگے سمجھنا
چاہیے کہ فریب سے بہوت سو دہ وغیرہ یعنی اندریون کو شتر سے سودہ
کرنا اسکی مورت کوئی دیوتا نہین ہو جاتا اور دیکھیے جو ایشر تہے اونہون نے

مانکھ روپ دہارن کرکے اپنے ایشر ہونیکے واسطے جگ وغیرہ کی ہین اور مین آدمی
ہون اگر مین نے اپنے ہیت جتن کی تو کیا عیب ہوا اور برہمنا تیاگی نہین ہے سے لینے
نا انصافی کر سوالا سیہر آپ اتیاگی کیسے ہوئے صاف صاف بید مین لکھا ہے کہ ننگا موکہی
اور برہمن مین بھید نہین ہے اور جو جسکی اوپاشنا کرتا ہے وہ اوسیکا سروپ ہو جاتا
ہے اور آدمی کو اپنے اودہار کے ہیت جتن کرنا چاہیے اور سری گورو جی نے
مجھکو اگیان کی ہے کہ سب کامون کو چھوڑکر اسکا جاپ کر اسس باعث سے مین
ننگا موکہی ہو جانیکے واسطے ننگا موکہی کا جاپ کرتا ہون اور شیس ذات واسے
گورو برہمن منتر دلوتا اور اپنے آتما مین بھید نہین دیکھتے اور برہمن لوگون کا بھی
یہی حال ہے کہ ان سب مین فرق نہین جانتے سب مین ایک روپ ہو گیا آتما کیا
ان آتما کیا کیڑے مکوڑے اور مین مہا مورکھ یعنی بڑا نادان ہون لیکن برہمنون
کے موکھار بند سے سنکر مین نے جب تپ پوجا دہیان کیا تہا اسمین البتہ شک کرتا
ہون کہ آپ نے کیون سراپ دیا اور ایک بچار سے وہ شک بھی نہین ہے کسواسطے
کہ آپ نے باون روپ ہوکر بڑے بھگت راجہ بل کو پاتال لوک مین بھیجا اور
مین تو ایک کیڑا ہون مجھکو پاتال جانے مین کوئی عذر نہین ہے آپ اپنے استھانون
کو جاوین اور مین آپ کے چرن کملون کو سو مرتبہ پرنام کرکے پاتال جاتا ہون
اور سنسار جاکر سنسار سے پاتال جانیکا مجھکو رنج نہین اتنا آپ سے بردان مانگتا ہون
کہ مجھسے آپ کی اگیان بھنگ نہو یعنی آپ کا حکم کسی طرح پر نہ ٹالون

یہ باتین چترانگد کی سنکر برہمنون کو بڑی شرم معلوم ہوئی پچھتانے لگے کہ ارے
پوتر ہم تجھکو نہین جانتے تھے کہ تو برہمنون کا بھگت ایسا ہے کیا کرین سراپ
کھنڈن نہین ہوسکتا لیکن تیرے کلیان کیواسطے ہم ہمیشہ جتن کیا کرینگے اور جو جو
تیری اچھا ہے سب پورا ہوگا اور تپشیا کے بل اور سامرتھ والون کی دیا سے
آدمی سب کچھ پاتا ہے کچھ اندیشہ نکر اب کوئی کام تجھکو دورلبھ نہین ہو اور
بید مین لکھا ہے کہ آدمی چاہے تو دیوتا ہو جائے مگر برہمن ہونا مشکل ہے
وہ بھی تجھکو مشکل نہین ہے اور پاتال لوک مین بگلامکھی کا جاپ کرنا کل جگ
مین دس ہزار برس تک ناگ لوک کا مہاراجہ ہوگا اور اوسکے پیچھے تینون لوک کا
اندر ایسا کہہ کر برہمن لوگ اپنے استھانون کو گئے اور چترانگد پاتال لوک کو
چلا گیا شیوجی پاربتی جی سے کہتے ہین کہ جو شیش سنسار مین تھے اونہون
نے بیرداس ہوکر برہمنون کی دیا سے سب پد رشٹھہ پائے اور اب بگلامکھی
منتر کی سادھن کی بدھ کہتا ہون وہ سنو ایک لاکھ مرتبہ جاپ کرنے سے
سدھ ہوتا ہے اور سدھ ہوجانے کے پیچھے بسی کرن وغیرہ چھوکرم
دس ہزار مرتبہ جاپ کرنے سے ہوجاتے ہین اور اس بگلامکھی
منتر کی سادھن کرنے مین جگ کی تعداد مقرر نہین ہو یعنی ست جگ مین منتر کا
جاپ اوسقدر کرنا چاہیے تھا جتنی تعداد جاپ کرنیکی بید مین لکھی ہے اور تریتا
جگ مین اوسکا دونا جاپ کرنا چاہیے اور دواپر جگ مین تگونا اور کل جگ مین

چوگنا اور اس منترکو اوسیقدر جاپ کیا جاتا ہی جسقدر رکہا گیا چاہیے کوئی جگ
ہوا اور لبسی کرن وغیرہ چہو کرم ہین جو کام کرنا ہوئے اوسکی سدہ کیواسطے
ایک ہی رات مین دس ہزار مرتبہ جاپ کر ڈالے کام ہوجاویگا اور سبیرہ
کی اروگتا یعنی تندرستی یا دہن پوتر کی اچہا ہوئے تو اس منترکو دس ہزار مرتبہ
جاپ کر ڈالے منورتہہ پورن ہوگا اور کل جگ مین یہ منتر ایک ہزار آہوت کرنی
سے من مانے کام کرتا ہے اور اس منترکے سدہ کرنیین رکہنیاس کرن نیاس
کی ضرورت نہین ہے اور سریر مین روگ ہو یا بیری سے دوکہت ہو اوسکے
مٹانے کیواسطے دن مین یا رات مین ایک ہزار آہوت کرے روگ کی
ناس ہوجاویگی اور بیری نہ رہیگا اور اگر راہ چلنے مین کوئی لگہن کرنیوالا
آنے پڑے قسم باگہہ سنگہہ یا بیری اپنی جان کا دشمن تو اس منترکو زور سے
دو مرتبہ اوچارن کرے وہ لگہن کرنیوالے بہاگ جاوین اور اس منو ہر چل کو
جوکوئی پڑہے یا سنے وہ انت کال مین بگلا سوکہی کا سروپ ہو جاویگا
اسمین شک نہین ہے اور شیسون یعنی کالیتون کو چاہیے کہ بگلا سوکہی تدیا
کی ہمیشہ اوپاسنا کرین اور بگلا سوکہی اور برہمن کو ایک ہی روپ جانین اور
برہمنون کو واجب ہے کہ یہ پٹل شیسون کو سنا دیوین اور کالیتون سے اسکے
سنانے مین دہن پانے کی ابہلاکہہ نہ کرین اور جو برہمن اپنے آلس یا کسی چلپیا
سے یہ پٹل کالیتون کو نہین سناتا ہے اوسکو کایت مارنے کی ہتیا ہوگی اور جو

برہمن کایستھوں کو سنادیوین وہ ہمارے پیارے ہونگے اور جو کوئی بھگت کرکے
اس ٹیل کو پڑہتا ہے وہ سنسار مین سنسار کے بندہن سے چھوٹ کر مکت
پاوے گا اور جو کایست اس ٹیل کو نہین پڑہتے سنتے ہین اونکو سیوہیں یارہنگی
ہیتا ہے۔ آچار نرنے تنتر کے ستایئسوین ٹیل سو شیو پاربتی سمباد پورا ہوا۔

تیسری فصل ترجمہ برہمہ پوران پولست دتاتریہ جی کی سمباد

ایک مرتبہ نشالاندی کے کنارہ ہمالیہ پہاڑ کی ایک سلا پر سری پولست جی کہی
کوئی مین بیٹھے تھے اوسوقت پرم ہنس راج سری دتاتریہ جی نے آکر سری
پولست جی سے چرن کمل کو نمشکار کیا پولست جی نے بہت آدر سے رکھہ جی کا
کسل پرشن کر پوچھا ہے مہا رکھہ آج آپ کدہر سے آئے اور کیا کارن آنیکا
ہے دیا کر کے کہئے یہ سنکر دتاتریہ جی بولے مہاراج پرتھی مین تیرتہہ نگر پہار جنگل
کی سیر کرکے آپ کے درشنون کیواسطے چلا آیا اور اچھا یہ ہے کہ آپ کے مکھہ
کمل سے سری چتر گوپت جی کی کتھا سنون کہ یہ کایست لوگ جو سنسار مین
پیدا ہین کون برن ہین اور کیا دہرم کرم انکا ہے ایسا پرشن سن کر سری پولست جی
بولے رکھہ جی ایک وقت مین یہی بات بھیکہم پتامہہ نے اگست منی سے
پوچھی ہے وہی سمباد اب مین تم سے کہتا ہون سنو سری برہما جی نے
سکل سنسار کی سرشٹ کرکے بچار کیا کہ چار پرکار کے جیو انڈج پنڈج سیتیج اودبھج
جو سنسار مین پیدا ہوئے اور طرح طرح کے کرم اچھے برے کرتے ہین اونکا

حساب اور دھرم ادھرم کی نرنے کسیطور پر ہونا چاہیے اتنے مین سری نارد
جی آئے اور برھما جی کو ڈنڈوت کرکے بولے مہاراج چنتا چھوڑکر آد پورکھ
سری نارائن کے چرن کمل کا دھیان اور کٹھن تپسیا کا سادھن کیجیے پرمیشر آپکا
منورتھ پورا کردینگے یہ بات نارد جی کی سنکر سری برھما جی نے بارہ برس
تک تپسیا کی جسدن بارہ برس پورے دھیان سے آنکھ کھولی کیا دیکھتے ہین
کہ ایک لڑکا آگے کھڑا ہے السی کے پھول کیطرح رنگ چمکتا ہوا اور کمبو کنٹھ
یعنی سنکھ کیطرح چکنی ریکھا گلے مین ہے اور پدم نیتر یعنی پھول کمل کیطرح
آنکھین اور مہا بھوج ہے یعنی پانون کے گھٹنی تک دونو ہاتھ لمبے ہین اور دو
بھوجا یعنی دو ہاتھ ہین اور زرد پوشاک پہنے قلم دوات ہاتھ مین لیے ہے
اور سری برھما جی کو دھیان نیرت یعنی فارغ دیکھکر ڈنڈوت کی اور ہاتھ
جوڑکر بولا مہاراج مجھکو نام برن جیو کا باس یعنی نام اور قسم ذات اور معاش
اور جگہ رہنے کی دیجیے ایسا بچن سنکر برھما جی بولے پوتر تم میرے چت مین گوپت
ستھے اور میرے کایا سے اوتپن ہوے اور چار برن کے پیچھے دھرم ادھرم کی
نرنے کیواسطے تم کو پیدا کیا اسواسطے نام تمہارا چترگوپت اور برن تمہارا پانچوان
کایست ذات کرکے کہا جاویگا اور جیو کا تمہاری لکھنا پڑھنا اور جگہ رہنے
کی تم کو پیچھے دیجاویگی اب اونتی پوری مین جاکر تپسیا کرو اسکے پیچھے
تم کو کام اور جگہ دیوینگے یہ اوپدیس سنکر سری چترگوپت جی برھما جی کو نمسکار

کر کے اونتی پوری یعنی اوجین مین پہونچے اور مہا کال مہا دیو جی کے پاس بارہ ہزار برس تک تپسیا کر کے سری پرمیشر کے چرن کمل کو دہیان کیا اوسوقت سری برہما جی تینتیس کروڑ دیوتا اور اٹھاسی ہزار رکہہ ساتھ لیکر اونتی پوری مین آئے اور چترگوپت جی کو دیکھکر رکہہ منڈلی سے جگیوپبت یعنی جنیو بید کے منترون سے کرایا اور رکہہ منڈلی اور دیوتاؤن سمیت چترگوپت کو آشیرباد دیکر اپنے لوک مین گئے اور اوسی جتن مین برہما جی کے پوتر سوسرمار کہہ کہڑ تک بید پالتی نے جم نیم کے ساتھہ پوتر ہونیکے واسطے تپسیا کی ایشر کی مرضی سے اوسکے پوتر ہوا لڑکی پیدا ہوئی سوسرمار کہہ نے لڑکی کے ہونے سے کرودہ کیا اور مارے غصے کے وہ لڑکی سورج ناراین کو دیکر پہر تپسیا شروع کی ملکا یک آکاس بانی ہوئی۔ رکہہ راج تم کیون کرودہ کرتے ہو ایک کنیان دش پوتر سے زیادہ ہوتی ہے اور یہہ تمہاری لڑکی ایسے بر کے ساتھہ بیاہی جاوگی جسکے نفس کی ناس کبہی ہوگی یہ سنکر رکہہ جی نے اپنا من سانت کیا اور کرودہ چہوڑکر پرمیشر کا بہجن کرنے لگے ایکدن سری شنکر جی اور پاربتی سورج لوک کو گئے اور اوس کنیان کو دیکھکر پوچہا کہ یہ کسکی پوتری ہے سورج نارایں نے اوسکا پیدا ہونا اور اپنے پاس کا آنا بیان کیا مہادیو جی بولے اس لڑکی کا بیاہ چترگوپت کے ساتہ کیا جاوے اور تم یہہ کنیان لیکر ہمارے ساتھہ اونتی پوری مین چلو وہان سوسرمار کہہ موجود ہے اوسکے ساتہہ سے

چترگوپت کا پانگ گرہن کرایا جاوے اور اوسی کنیان سوبہاوتی کو اونتی
پوری مین لاکر بڑے اوتساہ سے چترگوپت کے ساتہہ بیاہ کیا سورج نارائن
بہت پرسن ہوے اور سراوہ دیومن اپنے پوتر کے پوتری نندنی کا بیاہ بہی
چترگوپت کے ساتہہ کردیا دیوتاؤن نے پہول لاوا برسائے اور طرح طرح کے
آشیرباد دئے اور سری برہماجی نے کہا پوتر تم دہرمراج کے اگر سر یعنی آگے
بیٹہکر کام کرنیوالے ہو اور تمہارے آشیرباد سے جم پوری کے بیچ بیٹہے تمام
جیوون کے اچھے برے کرم کا بچار تم کو ہوگا اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک
استہان کو چلے گئے اور کچہہ دن بعد سورج نارائن کی پوتی نندنی مین
چترگوپت سے چار پوتر پیدا ہوے جنکے نام یہ ہین جوگندہر سہانو پکاین
رام دیال دہرمدہوج اور سوسرما رکہہ کی لڑکی سوبہاوتی مین
آٹہہ پوتر پیدا ہوئے سیام سندر سارنگ دہر دہرم دت
سومت دامودر دینیال سدانند رگہورام
ان بارہو پوترونکے سنسکار جگیوپبیت وغیرہ برہماجی کے حکم سے
شکراچارج و برہسپت جی نے کرکے اٹھارہ ہو پڑہائین اور بارہ برس
کے پیچہے تینتیس کرور دیوتا اور اٹھاسی ہزار رکہہ نے برہماجی کے ساتہہ
اونتی پوری مین آکر بارہ ناگ کنیاؤن کے ساتہہ اونکا بیاہ کیا اور بیاہ
کرنیکے پیچہے سری برہماجی نے نندنی کے چار پترون جوگندہر سہانو پ

پرکاس رام دیال دہرم ہلوج کو چاپر و دسا مین رہنے کو جگہہ دی اور سوبہاگی
کے آٹھہ پوتر سیام سندر سارنگ دہر دہرم دت سومت واسودر
دنیدیال سداننذ رگہورام کو اون چارون کے ساتہہ کیا اور رخصت
کرنیکے وقت بہوانی کی پوجن کرنا اوپدیس دیا اس شرح سے —
جوگنذہر شہر ضلع مین رہین اور اونکے ساتہہ شیام سندر اور سارنگ دہر جاوین
اور سری درگاجی کی پوجن کرین — اور بہانو پرکاس بمقام
بہٹنگر یعنے بہسرپانہو کے استہان مین جوہند ہماچل کے کہاٹہی مین ہے
رہین اور ساتہہ اونکے دہرم دت اور سومت جاوین اور جینتی دیبی کی پوجن
کرین اور رام دیال کابل قندہار کیطرف رہین اور ساتہہ اونکے واسودر
و دنیدیال جاوین اور شاکم بہری دیبی کی پوجن کرین — اور دہر دہلوج
سری نگر مین رہین اور ساتہہ اونکے سداننذ و رگہورام جاوین اور لکہمی جی کی
پوجن کرین اور سب لوگ سولہویں کار کی پوجا اپنی اپنی اشٹ دیو کی بید
شاسترون سے کرتے رہین ایسی آگیان سری برہماجی کی پاکے کر —
جوگنذہر مع سیام سندر و سارنگ دہر متہرا مین آئے اور آپ متہرا مین
رہکر اپنی طرف سے سیام سندر کو گنگا دیس مین بہیجا اور سارنگ دہر کو
بدہما ورت مین جوکہیلاہے پراگ تک پورب پچہم اور جمنا سے گہاگھرہ
تک اوتر دکہن مین ہے روانہ کیا یہان کے رہنے سے جوگنذہر کا نام ماتہر

مشہور ہوا اور سیام سندر کا نام مگھا دیس مین رہنے سو سورج دہوج اسوجہ سے کہ مگھا دیس کے راجہ سورج دہوج کہے جاتے ہین جو اسندہ وغیرہ اور سارنگ دہر برہما ورت مین رہنے سے اسشٹ کہے گئے اس باعث سو کہ برہماورت کو سنسکرت مین اسشٹ کہتے ہین ۱؎ اور بھانو پرکاس بہتام بھٹ نگر یعنی سہسرابنو کی پوری مین مع دہرم دت وسومت آئے اور آپ بھٹ نگر مین رہکر اپنی طرف سے دہرم دت کو گوڑ دیس یعنے اوڈیسہ بنگالہ مین بھیجا اور سومت کو سرجوپار روانہ کیا بہانکے رہنے سے بھانو پرکاس کا نام بھٹ ناگر اور دہرم دت کا نام گوڑ مشہور ہوا اور سومت کا نام نگم کہا گیا اسوجہ سے کہ سرجو پار دیس کو نگم کہتے ہین ۲؎ اور رام دیال مع دامودر و دنید یال کابل قندہار کی طرف آئے اور آپ کابل قندہار مین رہکر اپنی طرف سو دامودر کو کرناٹک دیس مین بھیجا اور دنید یال کو اہستھان یعنی نیپال کے ملک مین یہانکے رہنے سے رام دیال کا نام شک سین ہوا یعنی مسلمان کی فوج رکھنے والے کہے گئے اور کرناٹک مین رہنے سے دامودر کا نام کرن ہوا اور دنید یال کا نام استہان جسکو اب ایتھان کہتے ہین ۳؎ اور دہرید دہوج مع سدانند و راگہو رام سری نگر مین آئے جہان نارد جی کو سیل بندہ راجہ کی کنیان پر موہ ہوا ہے اور آپ سری نگر مین رہکر اپنی طرف سو سدانند کو کلاپ گرام کو متصل الکاپوری بھیجا اور راگہو رام کو چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک جگہہ دی یہانکے رہنے سو دہرید دہوج

سری باستب کہلائے اور سدانند کلاپ گرام مین رہنے سے کلشرشٹ کہے گئے اور رگھورام نے چترکوٹ سے سیت بند ور امیشر تک رہنے سے بالمیک نام پایا اسوجہ سے کہ یہ دیس بالمیک دیس کہا جاتا ہے موجب تفصیل نقشہ ہذا کے

	[illegible]	نام اون لڑکون کا جنکو پوجتے تھا اونکا ہے			نام دیسون کا جہان پر ان لوگون نے رہنا اختیار کیا			نام کایستھونکا جو دیس مین رہنے سے مشہور ہوا		
۱	درگا	جگ گندھ	شیام سندر	سارنگدھر	متھرا	کھاولیس	برجھادر	ماتھر	سورج دھوج	امبشٹھ
۲	جنیتی	بھانو پرکاش	دھرم دت	سومنت	بھٹناگر	گوڑ دیس	سری جپایا	بھٹناگر	گوڑ	نیگم
۳	شاکمبری	رام دیال	داموودر	دینیال	کابل گنڈیا	کرناٹک	اہستھان	سکسینہ	کرن	استھان
۴	بھیمی	ویر دھوج	سدانند	رگھورام	سری نگر	کلاپ گرام	بالمیک دیس	سری باستب	کلشرشٹ	بالمیک

اور سوکھہ استھان یعنی اصل مکان ان بارہ پوترون کا وہ ہے جن کا ذکر کیا ہے اور کام کرنے کی وجہ سے ہر ایک وہیں پر دیس سے لینے آنا جانا انکا ہوا۔

پولست جی کہتے ہین دتاترے جی چترگوپت کے پیدا ہونیکی کتھا پوری ہوئی اب آپ کیا پوچھتے ہو یہ سنکر دتاترے جی بولے مہاراج مین نے پدم پران مین سنا تھا کہ بھیکم پتامہ نے چترگوپت کی پوجا کی تھی اور سیر چترگوپت جی پرتیکش ہوکے سامنے موجود ہوئے اور بھیکم پتامہ سے سمبادھ ہوا اور یہ بھی سنا ہے کہ سوداس راجہ مہاپاپی کو چترگوپت نے بیکنٹھ بھیجدیا یہ برتانت کیسا ہو دیا کرکے

سے کہیے پولست جی بولے رگہہ راج سوداس راجہ مہا پاپی تہا اپنی راج مین حکم دیا کہ کوئی آدمی دہرم نہ کرے اور جو کوئی نہ مانے اوسکو پران انت ڈنڈ یعنے جان مارنیکی سزا دیجاوے ایسا حال دیکہہ کر رہشیون نے سراپ دیا تیری گہرکی بہی ناس ہوجاوے اور تو راکہشس ہو ایسا سراپ ہوتے سوداس راکہشس ہوا اوہ دشٹ ستوار انبکر پہرنے لگا کاکت جسم دوتیا کے دن ایک مکان مین کایست لوگ چترگوپت کی مورت پوجن کرتے تہے وہان چلا گیا اور کایستون کو مورت پوجن کرتے دیکہہ کر بولا ارے کایستو تم نے ہمارا حکم نہین مانا کہتہی دہرم پالتے ہو اور رکہا پہولون کے نیچے تم نے رکہا ہے ہم کو دکہلاؤ یہہ سنکر کایست لوگ ڈر گئے اور مورت پہولون سے کہول کر دکہلادی سوداس مورت کی سندرتا دیکہہ کر ہنسنے لگا اور سب پہول چندن اپنے ہاتہون مین بہر کر مورت پہ چڑہا دیا اور شاشٹانگ ڈنڈوت کر آگے بڑہا وقت پاکر جب ایوربل یعنی عمر پوری ہوئی جم دوتون نے جم پوری کا درشن کرایا چترگوپت نے حساب اسکے کرم کا دیکہا تعداد سے باہر سمجہہ پڑا مگر ایک پن اپنی پوجن کی پائی اسباعث سے بدون اطلاع جم راج کے بیکنٹہ بہیج دیا یہہ حال دیکہہ کر جسم دوتون نے جمراج کو خبر کی کہ مہاراج دہرراج آج چترگوپت جی نے سوداس پاپی کو بیکنٹہ بہیج دیا اب کوئی نرک کنڈ مین نہ رہیگا کسواسطے کہ دہرم ادہرم کی نرنے اوٹہی جاتی ہے یہہ سنکر جم راج نے چترگوپت کو بولاکر پوچہا تم نے ایسے مہا پاپی نالائق کو بیکنٹہ کسلئے

بھیجدیا اوتر اوسکا چترگوپت جی بولے مہاراج جسوقت میرا جگمین پیت ہوا اوسوقت
برھما جی کے ساتھہ تینتیس کروڑ دیوتاؤن نے بردان دیا کہ چترگوپت جو کوئی تمھاری
پوجن کرے وہ بیکنٹھہ جاوے اوسی بچار سے سو داس بیکنٹھہ بھیجا گیا یہ حال سنکر
دھرماج بہت خوشی ہوے اور چترگوپت کو پریم سے چھاتی مین لگایا پولست جی
کہتے ہین یہ کتھا اگست جی کے مکھہ سے بھیکھم تپا یہ نے سنکر چترگوپت کو شاشٹانگ
ڈنڈوت کر سولہہ طرحکی پوجا چترگوپت کی کی اور بھیکھم تپا یہ کا اشنیہہ پریم سمجھا جاکر
چترگوپت جی پرگھٹ ہوے اور کہا بھیکھم تپا یہ ہمارے ساتھہ چلو اور دھرم راج کا
درشن کرو یہ سنکر بھیکھم تپا یہ نے چترگوپت کے ساتھہ جاکر دھرم راج کا درشن
کیا دھرم راج نے آدر کرکے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور بھیکھم تپا یہ کی سرا ہنا کرنے
لگے کہ تمھارے برابر کوئی چھتری پرتھی مین نہین ہے اور سوس چھند مرت ہو
یعنی کال تم کو مار نہ سکے گا اپنی خواہش سے مروگے اور بھیکھم تپا یہ کو ساتھہ لیکے
جم پوری کی سیر کرائی اور پہر بھولوک مین بھیجدیا یہہ اتہاس سنکر دتاتریہ جی بولے
مہاراج چترگوپت کی پوجن کرکے کیا کرنا چاہیے پولست جی بولے برہمنون کو چھتیا
شکت مٹھائی کھلانا اور اس کتھا کا بستار پدم پوران کے اوترکھنڈ مین لکھا ہی
اوسین سے ایک اتہاس اور چترگوپت جی کے نبس بستار کا کہتا ہون وہ سنو
چترگوپت جی کا چوتھا بیٹا دھرمدھوج جو سری نگر مین تھا اوسکے دو پتر ناگ کنیان
سے پیدا ہوے دیودت گھنشیام اور دھرمدھوج نے

دوسرا بیاہ اپنا سادر کی لڑکی مین تنت کے ساتھہ کیا اوسمین بھی دو پوتر پیدا
ہوے — وہن وتر سربگیہ — جنکے بنس والے کہرے دوسرے کالیت
اب موجود ہین دیودت گھنسیام کے بنس مین کہرے کالیت ہین اور وہن وتر
سربگیہ کے بنس مین دوسرے کالیت اون دونون پوترون سے دیودت
گھنسیام کے بنس والون نے اپنے استھان مین رہکر پڑہا دہرم کو سیکہا اور
وہن وتر سربگیہ نے کیلاس پربت پر جاکر سری مہادیو جی سے کیکل کے
اٹھارہ ہو پڑہا پڑہے ہین اور آیورید پڑہا جسکو بیدک شاستر کہتے ہین اوسمین ٹہرا دہیکار
دیکر دونون لڑکون کو گہر مین روانہ کر دیا اور کچھہ دن بعد سری شنکر جی پاربتی جی
ساتھہ لیکر نندیشر پر سوار سمندر کی کنارہ پر آئے اور ایک پار کھشدا اپنا بھیکیہ پتر وچ
کو پوترون سمیت بولایا اور سری برہما جی اور تینتیس کرور دیوتا اور اٹھاسی ہزار
رکھہ اور چترگوپت دہرم راج کو بولا کر سکر آچارج برہسپت سے کہا وہن وتر
اور سربگیہ میرے پڑہایا رتہیون کو تم جگیوپیت بیدا وکت بدہ سے کروا وسیوقت
سکر آچارج برہسپت نے جگیوپیت کیا تب سمندر نے اتپرشن ہوکر سربگ
کو چترگوپت سے مانگ کر اپنا لڑکا بنایا اور سری شنکر جی اور برہما اور سکل دیوتا
آشیرباد دیکر اپنے اپنے دہام کو گئے اور سینے دانوکی لڑکی جسکا رجنی نام ہو دودری
کی ہین وہ سربگ کے ساتھہ بیاہی گئین اسسن اولاد مین سادر نے
گنگا آدندیون کو بولا کر پڑہی اولاد سے بیاہ کیا اور اوسکے پیچھے راجہ ترن بندگی

لڑکی جو امراوتی تھی اوسکے ساتھہ دہن ونشر کا بیاہ سری برہما آدہ دیوتاؤن نے
کرایا اور بعد بیاہ کے دیوتا آشیرباد دیکر اپنے دہام کو گئے اور دہن ونشر سے
امراوتی مین سوکھیشر نام بیٹا پیدا ہوا دہن ونشر نے اس پوتر کے ہونے مین بہت خوشی
کی اور ترن بند جو سوکھیشر کا نانا تہا اوسنے بہت خوشی کر کے دان طرح طرح کا
برہمنون کو دیا اور بعد اوسکے طرح طرح کے دہن ونشر نے پوتر ہونے کا حال
مجھسے کہا مین نے ساعت جنم اور کرم اوسکے بچار کر کے کہا یہ پوتر تمہارا بڑا تپاپی
ہوگا اور بہت کال دہرم ست رہکر سری رگھوناتھہ جیکا کام کریگا لیکن ہم کو
آپ دیدیجیے ہم راون کے اوکہد سالہ کا مالک بنا وینگے اور راون کا یہ دہان لنیخ
نائب بہی ہوگا اور اسکے نام سے روگ کی ناس ہوجاویگی ایسا سنکر دہن ونشر جی نے
اپنا پوتر سوکھیشر مجھکو دیدیا مین نے اوسکا ہر طرح پالا طرح طرح کے دہرم کرم
اوسکو اوپدیس کیے اور لنکا پوری مین راون کا ادہکاری بنا دیا جب لچھمن جیکو
سکتی بان لگنے کیوقت اپنا ہاتھہ چہاتی پر رکھہ کر اچہا کیا اور سری رگھوناتھہ جی
کے مکھہ کمل سے سو بیعہ آشیرباد اچل نہین رہنے کے پاکر لنکا مین آنند کرتا ہی
اتنا سنکر دتاتریہ جی بہت خوشی ہوسے اور سری پولست جی کو بارم بار نمشکار کر
بولے سری مہاراج آپ کی دیاسے یہ کتھا سن لی اب آپ کے چرن کملونکا
نمشکار کر کے تیرتہی پرجس کرنے جاتا ہون اور پولست جی سے رخصت ہوکر
چلے گئے — برہمہ پوران سے دتاتریہ پولست کا سمباد پورا ہوا —

چوتہی فصل

چوتھی فصل ترجمہ پدم پوران اوترکھنڈ کا جو ترپات بہوت سے بیان سے پہلے اور جمنا مہاتم کی پیچھے سری چترگوپت کے ذکر مین تین ادہیای مندرج ہین

ایک وقت نیمشارن مین شونک وغیرہ اٹھاسی ہزار رکہیشر مہاجی کی پوترون نے سوت جی سے پرشن کیا کہ چترگوپت کسکے بنس مین اوت پن ہوے دیا کر کے بالکل احوال جتہارتہہ بیان کیجیے ہم سب آپ کے موکہہ کمل سے سنا چاہتے ہین یہہ سنکر سوت جی پرشن ہوکر بولے یہی ہے شونک تم نے جو یہہ پرشن کیا یہی پرشن بھیکہم پتامہہ نے اگست جی سے کیا تہا وہ سب بیان کرتا ہون سنو وہان ہو رکہیشر منڈلی سمیت بیٹہے کہ ایک مرتبہ بھیکہم پتامہہ نے اگست جی کے چرن کملون کا نمشکار کرکے کہا کہ مہاراج مینے چار برن اور چار آسرمون کا بیان اور برن شنکرون کی اوت پت کو بستار سہت بہت جگہہ سنا ہے اب اچہا یہ ہے کہ چترگوپت کی کتہا آپ کے مکہہ کمل سے سنی جاے یعنی کس طرح چترگوپت کی اوت پت ہوئی اور کیا دہرم انکا ہے اور اونکے پوترون کا کایستہ ایسا نام کیون ہے اور ہر ایک برن والے آدمیون مین یہ لوگ مہاپوجان کیون ہوے اور ہر ایک برنون مین زیادہ پرکاس یعنی رسوخ انکا کیون ہوا اور مہا بشند اور سوسیل اور ہر ایک راجہ کے سبہا مین پرتشٹہت یعنی بیٹہنے والے اور سکل شاستر کا بہ کوس الکار بیاکرن جاننے والے اور اپنے کوٹنب کی پالنے والے اور

برہمنون کی لیکھ پالن کرنیوالے کس طرح ہوے اور کس نے انکو پہلے پیدا
کیا اور کتنے پوترا نکے ہوے اور آچار انکے ذات کا کیا ہے ایسا پرشن بھیکھم پتامہ
کا اگست جی سنکر بولے ہے بھیکھم پتامہ کالیگون کی اوتپت کا کارن اور
انکے پوترون کا حال اور انکے دہرم کرم کا برتانت مفصل بیان کرتا ہون
سادہان ہوکر سنو کہ سری پرمیشر کی ناہبہ کمل سے برہما جی اوتپن ہوے
اور سری برہما جی نے چراچر کی سرشٹ کی مکہہ سے برہمن ہوا اور بہو جا سے چہتری
اور رکت یعنی کمر سے بیس اور چرن سے سودر اور سورج چندرمان دیوتا پہاڑ ندی
سمندر نچہتر تارا گن پاتال بہوم اور چودہ ہو بہون مین بہوت گرہ پشاچ ڈاکنی شاکنی
کو کہہ مانند برہم رکشس پیدا کئے اور چار طرح کے جیو انڈج سیتج اودبہج جرایج
اور ہر ایک کو اپنے اپنے کرم کا ادہکار دیا اور وچہپ پرجاپت کو بلاے کر کہا کہ
پوترا اس سنسار کا بوجہہ یعنے تمہارے سر پر رکہا تم اس سرشٹ کو بڑہاؤ اور یہہ
کہہ کر برہما جی نے سمادہ لی یعنے بہگوان کی دہیان مین لین ہوکر بچار کیا کہ چودہ
بہون بیشے پیدا کئے اسکے دہرم ادہرم کا بچار کس طرح ہو اسمین گیارہ ہزار برس
گذر گئے لیکن ایک سمے سری برہما جی کی دہنہہ سے ایک پوتر سیام سروپ کمل نین کپوت
کنٹہہ یعنے کبوتر کا ایسا چکنا گلا دو بانہو یعنی دو ہاتہہ والا پورنماشی کی چندرمان کیطرح
موہنہ چکنا اور ہاتہہ مین دوات قلم لیے برہما جی کے سامنے کہڑا ہو گیا اسوقت
برہما جی کا دہیان چہوٹ گیا سمادہ چہوڑ کر چاروطرف اوپر نیچے نگاہ کی دیکہا کہ ایک پوتر

چہاپہ ہونیوالے کی غلطی سے پیدا ہونے والے پیدا ہونے والے نے کی جگہ ... پہلے سرشٹ کی ...

اتے بچیتر میرے سامنے کھڑا ہے پوچھا تو کون ہے یہ سنکر وہ پوتر بولا سری برہماجی
مین آپ کے دہیان سے پیدا ہوا آپ میرا نام بتائی اور میرے واسطے کام اور میرا
برن اور جیوکا تجویز کیجیے یہ سنکر برہماجی بہت خوشی سے ہنسے اور کہا پوتر تم میرے
انتہہ کرن سے پرجا پالن [معاش۱۲] اور دہرم کی رچھیا اور دیوتا پتر کی پوجا اور برہمنون کی
پالن اور اچھا گنون کی سیوا [یعنی پرورش۱۲] اور دہرم ادہرم کی بچار کیو اسلیے اوتپن ہوے ہو
لیکن پہلے میرا ایک بچن پالن کرو [پرورش۱۲] یعنی اونتی پوری مین جاکر [تپسیا ہون۱۲] مہا کال مہا دیو کی پاس [عبادت۱۲]
تپ کرو پیچھے سے تمہارا نام برن ادہکار جیوکا یعنے معاش کا ذریعہ بتایا جاوے گا
ایسا بچن برہماجی کا سنکر وہ بالک جسکا نام چترگوپت ہے اونتی پوری یعنی اوجین
مین پہونچا اور مہا کال مہادیو کے پاس بڑی تپسیا کی اوسوقت برہماجی اٹہاسی
ہزار رکہہ کو لیکر اونتی پوری مین آے اور چترگوپت کا جگیوپبیت کرکہا کہ برہمن وغیرہ
چار برن میرے ایک ایک انگ [جنیو۱۲] سے پیدا ہوے اور تم میرے تمام بدن سے
اس باعث سے تمہارا نام چترگوپت [عضو۱۲] اور تمہاری ذات کا نام کایست اور تمہارا
برن پانچوان ہوا تم سودر وغیرہ برنون کی سیل مین نہین ہوا ور تمہاری ذات
مین گربہادہان وغیرہ دس سنسکار یعنی فرایض [مشمول۱۲] ذات ہوونگے اس شرح
سے کہ رتے سودہ ہونے پر گربہادہان اور گربہہ رہنے سی تیسرے مہینہ پون
سون اور آٹھوین مہینے مین سیمنت اور پیدا ہونے پر ذات کرم اور بارہوین
دن نام کرن اور پانچوین مہینے نہ کرمن اور چھٹوین مہینے ان پراسن اور

تیسرے برس مونڈن اور سولھوین برس جنیو اور چھبیسوین برس بیاہ اور ان
دسون سنسکارمین بید منترون سے ماترجی پوجن اور ابہودئک اور سانت پاٹھ
اور چندر سی لکھہ سرادہ اور سنودیبی وغیرہ منترون سی سرادہ کی سب چیزونکا
آواہن اور دس برہمنون کا بھوجن اور جتھا شکت دچھنا دینا کرنا چاہیے اور
جنیو کی وقت بھکشیا نہ مانگنا کل کال مین منع ہے اور تینون جوگون مین جنیو کیوقت
بھکشیا ٹن بھی کرنا اور گورو جی کے پاس اندر ہی جبت رہکر سکل بید پڑہنا اور
سنسکارون کی بدہ لوپ نہ کردینا — اور اوسی پوری مین برہما جی کا پوتر
سومر مارکھہ کھٹرنگ بیدپاٹی پوتر کے ہیت تپشیا کرتا تھا دیوجوگ اوسکے پوتر
ہنوا پوتری یعنی لڑکی پیدا ہوئی اوس نے کرودہ کرکے وہ لڑکی سورج نارائن
کو دیدی اور پوتر کے واسطے پھر تپشیا کرنے لگا اوسوقت آکاش بانی ہوئی پھر
بھرسا وہان ہوکر سری پرمیشر کا بھجن کر اور یہ لڑکی تیری ایسے کے ساتھہ بیاہی
جاوے گی کہ جس کے بنس کی ناس کبھی نہوگی پوتر سے زیادہ تیرا نام رہیگا
تب رکھہ جی شانت ہوکر بھگوت بھجن کرنے لگے ایک وقت سری مہادیوجی
پاربتی سمیت سورج نارائن کے پاس گئے اور اوس لڑکی کو دیکھہ کر پوچھا
کہ یہ کسکی کنیان ہے سورج نارائن نے کہا اونتی پوری مین سوسرمار کھہ کھٹرنگ
بیدپاٹی ہے اوسکی کنیان ہے اور سوبھاوتی اسکا نام ہے یہ سنکر مہادیوجی نے
سورج نارائن کو کنیان سمیت ساتھہ لیا اور اونتی پوری مین آکر چترگوپت کو بدہ بدہا

دیا اور سورج نارائن نے اپنے بڑے پوتر سرودہ دیومن کی کنیاں نندلی کا بیاہ چترگوپت کے ساتھ کر دیا اور سری برھما جی اٹھاسی ہزار رکھ اور دیوتاؤں سمیت چترگوپت کو اشیرباد دیکر برھم لوک گئے اور سب دیوتا رکھ اپنے اپنے استھان میں اور چترگوپت اونتی پوری میں رہے کچھ دن پیچھے سورج نارائن کی پوتی میں چار پوتر چترگوپت سے ہوئے جنکے نام یہہ ہیں۔

۴	۳	۲	۱
دھرم دھوج	رام دیال	بھانوپرکاس	جوگندھر
धर्मध्वज	रामदयालु	भानुप्रकाश	युगन्धर

اور سوسرما رکھ کی لڑکی سوبھاوتی میں آٹھ پوتر ہوئے۔

۴	۳	۲	۱
سومت	دھرم دت	سارنگ دھر	شیام سندر
सुमति	धर्मदत्त	शार्ङ्गधर	श्यामसुन्दर
۸	۷	۶	۵
راگھو رام	سدانند	دینیدیال	دامودر
राघवराम	सदानन्द	दीनदयालु	दामोदर

برہسپت جی نے آنے کر سب لڑکوں کا جگیوپیت کرسکل پڑھایا پڑھائی اور سری برھما جی نے آکر بارہ ناگ کنیاں کے ساتھ ان سب کا بیاہ کر دیا جن کنیاؤں کے نام یہہ ہیں ❀

۴	۳	۲	۱
نرمدا	رنبھا	مالنی	پدمنی
नर्मदा	रम्भा	मालिनी	पद्मिनी

کنڈکی	پنکج اکچھی	بھوجنگ اکچھی	بھدرکالنی
गण्डकी	पङ्कजाक्षी	भुजङ्गाक्षी	भद्रकालिनी
منجو بھاکنی	کام کلا	اسنگدہ بینی	کوکلس سونا
मञ्जुभाषिणी	कामकला	स्निग्धवेणी	कोकिलास्वना

اور جو کنیاں جسکے ساتھ بیاہی گئی اوس کا نقشہ یہ ہے ❖

نمبر شمار	نام پوتر کا	نام لڑکی کا جو بیاہی گئی
۱	جوگندہر	پدمنی
۲	بھانوپرکاس	مالنی
۳	رام دیال	رمبھا
۴	دہرمدوہوج	نرمدا
۵	شیام سندر	بھدرکالنی
۶	سارنگ دہر	بھوجنگ اکچھی
۷	دہرم دت	پنکج اکچھی
۸	سومت	گنڈکی
۹	واسودیو	کوکلس سونا
۱۰	دینیدیال	اسنگدہ بینی
۱۱	سدانند	کام کلا
۱۲	راگھورام	منجو بھاکنی

اور برہماہ کی پیچھے برہماجی نے جو گندہر بہانوب پرکاس رام دیال دہرمد دہوج
چار بیٹون کے ساتھ دو دو بیٹے شیام سندر وغیرہ کو کرکے چار دوسا مین بہیجدیا
اور دریکا بنہون شالم سہری لکہپی جی کی پوجن کا اوپدیس دیا ایسی اگیان برہماجی کی
پاکر جوگندہر بیٹے شیام سندر وسارنگ دہر متہرا مین آئے اور آپ متہرا مین رہکر
اپنی طرف سے شیام سندر کو نگہا دیس مین بہیجا اور سارنگ دہر کو برہماورت مین
جو کہ پرانے پراگ تک پورب پچہم اور جمنا سے گہاگہرہ تک اوتر دکہن مین ہے
روانہ کیا یہان رہنے سے جوگندہر کا نام ماتہر ہشتور ہوا اور شیام سندر کا نام
نگہا دیس مین رہنے سے سورج دہوج اسوجہ سے کہ نگہا دیس کے راجہ سورج
دہوج کہے جاتے ہین جو اسندہ وغیرہ اور سارنگ دہر برہماورت مین رہنے
سے اشٹ کہے گئے اسباعث سے کہ برہماورت کو سنسکرت مین اشٹ
کہتے ہین اور بہانوب پرکاس مقام بہٹ نگر یعنی سوسر اباہو کی نگرسی مین مع
دہرم دت وسوست آئے اور آپ بہٹ نگر مین رہکر اپنی طرفسے دہرم دت کو
گوڑ دیس یعنی اوڈیسہ بنگالہ مین بہیجا اور سوست کو سرجوپار روانہ کیا بہٹنگر رہنے
سے بہانوب پرکاس کا نام بہٹ ناگر اور دہرم دت کا نام گوڑ ہوا اور سوست کا نام
نیگم اسوجہ سے کہ سرجوپار دیس کو نیگم کہتے ہین - اور رام دیال مع دو ورہ
ونیدیال کابل قندہار کی طرف آئے اور آپ کابل قندہار مین رہکر اپنی طرفسے دوورہ کو
کرناٹک دیس مین بہیجا اور ونیدیال کو استہان یعنی نیپال ملک مین بہیجا

رہنے سے رام دیال کا نام شنک سین ہوا یعنے مسلمان کی فوج رکھنے والی گرگیے اور کرناٹک دیس مین رہنے سے دامودر کا نام کرن ہوا اور دینیدیال کا نام امشٹہایک کہا گیا۔ اور دہرمدہوج مع سدانند رگھورام سری نگر مین آئے جہان نارد جی کو سیل ندہ راجہ کی کنیان پرموہ ہوا ہے اور آپ سری نگر مین رہکر اپنی طرف سے سدانند کو کلاپک گرام کو متصل الکاپوری بھیجا اور رگھورام کو چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک جگہہ دی یہانکے رہنے سے دہرمدہوج سری باستب کہلائے اور سدانند کلاپک گرام مین رہنے سے کلشرشٹ کہے گئے اور رگھورام نے چترکوٹ سے سیت بندہ رامیشر تک رہنے سے بالمیک نام پایا اسوجہ سے کہ یہ دیس بالمیک دیس کہا جاتا ہے اور بسبب رہنے مقامات چار و وساکے ہرایک پوتر کا نام جواتبک کہا جاتا ہے نقشۂ ذیل مین مفصل لکھا ہو

نمبر	نام پوتر کا جو پہلے تھا	نام دیس کا جہان بسنے سے دوسرا نام ہوا	نام دوسرا جو مشہور ہے	نام اشٹ دیو جسکی پوجن کرتا تھا	
۱	بوگندھر	متھرا	ماتھر	درگا جی	
״	شیام سندر	گھادیس	سورج بھوج	ایضاً	
״	سارنگ دھر	ہرھاورت	اشٹ	ایضاً	
۴	بھانو پرکاس	بھٹ نگر	بھٹ ناگر	جینتی	

نمبر	نام پوتر کا جو پہلے تھا	نام دیس کا جہاں رہنے سے دوسرا نام ہوا	نام دوسرا جو مشہور ہے	نام اشٹ دیو جسکی پوجن کرتے ہیں	
۲	دھرم دت	گوڑدیس	گوڑ	جینتی	
"	سومت	سرجوپار	نیگم	ایضاً	
۳	راندیال	کابل قندہار	شکسین	شاکم بھری	
"	دامودر	کرناٹک	کرن	ایضاً	
"	ویندیال	آہستھان	ایشان	ایضاً	
۴	دھرمدھوج	سری نگر	سری باستب	لکھمی جی	
"	سدانند	کلاپ گرام	کل سریشٹ	ایضاً	
"	رگھورام	بالمیک دیس	بالمیک	ایضاً	

اور چترگوپت کو جمراج کا پورس یعنی آگے بیٹھنے والا کرکے دھرم ادھرم کی بچار کرنے کا ادھکار دیا اور آپ اپنے دھام برہم لوک کو گئے۔ اور دھرم دوج کی نرید استری مین دو پوتر ہوے دیووت گھنسیام اور دوسرا بیاہ دھرمدھوج نے سمندر کی بیٹی سنمت کے ساتھ کیا اسمین دو پوتر ہوے دہن ونتر سربگتیہ ان دونو پوترون نے مہادیو جی کے پاس سکل بدیا پڑہی اور مہادیو جی نے سمندر کے کنارہ دھرمدھوج کو مع لڑکون بولایا اور اٹھاشی ہزار رکھہ بر مہا جی سمیت آئے

اور چترگوپت جراج سہت ہوسیتے اور شکر آچارج برہسپت نے ان دونون
بیٹون کا ورج سنسکار یعنی جگیوپیت کیا تب سمندر نے سرگبنہ کو پوتر کا دہرم
اپنا بیٹا بنایا اور چترگوپت نے پرشن ہوکر دیا یہہ اوستاہ دیکہہ کر سب دیوتا
اپنے دہام کو گئے اور بے دانون کی کنیان جسکا نام رجنی ہے سمندر نے
سرگبنہ کے ساتہہ بیاہ کی اور دہن ونتہر نے راجہ ترن سنیہ کی لڑکی امراوتی
کے ساتہہ بیاہ کیا اوسمین سوکہین نام کمل نین پوتر پیدا ہوا دہن ونتر نے
بولست جی کے پاس جاکر پوتر جنم ہونیکا حال کہا سن جی بہت خوش ہو
اور کہا دہن ونتر یہہ پوتر تمہارا رام جی کا بڑا کام کرے گا اور جہانپور ہا
ہوگا ہم کو دیدو ہم اپنے پاس رکہین یہی راون کا دیوان اور حکیمت سا
سالہ کا ادہکاری ہوگا یہہ سنکر دہن ونتر نے خوشی سے سوکہین کو پولست
جی کی سرن کر دیا اور کایستون مین کہرے دوسرے کی جو تفرق ہے
وہ دہرم دہوج کی بیٹون سے ہوئی یعنے دیووت گہن سے جاہم کی
بنس والے کہرے اور دہن ونتر سرگبنہ کے بنس والے دوسرے
جس کا شجرہ ذیل مین لکہا جاتا ہے ❊

دھرم پوران کی اوتر کھنڈ سے چترگوپت کی اوت پت اور سنس کار بدہ کی کتھا بیالا
دوسرا ادھیاے پورا ہوا ❊

سوت جی کہتے ہین کہ ہے شونک سے یہ کتھا سنکر بسکہم تپا سے اگست جی سے پرشن کیا
کہ مہاراج چترگوپت کی اوت پت ہونیکا حیسہ تریخ نبہاولی وغیرہ مین سے
سنا اب یہ بیان فرمایئے کہ چترگوپت کی پوجن کس تتہہ کس مہینے کو کون بدہ سے
کرنا چاہیے اور چترگوپت کے پرشن ہونے سے کون پہل اتا ہے یہ سنکر اگست جی
بولے کہ چترگوپت کی پوجا کا پہل سوداس راجہ کی کتہا مین ہے وہ سنو کہ راجہ
سوداس سورج بنسیون مین مہاپاپی ہوا جسکی ونیہ مین دہرم کا لیس بہی نہ تہا
مہادشٹ بودہ اور وہ ادہرم ہین اپنے راج مین تمام زمین کے پہاڑ اور جنگلون کو
جلوا دیا اور ڈہنڈورا پٹوا دیا کہ میری راج مین دان جاپ ہوم پوجا پاٹھ جگیہ تیرتھ
پوجن پنڈدان کوئی نہ کرے یہ حکم دیکہ کر جسکو جہان تپا وہ ہی بہاگ گیا اور جتنے
برہمن وغیرہ برن رہگئے اونکا دہرم کرم روک گیا ایکبار تب برہمنون نے صلاح
کر کے کہا کہ چل کر راجہ کو سمجہانا چاہیے شاید اسکی مت سیدہی ہو جاوے اور راجہ کے
پاس جاکر برہمنون نے سمجہایا کہ مہاراج آپ جو دہرم کی مرجاد بگاڑتے ہو اسمین
بڑا انرت ہے دہرم کے گہٹنے سے آپ کو شکہہ نہ ملے گا یہ سنتے ہی راجہ نے
برہمنون کو مارا تب برہمن لوگون نے سراپ دیا کہ راجہ شری ہو کر راکہشس ہو جا
ایسا سراپ ہوتے اوسوقت راجہ شری ہو کر راکہشس بن گیا اور تمام

پرتھی گھومنے لگا ایک مرتبہ کاتک کی سوکل پکش جم دوتیا کی دن ایک کالیت
کے مکان مین گھس گیا وہان پر کالیت لوگ یکجا ہوکر چترگوپت کا پوجن
کرتے تھے راجہ سوداس انکی پھول چندن اچھت سب سامگری دیکھکر بہت
ہنسا اور ایک ساتھ سب کے پھول اچھت لیکر چترگوپت کی مورت پر چڑھا دیے
اسطے پر چترگوپت پرشن ہوے اور انکی پرشن ہونے سے تمام پاپ راجہ سوداس
کے دور ہوگئے سو وہ سروپ ہوکر اپنے استھان مین آیا اور دس ہزار
برس تک راج کرتا رہا اور پیچھے سے جب کال دھرم ہوا جم دوتون نے
دھرم راج کا سامنا کرایا اوسوقت چترگوپت نے اوسکا کرم بچار کیا سواے
اسکے کہ جم دوتیا مین پھول اچھت مورت پر چڑھا دیے تھے اور دھرم کا
لیس اوسکے دفتر مین نہ پایا کہا کہ مہاراج اس راجہ سوداس نے جم دوتیا کو
میرا پوجن کیا ہے اس باعث سے اسکا لیش لوک جانا چاہیے اور دھرم راج نے
بھجوا دیا اور سال مین دو مرتبہ چترگوپت کا پوجن کرنا چاہیے ایک کاتک سوکل پکش کی دوج کو
اور دوسری چیت کی سوکل پکش کی دوج کو اور یہ پوجن کی یہ ہے ایک جا چوکہ رچو یا بنایا
جاوے اور ایک گڑوا سونے یا چاندی یا تانبے یا مٹی کا شکر کی شربت سے بھرکر کلس استھاپن
اور اوس کلس پر پھولون کے ہار رکھے جاوین اور موہنہ اوسکا ریشمی یا کوئی کپڑا
اچھے سے بند کیا جاوے جیسا سرتی سمرتی مین لکھا ہے کہ برہما جی و گنیش جی و
سوورسن جی کی پوجن کلس استھاپن ہوتا ہے اور اوس چوکہ کے

بدستور اچھی پاٹ پر لکڑی پیل وغیرہ سے پیڑ یا رکھا جاوے اور اوسکے اوپر
چترگپت کی مورت سونا یا چاندی یا تانبے یا سرخ چندن کی بنا کر استھاپن
کرائی جاوے اور چندن اچھت پھول دھوپ دیپ کے ساتھ ودھی سے
پوجا کرے کے طرح طرح کے خوشبودار رکھے جاویں سفید چاول اور شکر اور لوا
اور سب مٹھائی اچھی اچھی ہو اور خوشبودار کیمتی ریشمی کپڑے سے مورت سجائی جاوے
اور بھی بھگت سے چترگپت کا دھیان کیا جاوے کہ تمہارا آج آپکو کل میں
چودہ بھون کی بات ہے اور آپ لکھنے والوں کے بادشاہ اور راجیوں کے
بادشاہ ہو اور بھگت لوگوں کے بردان دینے والے اور دکھیوں کے
پن پاپ میں نرنے کرنے والے اور سکل منوکامنا کے پورن کرنے والے ہیں
آپ کی چرن کملوں کا بارم بار نمسکار کرتا ہوں اور اوسکے پیچھے ہار سنگار
کیجاویں اور ڈنکا نگاڑہ شہنائی سنکھ مردنگ وغیرہ طرح طرح کے باجے منگل کے
اور ناچ گان مورت کی سامنے کیا جاوے اور پرشاد سب بھائیوں کو دیکر اپنے
کو شتبیت اور کر کے سر پر رکھا جاوے اور کاتک کی سوکل پکش والی
دوج میں جمنا جی نے دھرم راج کو اپنے گھر بھوجن کرایا ہے اسوجہ سے اس تتھ کا
نام جم دوتیہ ہے اسمیں اپنے بہن کے ہاتھ سے بھوجن کرکے دچھنا دیا جاتا ہے
اور اگر اپنی بہن نہو تو چچا کی بہن یا چچا کی بہن یا کل بہن جس سے
رشتہ بہن کا ہے اوسکے ساتھ یہ رسم کیجاوے اور بھی یکم تا ہے

تم چترگوپت کا پوجن کرو اسکے پربھاو سے تم کو مکت کی بھی ہوگی اور اس بدھان
سے جو کوئی چترگوپت کا پوجن کرینگے اونکو دھن اور جس اور آیو بل اور دھرم
ارتھ کام موکھ سکل پدارتھ پراپت ہونگی اور اس لوک مین بہت طرح
کے سکھ پاوینگے پوتر پوتر اور کوشٹ کی برِدھی ہوگی اور انت سمے مین سرگ
نارائین کے لوک جاوینگے اور اس چترگوپت کی کتھا کو بھگت کرکے جو سنے
یا کہے یا پاٹھ کرے وہ بہت دن تک جیتا رہے اور انت کال مین اوسکو بیکنٹھ
ہوگا جہان چترشری لوگ جاتے ہین اور سری گنگا جی کے اشنان اور کروکشیتر
سورجون مین پراگ اشنان اور کورکشیتر مین سورج گرہن اشنان اور کاشی جی
مین چندر گرہن اشنان اور تولا دان وغیرہ دانون سے جو پھل ہوتا ہے وہ اس
کی کتھا پڑھنے سننے سے ہوتا ہے اور بھیکھم پتامہ کسا کو گھاس نہ سمجھنا اور گئو وان کو
پیپل اور گنگا جی کو ندی اور سونے کو دھات اور کایستون کو شودر نہ جاننا
یہ کایست برہما جی کی سکل انگ سے اوتپن ہوئے ہین سوت جی کہتے ہین
کہ ہے شونک چترگوپت کے پوجن اور مہاتم اسکا استت من بھیکھم پتامہ سے
کہکر انتردھیان ہو گئے اور بھیکھم پتامہ نے استت من کے چرن کملون کا نمسکار
کرکے سری چترگوپت کا پوجن بدھ سے کیا اوسوقت چترگوپت پرگٹ ہوئے
اور بھیکھم پتامہ سے خوش ہوکر اسشرباد دیا کہ ہے بھیکھم پتامہ تم سوس چہند
مرت ہو جاو یعنی جب چاہو تب مرو اور انتردھیان ہوئے ات سری

دہرم پوران اوترکھنڈ سے چترگوپت کی پوجا بدہان تیسرا ادہیا سے پورا ہوا ❊

پانچوین فصل ترجمہ اسکندہ پوران رینکا مہاتم سے ایک ادہیاےکا

ترتیا جگ مین جسوقت سری پرسرام جی نے سہسرارجن کو مار کر چہتریون کا نس
سنسار سے مٹایا اوس وقت کوئی چہتری جنگل مین بہاگ گئے اور کوئی پاتال
چلے گئے اونمین چندرسین راجہ کی رانی گربہ ونت یعنی حاملہ تہی وہ بہاگ کر
دلبہ الیہ منی کی کوٹی مین منی جی کے سرن گئی منی جی نے استری کو مہا دکہت
اور اداس دیکہ کر جگہہ دی اور یہ خبر پاے کر پرسرام جی بہی دلبہ الیہ منی کے
پاس پہونچے منی جی نے پرسرام کو دیکہکر ارگہ پاد اچمن بدہ سے پوجا کر کے
آسن دیا اور پرشاد تیار کر کے بہوجن کے واسطے بٹہالا پرسرام نے کہا کہ منی جی ایک
منورتہ میرا پورن کیجئے تو آپ کا پرشاد بہوجن کیا جاوے دلبہ الیہ جی نے کہا
کہ آپ کا منورتہ پورن کیا جاوے گا اگر آپ ایک منورتہ میرا پورا کیجئے پرسرام جی نے
منظور کیا اور باتفاق پرشاد بہوجن کر کے دلبہ الیہ جی نے کہا مہاراج آپ
اپنا منورتہ کہیے پرسرام جی بولے آپ کی کوٹی مین چندرسین راجہ کی
رانی گربہ ونت آئی ہے اوسکو دیجئے جسمین گربہ ونت اوسکو
ہم مارین دلبہ الیہ جی نے کہا مین نے دیا اور میرا منورتہ یہ ہے کہ وہی استری
ہمکو دیجئے اور اوس کا گربہ نہ مارئیے پرسرام جی یہ سنکر ہنسے اور کہا کہ منی
جی دیا تب دلبہ الیہ جی نے اوس استری کو بولا کر پرسرام جی کے چرن کمل کا

سنسکار کرایا پرسرام جی نے پرسن ہوکر کدالیہ جی سے کہا کہ آپ جانتے ہین مین
چھتریون کے بنس کا ناس کرنیوالا لوک مین ظاہر ہون مگر اب آپ نے اس استری
کے گربھ کو مانگ لیا اس باعث سے اوسکا مارنا نہین چاہتا ہون اور یہ کہے
دیتا ہون کہ جس وقت یہ لڑکا پیدا ہووے اوسوقت چترگپت کے بنس والے سنسکار
آپ اس لڑکے مین کیجئے اور چترگپت بنس کے دہرم اسکو دیکر رکھیئے آگے
اس کے بنس والے کدالیہ گوتر کالیست کہے جاوینگے اور دہرماتما سچ بولنے
والے اور اپنے آچار کے ساتھ رہنے والے ہونگے اور پرمیشر کی پوجا [بشن مہادیو] مین پریت
کرینگے اور وید کی لکھاوٹ اور طرح طرح کی بدیا اور جیوتش شاستر کا ابھیاس رکھینگے
یہ سنکر کدالیہ جی نے کہا کہ بہت اچھا اسیطرح کیا جاویگا اور نمشکار کرکے
پرسرام جیکو رخصت کیا اور اوس پوتر کے پیدا ہونے پر کدالیہ جی نے کالیستون
کے سنسکار اور دہرم کرم جیسا کالیستون کیواسطے لکھا ہے سب اوپدیش کیا
اوسکے بنس والے کالیست کدالیہ گوتر اور پروتاے کالیست کہتے ہین اور پہلے
اس ذات کا نام پربائے کالیست تھا بسبب اسکے کہ سنسکرت مین قاعدہ ہے
کہ پا اور وا مین فرق نہین ہوتا یہ لفظ ونائے کالیست مشہور ہوگئی فقط

ادہم کو گت اور است کو ست ایتین گرتین ہو ڈہ کو ست

جو لی بھر اسی ٹو ریا ہی عقیقہ ان آسی لے پو ریا سے

پیا دون کو انڈی سوار سی عطا ہون اقبال یا عمار سی

سرو ریسی رقص کی جو ٹہا تین کھلین گنگونگی رکی زباتین

کرسی جو خدمت میں جانفشانی ہو مور و جہر و مہربانی

جو پہیر سی مرا زرہ طاعت تو اوسکی ہر گز نہ ہو سماعت

جو آتش چشم شعلہ زن ہو تو بہسم بھسا سارکا تن ہو

کرسی جو گستاخی آکے دشمن آتنگ آسا ہو سوختہ تن

کہا سی ہر بہر ہر یکیا اوسکی کٹین ہین یا لگتہ چشم چشم کے

بہاس بہاگن ہماہ آبان ہر ایک ورش کو ہو شتابان

ہر ایک رہرو زرہ رسیدہ چہ طفل برنا چہ قد خمیدہ

لگا ہین نخوطی لسال سرین چھڑا ہین جل دہرکی ہیبنان ہین

لکھون ہین کس طرح مدحت ہر قلم خجالت سی ہو نگون ہی

اگر سوا و زمین ہو نامہ چہ نامہ عنبرین شمامہ

یہ ہفت عمان بھی یک ہین ضم ہون دوات آسا لیسر قلم ہو

بہت سی اندک کرو رسی لکہ لاکہ ہزار و ہزار سی یک

کیا سمندر رکہ ہر لی جسیدہ حل تو نکلی جو گوہر تن سر حل

کسی کو سنیت کیسکو نجت جتہا او جیت ہت سو لہیہ سیدان ہے

حیات دائم خضر و رہا ہی جو شائق عمر جاودان ہے

سدا ان ہی دریا ہی جو و جاری ہمیشہ بحر کرم روان ہے

بجی ہی دہر وار ہین ہتا غین نثار زہرہ کی جیتی جان ہے

وتیس عہد عیش وانی ہر ایک ذرہ پہ مہربان ہے

شیر کی صورت پہ ایک ساعت وہ زیر پیکان جہان ستان ہے

نہ اوسکو ترکال ہین امن ہو نہ اوسکو ترلو کہ ہین امان ہے

جو سر فدا شکل زجہ ہر اون ہو اوس جہان ہین سرگران ہے

کسین ہین ہم شکی دوت جکی ہمیشہ ہم بو ہین جہان ہے

چو ماہ انور چو مہر تابان تمام خلقت روان دوان ہے

یا آفرین ہر بہر آفریدہ بہ شکل ناقوس غل کنان ہے

نگار خواہش بہان ہی بر ہین وہان پی ہمگنان خیابان ہے

دوات ہر دم زبس تحیر قلم سی انگشت در دہان ہے

ہو صورت لوح شکل خامہ تحیر شجر جس بر بہان ہے

مہر رشتہ فلک بہم ہون لکھین جو شکر کا فخر و شان ہے

نہ لکہہ سکین گر لکھین حشر تک زبس طول وہ داستان ہے

لکھون یہ مجمل ہین اب مفصل ملا جنہو نکو وہ امتحان ہے

سری گنیش اینمہ
استت سری چیت گپت جی

سری سرستی خسندہیہ تقریر کھولدین | منہ ان لب پہ نقد فصاحت کو تولدین
باتو نہیں قسند وشرمت دنیا کھولدین | بہ یہ سب پرکہہ کی دیکھ کے لکھ ہی یہ بولدین

شنکر تو بالکون کا ہمارہی ہی بالکا

صادر ہی حکم خاص سے کھلے دفتر دہن | ہو دفتر دہن سے عیان بستہ سخن
ہو بستہ سخن سے نشان جمع نوکھن | جمع نو دکھن کا دو پرتہ پہ جاری ہن

یک سال حال دوسرا پاریہ سال کا

اجرت اجیر جیسکا اب لو روانہ ہو | ترتیب جب جنت روز وشبانہ ہو
تب بہ سبیل ڈاک یہان سے روانہ ہو | داخل وہ نزد منتظم چھاپہ خانہ ہو

چھاپہ جدا جدا ہو گذشتہ و حال کا

نمبر ہے اول اوس مثل پی شال کا

فہرست کی سوا جو قطعہ او سمین بارہ ہین
برج سپہر فخر و شرف سکے ستارہ ہین

جو شاہدان صرف و رقم سبلے شمارہ ہین
ابروی مدسی گورہے ہر دم اشارہ ہین

شکر سہو دہیان اب سری ست گوردیال کا

کیا خامہ و دوات کو اب شادمانی ہے
خشکی کا ہی وہ رابہ تری کی وہ دانی ہے

کہاتا ہوا ہمیشہ وہ ہفت آسمانی ہے
پیتی وہ ہفت چشمہ جنت کا پانی ہے

مہاراج جی کی ہی کرم اولاد وال کا

تعلیم اوس جناب مین عطیدہ یون ہو فقط
عنوان پہ حساب کی جیون نمبرون کی خط

مہاراج جیت گپت جو ہین کا یتھون کی جد
دیوان خاص و فخر شاہنشاہ احد

بیحد حساب سے جنکے ہی فخر و کمال کا

جو سمر یہ چار دس ہین تو پانسی ہین تین کال
پھر اسی گھر سی آگے بڑہی گوٹ یہ مجال

جیت گپت جگ چرن یہ جو سنکر جھکائین بھال
پو بارہ پھر تو اونکی ہین گوٹین بھی اونکی لال

لکھون حساب فخر مین اب بارہ لال کا

اس خمسہ نمبر ۱۲ مین چار و دس کو پو مر اور تین کال یعنی بھوت و بھبکیہ و ورتمان کو پانسہ مقرر کیا اور جو تین چھیانوے خانہ گھر کر ستانوے خانہ مین نرد سرخ ہوتی ہے اور جو چوراسی سو زیادہ مجال پھر نکی نہین لکھا ہے پس جو کچہ سکے نرد تب لال ہوگی جب پو بارہ اور جون سو بارہ اون سکے پو تر ہین اور جو چرن کمل سری جیت گپت جی مہاراج کے ہین جب انکی چرنارمند پر دہیان کیا جاوے تب سو کچہ کی نرد لال ہو فقط

تیرا مفید اور تیرے کل عیال کا

شنکر کا التماس یہ ہوگا جواب میں
بد عہد ہی مجھسے جو ہوئی عہد شباب میں
مصلح میں اپ فرق ہے پھر کیوں حساب میں
ہی وہ مثل تو دفتر عما سے لے خطاب میں

عنوان یہ ہے مثل بلا انفصال کا

سرکار مدعی ہی جو دولت مدار ہے
دعوی تصرف زر اقتدار ہے
اور مدعی علیہ بھیہ عصیان شعار ہے
شرن طلب کا منسلک روبکار ہے

(marginal: مدرو اربع عناصر)
جو دستخطی ہی دست عقیدت خصال کا

ہی مثل بے مثال میں اقبال دعوی عظیم
میں لائق لحاظ عدالت وہ یک قلم
عذرات خاکسار میں اظہار میں رقم
امید یہ قوی ہے کہ ہون کامیاب ہم

حاکم کو کیا ہی غور ہے غربا کی حال کا

اعضا ہی تن جو دست و پا گوش دیدہ ہین
رخ انکی مجھسے صورت ابر و کشیدہ ہین
طرفین کی گواہ یہ سب جستہ و چیدہ ہین
زلف و دوتا کی شکل سے دل خمیدہ ہین

تن ہین بال بال ہے میری وبال کا

مختار جو عقیل و بہت باشعور ہے
سرزد ہوا غرضکہ یہ مجھسے قصور ہے
مجبور جان مشکل ہے میری نفور ہے
مختار نامہ سادہ بنام حضور ہے

اشتمام ختی سبھی ہمیں نسبت کمال کا

ایک عرض اور ہی جو مجیب و قبول ہو
تشریح حق نہ خاطر نازک ملول ہو

نمبر ہے اول اوس مثل پی شال کا

فہرست کی سوا جو قطعہ اوس مین بارہ ہین
برج سپہر فخر و شرف سے کے ستارہ ہین
جو شاہدان صرف و رقم بے شمارہ ہین
ابرو کی مد سی گر رہے ہر دم اشارہ ہین

شکر ہو دھیان اب سری ست گور دیال کا

کیا خامہ و دوات کو اب شادمانی ہے
خشکی کا ہی وہ راجہ ترہی کی وہ دانی ہے
کھاتا جو ہمیشہ وہ ہفت آسمانی ہے
پیتی وہ ہفت چشمہ جنت کا پانی ہے

مہاراج ہی کی ہی کرم اولاد وال کا

تعلیم اوس جناب مین علیحدہ یون ہو فقد
عنوان پر حساب کی جو ون سہبر دن کی مد
مہاراج چت گپت جو ہین کایتھون کی جد
دیوان خاص دفتر شاہنشہ احد

بیحد حساب سے جنکے ہی فخر و کمال کا

جو سہر مد چار دش مین تو پانسی ہین تین کال
چوراسی گھر سی آگے بڑہی گوٹ یہ جال
چت گپت جگ چرن پہ جو سنکر جھکاین بھال
پو بارہ پہر تو اونکی ہین گوٹین بھی اونکی لال

لکھوان حساب فخر مین اب بارہ لال کا

اس خمسہ نمبر ۱۲ مین چار و دسا کو جو سہرا و رتین کال یعنی بہوت و بہکہشیہ و ورتمان کو پانسہ مقرر کیا اور چوراسی چھپا نوے خانہ گہو کر ستا نوے خانہ مین نردسرخ ہوتی ہے اور جو چوراسی سو زیادہ جال پہر نکی نہین کہتا تو پس جو کچہ سے نرد تب لال ہو گی جب پو بارہ اور جون سو بارہ اون سے پو تر ہین اور پو چرن کمل سری چت گپت مہاراج کے ہین جیسا انکی جو مارتہ پر دھیان کیا جاوے تب سو کچہ کی نرد لال ہو فقط

تیرا عقیدا اور تیرے کل عیال کا

سننکر کا التماس یہ ہوگا جواب مین — ستصلح مین اپ فرق ہو پہر کیون حساب مین
بدعہدی جیسے جو ہوئی عہد شباب مین — ہی وہ مثل تو دفترعاصے خباب مین

عنوان یہ سہے مثل بلا انفصال کا

سرکار مدعی ہی جو دولت مدار ہے — اور مدعی علیہ عصیان شعار ہے
دعوی تصرف ذرا قبا احیار ہے — ثمن طلب کا منسلک رو ابکار ہے

مرد واقریع تنفا صر
جو دستخطی ہی دست عقیدت خصال کا

ہی مثل بے مثال ہین اقبال دعوی عظیم — عذرات خاکسار ہین اظہار سین رقم
ہین لائق لحاظ عدالت دو یک قلم — امید یہ قوی ہے کہ ہون کامیاب ہم

حاکم کو کیا ہی غور ہے غربا کی حال کا

اعضای تن جو دست و پا گوش دیدہ ہین — طرفین کی گواہ یہ سب جیت دیدہ ہین
رخ انکی جیسے صورت ابروکشیدہ ہین — زلف دوتا کی شکل سیہ دل خمیدہ ہین

تن تھین بال بال ہے میری وبال کا

تمہارہ جو عقیل و بہت باشعور ہے — مجبور جان شکل سے میری نفور ہے
سرزد ہوا غرضکہ یہ جیسے قصور ہے — مختارنامہ سادہ بنام حضور ہے

اشتام تھی بھی نہین قیمت کمال کا

ایک عرض اور ہی جو مجیب و قبول ہو — تصدیع سی نہ خاطر نازک ملول ہو

حاصل یہ التماس مبدل یہ طول ہو — شفقت سی آپ کی مجھے ڈگری حصول ہو

بگڑی ہی بات دہیان نہ بھولا سنبھال کا

عاصی نے دیہہ جسم میں جب ٹھیکہ داری کی — بالاشتراک طمع وہاں سیر سپاری کی

تحصیل سخت تن کی رعایا پہ جاری کی — کچھ بات جب کسی نے بہ صد انکساری کی

تب صرف یہ جواب تھا اوسکی سوال کا

فرط طمع سے دل نہ ہا اغنیتا رپر — مطلق نہ دہیان پاپ شیہ کا قول و قرار پر

سختی ہوس کی پہونچی ہر ایک کھیت دمار پر — سو دا پڑا ہا اوجیکے سر کاشتکار پر

چپراسی جیسے رام نگر کے محال کا

ہر دی میں اونکی کھیت سی ہل چل یہ پڑ گئے — چپتا چرن میں چت کے شوکھی سی گڑ گئے

سب سکھ کی سکھ بسیر رعیت اوجڑ گئی — جو ساکھ کی بستی راس کی گنگے سڑ گئی

اوسکار تھا اجنبی کی برکھا اکال کا

باتوں پہ نفس دون کی رفیق لگا دل گیا — پٹواری فہم لیتہ دو دست اوس سے مل گیا

فصل خریف ہی میں غرض گل یہ کھل گیا — شہوت کا قرق امین ہر ایک گھر میں پل گیا

تعلیقہ جا کے کر لیا مال و منال کا

لذت کا اوسکے تھا چپراسی رکیب میں — نیلام شدہ وہ نقد ہوا اوسکے جیب میں

تا از سرور تہا جو فراز و نشیب میں — زر ال زنا کی آہی گیا وہ فریب میں

وہ نقد صرف عقد تہا اوس ہزال کا

لونڈی رعیت اگلی مقدم غلام تھا — پٹواری پڑپتا تھی قبولیت مدام صاف
معلوم جسکو شرح نہ تھا جو جوال کا

وارنٹ لیکے گرچپراسی روانہ ہو — اوسکا معین عملہ کل تھانہ تھانہ ہو
ممنوع ہرگز اون کا نہ عذر و بہانہ ہو — اس راہ پر طلب ہون وہ رہزن زمانہ ہو
آئین تو گیت پوچھی طرح اونکی کمال کا

تشویش مجھکو صبح سارو ز شب یہی — جاسے تحیر اور محل عجب یہ ہے
کس طرح کی عدالت سرکار ہے یہی — اوٹھی مثل کسی نے کیا کان کب ہے
گیہون بھی پیسی ہی فقط گھن کا بال کا

پاپا کی کرتب یہ تو نہ کچھ سمجھے جاتی ہیں — ہم دور ہی سے سیس چرن پر جھکاتی ہیں
پرجیکے آپ ایسے مربی کہاتے ہیں — اونکی بھی ہی نت وہ چرپرہی کہاتی ہین
اسبب اونکو ہو سکے نہ ہرگز ملال کا

تحصیلدار ہے اسے جو تھے پرسر سہی — ٹالا اونہون نے ماہ نومبر سے تا مئی
جب قسط جون ضلع کی باقی ہو گئی — چالان ہو کے آیا ہون خدمت میں اونکی
اُگار ہی گرد کلفت ورنج و ملال کا

جز نقد جان نہ درد درم کچھ گرہ میں ہے — یوسف سا وہ عزیز بھی زندان چہ میں ہے
پاکاروان کلفت و جرم و گنہ میں ہے — کوئی شریک رنج نہ اپنی گھنہ میں ہے
ضامن جو چند روز کو ہو آسکے مال کا

تدبیر شاہ جی کی بھی نا مہربانی ہے
ہی آشنا کوئی نہ کوئی یار جانی ہے
حامی ایک آپ روپکی سندر کا بانی ہے
ذات آپ کی نجات دہ جاودانی ہے
بولے صفات یہ نہیں یارا مقال کا

قسمہ زندیا کے آپ سا عمر دراز ہین
ہی سرستی مین سود مین یہان بار ہین
قوت ہی بازوان قوی ہین نوار ہین
نت نوخوشی کا راگ ہی تارو کی سار ہین
ڈمرو کری خوشی سے غلو چندر بھال کا

سب ایک ایک بدہ سے رت انگ ایک ہے
وہ انگ ہی ترکہہ جسے لخت انگ ہے
چارو برن چکت ہین یہان عقل دنگ ہے
مو تیج تت بہاکہہ رہے سب برنگ ہے
ہان ذکر تیج مکہہ ہی سنا اوس مقال کا

ھو مار سا ستاھم یہ اظہار ہوئیگا
وارنٹ اودھر لکھا ہوا لیسا رہوئیگا
سفینہ پر ایک قید و ہیبت خوار ہوئیگا
ششنکر کے حق مین امر یہ اصدار ہوئیگا
ترکال جو اسٹ ہی جھتا ایک بھال کا

ماتحت فتح پور کے تحصیل کا ہے تو
حامی ہی تیرا لوبت راسے حجستہ خو
باقی سب تجھے معاف ہی تقصیر سے عفو
مژدہ یہ ہے اور بھی سن حسب آرزو
اور شکر عنایت رب جلال کا

اظہار تیرا مثل مین جس آن ضم ہوا
اوس حاکم رحیم کا تجہ پر کرم ہوا
او وہ کل معاف تجھے یک قلم ہوا
نقشہ یہ دیکھ کیا ہی ستخنرہ رقم ہوا

چھ مین پانچ چار کہین یہہ بھی بات تو　　اور چار پانچ تین چھ کو بھی کہاتا تو
دو سات کو بھی دہیان تو ہی کی کمال کا

تو ہی کی ایک آٹھ کو بھی ذہن سمائی ہی　　نو ہی مین صفر ساتھ نو ہی کی اکائی ہی
سو شاید تو نے نوبت راہی سو پائی ہی　　سو اب دسو دسا مین لو دہور کی چھائی ہی
پاتال تک بھی روپ بنا جسکے تال کا

ششکر زبان کو روک تو ختم بیان ہو　　مہاراج ما دہو رام کے چرنو کا دہیان ہو
مکرند جن کا چرن کمل مین استہان ہو　　بہو رس لوب اوس مین بھرا ہی سو پان ہو
غش ہو نہ چھتور کے آب زلال کا

تاریخ تعمیر مندر سری چیت گپت جی واقع لو دہورا مولفہ ششکر لال
گنگا پرشاد ساکن قصبہ چھتور

شدہ نو مندر چتر گپت تعمیر　　ور تاریخ کشش در سلک تحریر
ز حرف اول اسم آن نکو نام　　عدد سہ گیر و کن تاریخ ارقام
نخستین ضرب کن او را بدانش　　بہ دو بار دوم کن بعد ازینش
بنامی سال آن فرخندہ منزل　　شمار از اعداد حاصل ضرب حاصل
۱۸۹۹ع

ایضاً

ز نوبت راہی در درج اقبال　　کہ چون ابر است در افشانی او
چو ماہ آسمان نور ریاست　　عیان از جبہۂ نورانی او

ثنا بادا کتاب نور دائم / هلال چرخ از پیشانی او
رضای حق بود هر کار و بارش / زهی حق بینی و حق دانی او
و بر چرخ از جمالش نیّرا / بسر گرشته و دیوانی او
سلیمان را شمار و دیک پیشو / که شد ممتاز از مهمانی او
چو شنکر بر لب اهل زمانه / بود ذکر ستایش خوانی او
نباشد سندر نور رو بو هو را / نباشد در دو عالم ثانی او
ملک بر آسمان غلمان بفردوس / تمناکش سپے دربانی او
چو تاریخش بجستم گفت هاتف / شدم قربان لب جنبانی او
ز روی خوشدلی با روی خندان / بخوان سالش ز نام بانی او
بگو شنکر شب و روز از دل و جان / دعا ہی صحت جسمانی او
شگفته در گلستان جہان باد / برنگ گل محب جانی او
حسود و سواد الوجه داریں / چو نا قربان ز نا قربانی او

سنه ۱۸۶۹

تاریخ یعنی سمبت مولفه لاله شنکر لال ساکن قصبه فتح پور

سبر دھی بین کہہ اپنی رچن کیولا لعل جی سادہ سخن ۱۹۴۳ سن لاسی کی اردو بین نین پت کایست دھرم درپن
دو دھیوں سکے او گہرین دو دوپٹ پن ہوسے بوکت جیت ستی ہے سبھہ کرم روپ انوپ گٹ کھل جان
شنکر کی یہ ہی گی دیا شنکر از نام لستا سے دار ز د دگر ۱۹۴۳ سن سندہ کو جو تو فی سشنہ سمبت ۱۹۴۲

تاریخ یعنی سمبت مولفہ منشی نوبت رای صاحب تحصیلدار فتحپور

پستک کایست دھرم درپن
مترجم لالہ لعل جی ہین
سی سرستی نے لکھا دیا ہے
یعنی مترجم اور پستک

جبکہ ہوئے چیتر گپت ارپن
سمبت کی تلاش مین ہین پرفن
دونون نامون سے ہونگی روشن
انسے سمبت کی ہونگی درشن

پستک کایست دھرم درپن لالہ لعل جی

ن	پ	ر	د	م	ر	ہ	د	ت	س	ی	ا	گ	ک	ت	ش	پ
۵۰	۲	۲۰۰	۴	۴۰	۲۰۰	۵	۴	۴۰۰	۶۰	۱۰	۱	۲۰	۲۰	۴۰۰	۳۰۰	۲

ی	ج	ل	ع	ل	ہ	ل	ا	ل
۱۰	۳	۳۰	۷۰	۳۰	۵	۳۰	۱	۳۰

سمبت ۱۹۲۷

خاتمۃ الطبع ریختۂ خامۂ سحبان زبان منشی غلام محمد خان اڈیٹر مطبع اودھ اخبار

رباعی

کیا مسلک معرفت کی آسانی ہے	کیا دانش و تفتیش کی فراوانی ہے
دیکھے کوئی کالیست دہرم درپن کو	جو نسخۂ سرمۂ سلیمانی ہے

غافلو بیدار رہو عاقلو ہشیار رہو چشم دل کھلنے کے سامان ہیں دہرم کرم کی اگیا کے بیان ہیں ناکام کامیاب ہوں بھولے بھٹکے منزل مقصود شتاب ہوں معلومات دینی سے دونوں جہان کا فائدہ اٹھائیں فرائض ضروری سے واقف ہو کر دولت جاوید پائیں نتایج پسندیدہ سے غور کرنے کا مادہ پیدا کریں پستکوں کی شنید پر دل شیدا کریں کہ درحقیقت پوراتوں اور گرنتھوں کا مخزن پستک کالیست دہرم درپن خیر مجسم عالی ہمم رفاہ پسند دانش پژوہ خردمند برگزیدہ ہفت کشور جناب منشی نولکشور صاحب نامور کے مطبع فیض منبع میں نہایت صاف اور شفاف اور صحیح اور خوشخط چھپکر تیار ہوئی ہے منظور نظر اولی الابصار ہوئی ہے اس پستک کو پدم پوران کے پاتال کھنڈ اور دیگر پورانوں اور گرنتھوں سے پنڈت رحیم ان جی ساکن گنیش پور ضلع بارہ بنکی نے ترجمہ کرایا اور منشی لال جی صاحب قوم کالیست سری باستب ساکن کاکوری نے ترجمہ فرمایا لالہ روپ نرائن صاحب مرحوم ولد منشی ہیرالال صاحب کالیست سری باستب دیوان راجہ سربجیت سنگھ صاحب تعلقہ دار رام نگر نے زر کثیر صرف فرما کے پدم پوران اور دیگر پستکوں سے واسطے

تالیف کے ضرور ہوئیں خرید فرمائیں منشی نوبت رائے صاحب خلق الصدق
منشی چھیدالال صاحب تحصیلدار فتحپور ضلع بارہ بنکی نے تعمیر مندر سری مہاراج
چیت گپت جی واقع موضع لودر ہوا ضلع بارہ بنکی متصل مندر مہادیو لودھیسر باتحفہ کے
جس کی استھاپنا کاتک کی چہم دوتیا سمبت ۱۹۲۶ کو ہوئی واسطے آگاہی
سب صاحبان برادری قوم کایست کے اپنے برن اور دہرم سے اسکو چھپوایا
اور مولفون نے حق تصنیف اپنا معاف فرمایا۔ آخر مین اس پستک کے منظومات
لالہ شیو شنکر لال صاحب ساکن فتحپور کے مندرج ہین جو اس موقع پر نہایت
مناسب معلوم ہوتے ہین غرض کہ اس پستک کے دیکھنے سے ابتدا سے انتہا تک
برن اور فرائض ذاتی کایستون کے معلوم ہوتے ہین تمام امورات لابدی مفہوم
ہوتے ہین جو صاحب ملاحظہ فرمائینگے بڑے بڑے فائدے اوٹھائینگے فقط

خاتمۃ الطبع جدید بتفریع خاتمہ سابقہ

ہرگاہ یہ کتاب فوائد تضمن جسکا نام کایست دہرم درپن ہے اول مرتبہ چھپ کر شائع ہوئی
تو تمام اہل دانش وبینش نے پسند فرمایا اور اسکے مضامین عمدہ ومفاہیم جدیدہ سے حظ وافر اوٹھا کر
فرط شوق اور خواہش دلی سے خرید کیا جب نہ رہی اور خریدارونکی طلب متواتر ہر طرف سے آئی تب الحال
بار دیگر کتاب مذکور الصدر بصحت کامل بمطابق اصل مرتب ہو کر خط پاکیزہ کاغذ پسندیدہ پر [illegible]
ارجنند مالک مطبع ـ مقام لکھنو ماہ جون ۱۸۷۷ء مطابق سمبت ۱۹۳۴ [illegible]
بلا نقص [illegible] اشتہر کے عرض یہ امید ہے کہ مقبول انام ہو کر جلد فروخت ہو جاوے اور توجہ [illegible]

Date
No.
Date
No.
R050603
9543